لوقا کی انجیل

یسوع کی زندگی کے بارے میں لوقا کی تحریر

۱ معزز تھُفِلس کئی لوگوں نے کوشش کی ہے کہ ہم میں پیش آئے ہوئے واقعات کو ترتیب دیں۔ **۲** وہی باتیں اُن لوگوں کی معرفت بتائی گئیں۔ جنہوں نے ابتدءامیں ان کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور جن واقعات کو آنکھوں سے دیکھ کر ہم نے سنا اسی کے مطابق انہوں نے لکھا ہے۔ اور خدائی پیغام کے خادم ہوئے۔ **۳** چونکہ میں نے خُود ابتداء سے ہی تحقیق کرکے ترتیب سے لکھا اور انہیں تمہارے سامنے کتابی شکل میں ترتیب سے پیش کر رہا ہوں۔ **۴** تُم صاف طور سے جان جاؤ گے کہ جو تعلیم تُمہیں دی گئی ہے وہ سچی ہے۔

زکریا اور الیشبِع

۵ بادشاہ ہیرودیس تب یہوداہ پر حکومت کر رہا تھا وہاں زکریا نامی ایک کاہن تھا۔ اور زکریا ابّیاہ انہی کے گروہ سے تھا۔ زکریا کی بیوی ہارون کے خاندان سے تھی۔ اور اس کا نام ایشبیع تھا۔ **۶** زکریا اور ایشبیع دونوں حقیقت میں خُدا کی نظر میں بہت اچھے تھے۔ وہ ہمیشہ خُداوند کے تمام احکامات کی اطاعت کرنے والے تھے اور وہ غلطیوں سے مبّرا تھے۔ **۷** ان کی اولاد نہ تھی۔ اور الیشبِع بانجھ تھی اور وہ دونوں بہت معمر تھے۔

۸ ایک مرتبہ جب اس کے گروہ کی باری آئی تو زکّریا خُدا کی خدمت بطور کاہن انجام دے رہا تھا۔ **۹** کاہنوں نے عود جلانے کے لئے ان کے رسم و رواج کے مطابق قرعہ ڈال کر ایک کاہن کا انتخاب کرتے تھے۔ اس مرتبہ وہ زکریا کے نام نکلا۔ اس وجہ سے زکریا خوشبو جلانے کے لئے خداوند کے گرجا میں چلا گیا۔ **۱۰** باہر لوگوں کی بڑی بھیڑ تھی۔ عود جلاتے وقت وہ دعا کر رہے تھے۔ **۱۱** اس وقت عود پیش کرنے کے دوران داہنی جانب خداوند کا ایک فرشتہ زکریا کے سامنے ظاہر ہوا۔ **۱۲** خداوند کے فرشتے کو دیکھ کر زکریا سہم گیا اور دہشت چھا گئی۔ **۱۳** لیکن فرشتہ نے اس سے کہا "اے زکریا مت ڈر تیری دعا خُدا نے سن لی اور تیری بیوی اِیشُبیع ایک لڑکے کو جنم دے گی۔ اور تو سے یوحنا کا نام دینا۔ **۱۴** اور اس کی پیدائش سے تُمہیں خوشی و مسرت ہو گی اور کئی لوگ بھی خوش ہوں گے۔ **۱۵** خداوند کی نظر میں یوحنا ایک عظیم آدمی ہو گا۔ وہ مئے پئے گا نہ عرق انگور حتیٰ کہ پیدائش سے روح القدس * سے بھرا ہوا ہو گا۔ **۱۶** وہ کئی یہودیوں کو خداوند جو ان کا خدا ہے رجوع ہونے میں مدد کرے گا۔ **۱۷** وہ پہلے خداوند کے سامنے پیامبر کے طور سے جائے گا اس کے پاس رُوح اور ایلیاہ کی قوّت ہو گی وہ باپ اور بیٹوں کے درمیان سلامتی لائے گا۔ کئی نا فرمانوں کو تقویٰ کی راہ پر چلائے گا اور لوگوں کو خداوند کی آمد کے لئے تیاّر کرے گا۔"

۱۸ زکریا نے فرشتے سے کہا "میں کیسے جانوں کہ جو تو کہہ رہا ہے وہ سچ ہے میں تو بوڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بھی بوڑھی ہے۔"

۱۹ فرشتے نے جواب دیا "میں جبرائیل ہوں میں ہمیشہ خُدا کے حضور میں کھڑا رہتا ہوں خُدا نے مجھے تیرے پاس کلام کرنے کے لئے بھیجا ہے اور تجھے ان باتوں کی خوش خبری دوں۔ **۲۰**

روح القدس اس کو خدا کی روح۔ مسیح کی روح۔ آرام دہندہ بھی کہتے ہیں خدا اور مسیح سے ملکر دنیا میں لوگوں کے لئے خدا کا کام انجام دیتی ہے۔

اب سن تو اپنی تقریر کھو دے گا اور تو بات نہیں کرے گا اس دن تک جب تک یہ چیزیں نہ ہو کیوں کہ تو نے میری باتوں پر یقین نہ کیا لیکن میری باتیں پوری ہوں گی۔“

۲۱ لوگ زکریا کا انتظار کر رہے تھے اور حیرت کرنے لگے کہ گرجا سے باہر نکلنے میں اس کو اتنی تاخیر کیوں ہو رہی ہے۔ **۲۲** جب زکریا باہر آیا تو وہ ان سے بات کرنے سے قاصر تھا لوگوں نے یہ سمجھ کر کہ شائد اس نے گرجا میں خواب دیکھا ہو گا وہ وہاں کھڑا رہا وہ بات کرنے سے قاصر تھا اور ان کو اشارے کرنے لگا۔ **۲۳** بحثیت کاہن اسکی ملازمت کا دور مکمل ہوا زکریا اپنے گھر کو لوٹا۔ **۲۴** تب ایسا ہوا کہ زکریا کی بیوی اِیشُبیع حاملہ ہو گئی لیکن وہ پانچ ماہ تک اپنے گھر سے باہر نہ گئی۔ **۲۵** ایشِبیع نے کہا کہ ”دیکھو خداوند میری کیسی طرفداری کی کہ مُجھے بچّے نہ ہونے سے لوگوں کے سامنے جو شرمندگی تھی اس کو اس نے دور کر دیا ہے۔“

کنواری مریم

۲۶-۲۷ اِیشِبیع جب چھ ماہ کی حاملہ تھی تو خُدا اپنے فرشتے جبرائیل کو گلیل شہر کے ایک گاؤں ناصرت میں رہنے والی کنواری لڑکی کے پاس بھیجا جس کی داؤد خاندان کے ایک یوسف نامی سے سگائی ہوئی تھی اور اس کا نام مریم تھا۔ **۲۸** فرشتہ نے اس کے پاس آکر کہا کہ ”سلام خُدا کا فضل و کرم ہو تُجھے یہ بات مبارک ہو کہ خداوند تیرے ساتھ ہے۔“

۲۹ فرشتہ کی بات سن کر مریم بہت پریشان ہوئی اس ”سلام کے کیا معنی ہیں؟“

۳۰ فرشتہ نے اس سے کہا کہ ”اے مریم خوفزدہ مت ہو خُدا تُجھ پر بہت زیادہ فضل کرے گا۔ **۳۱** سن لے! تو حاملہ ہو کر ایک لڑکے کو جنم دے گی تُجھے اس کا نام ”یسوع“ رکھنا ہو گا۔ **۳۲** وہ ایک بڑا عظیم آدمی بنے گا اور لوگ اس کو اعلیٰ ترین کا بیٹا کہیں گے خداوند خُدا اس کو اس کے اجداد داؤد کا اختیار دے گا۔ **۳۳** یسوع بادشاہ کی طرح یعقوب کی رعایا پر ہمیشہ حکمرانی کرے گا۔ اور اس کی بادشاہت کبھی خُتم ہونے والی نہ ہو گی۔“

۳۴ مریم نے فرشتہ سے کہا کہ ”یہ کیسے ممکن ہے میں تو شادی شدہ نہیں ہوں؟“

۳۵ فرشتہ نے مریم سے کہا کہ ”رُوح القُدس تُجھ پر آئے گی اعلیٰ ترین خُدا کی طاقت تُجھے گھیر لے گی اسی لئے مقدس بچّہ جو پیدا ہونے والا ہے خُدا کا بیٹا کہلائے گا۔ **۳۶** اُس کے علاوہ تیری قرابت دار اِیشِبیع بھی حاملہ ہے وہ بہت عمر رسیدہ ہے اور وہ مرد بچّے کو جنم دے گی وہ عورت بانجھ کہلاتی تھی اب چھ ماہ کی حاملہ ہے۔ **۳۷** خُدا کے لئے کوئی بات ناممکن نہیں ہے۔“

۳۸ مریم نے کہا کہ ”میں خداوند کی خادمہ ہوں اور جیسا تو نے کہا ہے ویسا ہی میرے لئے ہونے دے“ تب فرشتہ وہاں سے چلا گیا۔

مریم کی زکریا اور ایشیبعسے ملاقات

۳۹ اس کے بعد جلدی مریم اُٹھی اور یہوداہ کے پہاڑی علاقہ میں ایک گاؤں کی طرف گئی۔ **۴۰** وہ زکریاہ کے گھر میں گئی اور ایشِبیع کو سلام کیا۔ **۴۱** جب ایشبیع نے مریم کا سلام سنا تو اس کے پیٹ میں کا بچّہ مچلنے لگا تب ایشبیع رُوح القدس سے بھرپور ہوئی۔ **۴۲** تب وہ اونچی آواز میں پھٹ پڑی کہ ”خُدا نے تُجھ کو دیگر تمام عورتوں پر بڑی فضیلت بخشی ہے اور تُجھ سے پیدا ہونے والا بچّہ بھی فضیلت والا ہے۔ **۴۳** کیسا میرے ساتھ یہ واقعہ ہوا کہ میرے خداوند کی ماں مُجھ سے ملنے آئی ہے میں کتنی خوش نصیب ہوں کہ میرے خُدا کی ماں مُجھ سے ملنے آئی ہے۔ **۴۴** جیسے ہی تیرے سلام کی آواز میرے کانوں تک پہونچی تو میرے پیٹ میں کا بچّہ خوشی سے مچل گیا۔ **۴۵** تُم پر فضل ہوا کیوں کہ تمہارا ایمان ہے کہ خداوند نے تُم سے جو کہا ہے وہ پورا ہو کر رہے گا۔“

مریم خُدا کی تعریف کرتی ہے

۴۶ تب مریم نے کہا۔

۴۷ ”میری جان خُدا والا کی حمدو ثنا کرتی ہے۔ میرا دل
خوش ہے کیوں کہ خُدا میرا نجات دہندہ ہے۔

۴۸ خُدا نے اپنی مہربانی میرے لئے دکھائی ہے اس
خدمت گزار لڑکی کے لئے تمام لوگ آج سے مُجھے کہیں
گے کہ مُجھ پر فضل ہوا ہے۔
۴۹ کیوں کہ ایک جو قدرت والا ہے میرے لئے بڑی
چیزیں کی ہیں اور اس کا نام مُقدّس ہے۔
۵۰ خُدا ہمیشہ ان لوگوں کو اپنا رحم دیتا ہے جو اس کی
عبادت کرتے ہیں۔
۵۱ اس نے اپنی قوّت بازو دکھا کر مغروروں کو منتشر کر
دیا اور ان کے منصوبوں کو نابود کردیا۔ جو اُن کے
دماغوں میں تھے۔
۵۲ خُدا بڑے بڑے حاکموں کو تخت سے نیچے اُتار دیا
ہےاور عاجزوں کو اٹھایا۔
۵۳ وہ بھوکوں کو مطمئن کیا ہے اور دولت مندوں کو خالی
ہاتھ لوٹایا۔
۵۴-۵۵ خُدا اسرائیلوں اور اس کے خادم ابرہام کی مدد
کے لئے آیا۔ اسکا خادم ابرہام کی نسل کو ہمیشہ اس
کی رحم دلی دینے کے لُئے جیسا کہ اس نے ہمارے
باپ دادا سے وعدہ کیا۔“

۵۶ مریم تقریباً تین ماہ تک ایشبع کے ساتھ رہی پھر اپنے گھر واپس لوٹی۔

یوحنا کی پیدائش

۵۷ ایشبع کے وضع حمل کا وقت آگیا اور اس کو ایک لڑکا پیدا ہوا۔ ۵۸ خداوند کی اس پر جو مہربانی ہوئی اس کے پڑوسیوں نے اور اس کے رشتہ داروں نے دیکھا۔ اور وہ سب اس کے ساتھ خوشی میں شامل ہوئے۔

۵۹ بچّہ جب آٹھ دن کا ہوا تو وہ ختنہ کے لئے آئے اور وہ اس بچہ کا نام زکریا رکھنا چاہتے تھے کیوں کہ وہ بچّے کے باپ کا نام تھا۔ ۶۰ لیکن بچّے کی ماں نے کہا نہیں ”اس کا نام ‘یوحنا‘ رکھنا چاہئے۔“

۶۱ لوگوں نے ایشبع سے کہا ”تیرے خاندان میں یہ نام تو کسی کا نہیں ہے۔“ ۶۲ تب وہ اسکے باپ کو اشارہ کر کے پوچھا کہ ”تُم اس کا کیا نام رکھنا چاہتے ہو؟“

۶۳ تب زکریا اشارہ کر کے ایک تختی منگایا اور لکھا کہ ”اس کا نام یوحنا ہے“ سب لوگوں کو بڑی حیرت ہوئی۔ ۶۴ اسی وقت زکریا دوبارہ پھر باتیں کرنے لگا اور خُدا کی تعریف شروع کی۔

۶۵ یہ سب سن کر پڑوسیوں کو خوف ہوا یہوداہ کے پہاڑی علاقے میں لوگ اس واقعہ کے بارے میں آپس میں گفتگو کرنے لگے۔ ۶۶ اس واقعہ کو سننے والے تمام لوگ متاثر ہوئے اور کہا کہ ”یہ لڑکا بڑا ہونے کے بعد نبی بنے گا؟“ کیوں کہ خداوند اس بچّے کے ساتھ تھا۔

زکریا خُدا کی تعریف کرتا ہے

۶۷ تب یوحنا کا باپ زکریا رُوح القدس سے معمور نبی کی طرح کہا۔

۶۸ ”اسرائیل کے خداوند خُدا کی تعریف ہو اُس نے آکر
اپنے لوگوں کو چھٹکار دلایا ہے۔
۶۹ اور اپنے خادم داؤد کے گھرانے میں ہمارے لئے
نجات کا سینگ نکالا۔
۷۰ خُدا نے کہا اس بات کو کرنے کا وعدہ اس نے
اپنے مقدس نبیوں کے ذریعہ بہت پہلے کیا ہے۔
۷۱ خُدا نے ہم کو ہمارے دشمنوں سے اور ہم سے نفرت
کرنے والے لوگوں سے بچایا ہے۔
۷۲ اپنے رحم کو ظاہر کرنے کے لئے ہمارے آباواجداد
سے کئے ہوئے اپنے مقدس وعدہ کو اس نے یاد کیا
ہے۔
۷۳ خُدا نے ہمارے آباواجداد میں ابرہام کو قسم کے ساتھ
وعدہ کیا ہے کہ وہ ہم کو ہمارے دشمنوں کی گرفت
سے چھڑائے گا۔

۷۴-۷۵ کیوں کہ اس کا منشاء ہے کہ ہم اس کی خدمت
بلا خوف پرہیز گاری اور پاکبازی کے ساتھ ساری
زندگی گزاریں۔"

۷۶ اے لڑکے "تو عظیم ترین خُدا کا نبی کہلائے گا۔ تو
خداوند کے آگے لوگوں کو اس کی آمد کے لئے تیار
کرنے جائے گا۔
۷۷ تو اس کے لوگوں کو سمجھائے گا کہ انہیں ان کے
گناہوں کی معافی کے ذریعہ نجات دی جائے گی۔
۷۸ "ہمارے خُدا کے بڑے فضل و کرم کے ذریعہ
آسمان سے ہمارے لئے ایک نیا دن طلوع ہو گا۔
۷۹ اور یہ ان اندھیرے میں رہنے والوں کے لئے اور
موت کا خوف کرنے والے لوگوں کے لئے چمکے گا وہ
ہمیں سلامتی کا راستہ بتائے گا۔"

۸۰ وہ لڑکا بڑا ہو رہا تھا اور بڑی روحانی طور پر قوّت دار ہو رہا تھا۔ یوحنا اسرائیلیوں کے سامنے علانیہ آنے تک وہ لوگوں سے دور جنگلوں میں رہتا تھا۔

یسوع کی پیدائش

(متّی ۱:۱۸-۲۵)

۲ اس زمانے میں قیصر اوگوسُتُس نے رومہ کے اقتدار کے حدود میں آنے والے تمام شہروں میں مردم شماری کروانے کا حکم دیا۔ ۲ یہ پہلی مردم شماری تھی جبکہ کورنیُس ملک سوریہ کا گورنر تھا۔ ۳ سب لوگ اپنے اپنے ناموں کا اندراج کروانے کے لئے اپنے اپنے گاؤں کو جانا شروع کئے۔

۴ اس وجہ سے یوسف بھی گلیل کے ناصرت نام کے گاؤں سے نکل کر یہودیہ کے بیت الحم گاؤں کو گیا۔ بیت اللحم داؤد کا شہر کہلاتا ہے یوسف چونکہ داؤد کے خاندان کا تھا اسی لئے داؤد کے گاؤں بیت اللحم کو گیا۔ ۵ وہ اپنے ساتھ مریم کو بھی اندراج کے لئے لے گیا۔ جبکہ اس سے اس کی سگائی ہو چکی تھی وہ حاملہ بھی تھی۔ ۶ وہ جب بیت اللحم میں تھے تو مریم کے وضع حمل کا وقت آگیا۔ ۷ اس کا پہلوٹھا بچّہ پیدا ہوا انہیں سرائے میں کوئی جگہ نہ ملی۔ اسی لئے مریم نے بچّہ کو کپڑے میں لپیٹ کر جانوروں کے باندھنے کی وہ جگہ جہاں سے جانور گھاس وغیرہ کھاتے ہیں بچّے کو اسمیں سُلادیا۔

چرواہوں کو پیغام کا ملنا

۸ اس رات اسی علاقہ میں چند چرواہے کھیتوں سے قریب اپنے ریوڑ کی نگرانی کر رہے تھے۔ ۹ خداوند کا ایک فرشتہ چرواہوں کے سامنے موجود تھا ان کے اطراف خداوند کا جلال چمک رہا تھا۔ چرواہے بہت زیادہ گھبرا گئے۔ ۱۰ فرشتہ نے ان سے کہا کہ "خوف زدہ مت ہو میں تمہارے لئے خوش خبری لا رہا ہوں جو تُم سب لوگوں کے لئے بڑی خوشیاں لائے گی۔ ۱۱ آج کے دن تمہارے لئے داؤد کے گاؤں میں ایک نجات دہندہ پیدا ہوا ہے یہ مسیح ہی خداوند ہے۔ ۱۲ کپڑے میں لپیٹا ہوا ایک بچّہ چرنی میں سویا ہوا تُم دیکھو گے تُم کو پہچاننے کے لئے یہی نشانی ہو گی۔"

۱۳ اچانک آسمان سے فرشتوں کی بہت بڑی تعداد آئی اور پہلے والے فرشتہ کے ساتھ سب شامل ہو گئے۔ سب فرشتے خُدا کی حمد و ثنا کہتے تھے۔

۱۴ "عالمِ بالا میں خدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن
آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صُلح۔"

۱۵ فرشتے چرواہوں کے پاس سے آسمان پر لوٹے تو چرواہوں نے ایک دوسرے سے کہا "ہم اسی وقت بیت اللحم جائیں گے اور خداوند نے ہمیں جس واقعہ کو معلوم کیا ہے اس کو دیکھیں گے"۔

۱۶ پس اُنہوں نے جلدی جا کر مریم اور یُوسف کو دیکھا اور چرنی میں بچّے کو دیکھا۔ ۱۷ جب چرواہوں نے بچّہ کو دیکھا اس کے بارے میں فرشتوں نے جو کُچھ معلوم کروایا تھا بچّے کے متعلق

اس کو بیان کیا۔ ۱۸ وہ سب چرواہوں نے ان سے جو کُچھ کہا اس کو سن کر وہ حیرت زدہ ہوئے۔ ۱۹ مریم نے ان واقعات کو اپنے دل ہی میں رکھا اور ان کے بارے میں سوچنا شروع کیا۔ ۲۰ چرواہوں نے جن واقعات کو سنا اور دیکھا تھا اور دیکھے تھے وہ خُدا کی تعریف اور شکر کرتے ہوئے اپنی اس جگہ چلے گئے جہاں ان کی بکریاں تھیں اور فرشتے جیسا کُچھ ان کو معلوم کرائے تھے ویسا ہی وہ واقعات ظہور میں آئے۔

۲۱ بچّہ جب آٹھ دن کا ہوا تو اسکی ختنہ ہوئی۔ پھر اس کا نام ”یسوع“ رکھا گیا مریم کے حاملہ ہونے سے پہلے ہی فرشتہ نے بھی اسی نام کو رکھنے کو کہا تھا۔

گرجا میں یسوع کا موجود ہونا

۲۲ پاکی کے بارے میں موسیٰ کی شریعت میں دی گئی تعلیم کو مریم اور یوسف کے لئے پورا کرنے کا وقت آیا۔ یسوع کو خداوند کی نذر کرنے کے لئے یوسف اور مریم دونوں اس کو یروشلیم لے آئے۔ ۲۳ کیوں کہ خداوند کے قانون میں لکھا ہے کہ ”ہر خاندان میں پہلوٹھا لڑکا ہو تو اس کو خداوند کے لئے مخصوص نذر کرنا چاہئے۔ *“ ۲۴ خداوند کا قانون یہ بھی کہتا ہے کہ ”دو کبوتروں یا دو قمریوں کو بطور قربانی نذر کرنا چاہئے *“ اس وجہ سے یوسف اور مریم دونوں یروشلم کو گئے۔

شمعون نے یسوع کو دیکھا

۲۵ شمعون نام کا ایک آدمی یروشلم میں رہتا تھا وہ بہت ہی اچھا اور مذہبی آدمی تھا شمعون اس بات کا منتظر تھا کہ کب خدا اسرائیل کی مدد کرے گا۔ اُس میں رُوح القُدس تھا۔۔ ۲۶ رُوح القُدس نے شمعون سے کہا ”خُداوند کی جانب سے بھیجے جانے والے مسیح کو دیکھے بغیر تو نہ مرے گا۔“ ۲۷ شمعون نے رُوح القدس کی رہنمائی سے گرجا کو آیا تاکہ یہودی شریعت کی ضرورتوں کو پورا کرے مریم اور یوسف دونوں گرجا کو گئے اور وہ بچّہ یسوع کو بھی گرجا میں لے آئے۔ ۲۸ شمعون بچّہ کو اپنے ہاتھوں پر اٹھا کر خُدا کی توصیف اس طرح کرنے لگا۔

۲۹ ”خداوند اپنے وعدہ کے مطابق سکون سے مرنے کے
لئے اپنے خادم کو اجازت دے دی۔
۳۰ میں نے خُود اپنی آنکھوں سے تیری نجات کو دیکھا
ہے۔
۳۱ تو نے تمام لوگوں کے لئے اس کو تیّار کر دیا ہے۔
۳۲ وہ غیر یہودیوں کو تیرا راستہ بتانے کے لئے نور ہو
گا اس کی وجہ سے تیرے لوگوں کو اسرائیل میں جلال
ملے گا۔“

۳۳ شمعون نے بچّے سے جو باتیں کہیں ان باتوں کو سن کر اس کے ماں باپ کو بڑا تعجب ہوا۔ ۳۴ تب شمعون نے ان کو دعائیں دیں یسوع کی ماں مریم سے کہا کہ ”اس بچّے کی وجہ سے یہودیوں میں کئی گریں گے اور کئی اٹھیں گے۔ اور بعض اس کو قبول نہ کریں گے۔ یہ خُدا کی جانب سے نشان ہو گا جس کو کُچھ لوگ رد کریں گے۔ ۳۵ لوگ جن پوشیدہ باتوں کو سوچیں گے وہ ظاہر ہو جائیں گے۔ آئندہ پیش آنے والے واقعات سے تیرے دل کو بہت صدمہ پہنچے گا۔“

حنّاہ نے یسوع کو دیکھا

۳۶ گرجا میں حنّاہ نامی ایک نبیّہ تھی۔ وہ آشر نام کے قبیلہ کے فنوایل کے خاندان سے تعلق رکھتی تھی۔ حنّا بہت عمر رسیدہ ہو چکی تھی۔ وہ اپنی شادی کے سات سال میں اپنے شوہر کو کھو چکی تھی۔ ۳۷ تب اپنی باقی ساری عمر بیوہ رہ کر گزاری اس وقت وہ چوراسی سال کی تھی۔ حنّا ہمیشہ گرجا ہی میں رہتی تھی وہ کہیں اور نہ جاتی تھی۔ وہ روزہ رکھتی تھی اور رات دن دعا کرتے ہوئے خُدا کی عبادت کرتی تھی۔ ۳۸ وہ اسی وقت وہاں پہنچ کر خُدا کا شکریہ ادا

ہر … چاہئے خروج ۱۳: ۲-۱۲

دو … چاہئے احبار ۱۲: ۸

کیا اور لوگوں کو یسوع کے بارے میں کہا جو اس نجات کے منتظر تھے جو خُدا نے یروشلم کو دینے والا تھا۔

یوسف اور مریم کی گھر کو واپسی

۳۹ خداوند کی شریعت کے تمام احکامات کو پورا کرنے کے بعد یوسف اور مریم گلیل علاقہ میں اپنے خاص گاؤں ناصرت کو واپس لوٹے۔ **۴۰** اس دوران بچّہ بڑا ہو رہا تھا اور طاقتور ہو رہا تھا۔اور حکمت سے معمور ہو رہا تھا اور خُدا کا فضل و کرم اس کے ساتھ تھا۔

بچّہ یسوع

۴۱ ہر سال یسوع کے ماں باپ عید فسح منانے یروشلم کو جایا کرتے تھے۔ **۴۲** جب یسوع کی عمر بارہ برس کی ہوئی تو وہ ہمیشہ کی طرح عید فسح منانے کے لئے وہ یروشلم کو گئے۔ **۴۳** عید کا دن گزر جانے کے بعد اپنے گھر کے سفر پر روانہ ہوئے لیکن بچّہ یسوع یروشُلم ہی میں رُک گیا اس کے ماں باپ کو اس بات کا علم نہ تھا اور وہ سمجھے کہ شائد وہ مسافرین کے گروہ میں ہو گا۔ **۴۴** یوسف اور مریم دونوں نے دن بھر کا سفر کیا جب وہ بچّہ کو نہ پائے تو اپنے خاندان اور اپنے دوستوں رشتہ داروں میں اس کو تلاش کرنے لگے۔ **۴۵** لیکن وہ کہیں بھی یسوع کو نہ پائے تو وہ دوبارہ اس کو ڈھونڈنے کے لئے یروشلم گئے۔ **۴۶** تین دن گزرنے کے بعد انہوں نے اس کو دیکھا۔ یسوع کلیسا میں معلمین شریعت کے ساتھ بیٹھ کر ان کی تعلیم کو بغور سُن رہا تھا۔ اور حسب ضرورت ان سے سوالات بھی کر رہا تھا۔ **۴۷** اس کی باتوں کو سن کر مزید اس کی سمجھ و فہم اور اس کے دانشمندانہ جوابات پر وہ سب حیرت میں پڑ گئے۔ **۴۸** یسوع کے ماں باپ اس کو وہاں پا کر تعجب کئے مریم نے اس سے کہا ”بیٹے تو نے ہم سے ایسا کیوں کیا؟ تیرے باپ اور میں تیرے بارے میں بڑے فکر مند ہوئے تھے۔ اور تُجھے ہم ڈھونڈتے رہے۔“

۴۹ یسوع نے ان سے کہا کہ ”تُم نے مُجھے کیوں تلاش کیا؟ میرے باپ کا کام جہاں ہوتا ہے وہاں مُجھے رہنا چاہئے۔“ **۵۰** لیکن جو کُچھ اس نے کہا اس کا مطلب ان کی سُمجھ میں نہ آیا۔

۵۱ یسوع ان کے ساتھ ناصرت کو آیا اور ان کا فرماں بردار رہا اس کی ماں نے ان تمام باتوں کو اپنے دل ہی میں رکھّا تھا۔ **۵۲** یسوع علمی صلاحیت میں اور جسمانی طور پر دن بدن بڑھتا رہا خُدا اور لوگ اس سے خوش ہوئے۔

یوحنا کی تعلیم

(متّی ۳:۱-۱۲؛ مرقس ۱:۱-۸؛ یوحنا ۱:۱۹-۲۸)

۳ حاکم وقت تبریس قیصر کی حکومت کے پندرہویں سال - یہ آدمی قیصریہ کی زیر حکومت تھے:

پُنطِیس پیلاطس یہودیہ کے علاقہ کے لئے ہیرودیس گلیل کے لئےاور ہیرودیس کا بھائی فلپس، اتوریّہ اور ترخوتی تس کے لئے اور لسانیاس، ابلینے کے لئے حاکم تھے۔

۲ حنّاہ کائفا، سردار کاہن تھے۔ اس وقت زکریا کا بیٹا یوحنا کو خُدا کا حکم ملا یوحنا صحرا میں تھا۔

۳ یوحنا دریائے یردن کے اطراف و اکناف کے علاقوں میں دورہ کرتا رہا۔ اور لوگوں میں تبلیغ کرتا تھا تا کہ تُم گناہوں کی معافی کے لئے خُدا کی طرف متوجہ ہو جاؤ اور بپتسمہ لو۔ **۴** یسعیاہ نبی* اپنی کتاب میں جیسا لکھے ہیں ویسا ہی واقع ہوا

> ”وہ یہ ہے خُداوند کے لئے راہ کو ہموار کرو اس کے
> راستوں کو سیدھے بناؤ۔
> **۵** ہر ایک وادی کو بند کر دیا جائے گا ہر ایک پہاڑ اور
> ٹیلہ سطح کر دیا جائے گا ٹیڑھے راستے سیدھے کر دئے
> جائیں گے۔ نا ہموار اور کچّے راستے اور ہموار بنائے
> جائیں گے۔

نبی یہ آدمی خُدا کے متعلق کہتا ہے تھوڑے وقت نبی ایسی باتوں کے بارے میں کہتا ہے جو آئندہ ہونے والی ہیں۔

۶ ہر آدمی خُدا کی نجات کو دیکھے گا اس طرح بیا باں میں
ایک آدمی پکار رہا ہے۔"

یسعیاہ ۴۰: ۳-۵

۷ لوگ یوحنا سے بپتسمہ لینے کے لئے آئے یوحنا نے ان سے کہا "تُم زہریلے سانپوں کی طرح ہو مستقبل میں آنے والے خُدا کے عذاب سے بچنے کے لئے تُم کو کس نے ہوشیار کیا؟ جو آئندہ آنے والا ہے۔ ۸ تمہارا دل اگر حقیقت میں خُدا کی طرف جھکا ہے تو اس کے ثبوت میں تُم اپنے کام اور نیک عمل سے ظاہر کرو ابراہام ہمارا باپ ہے کہہ کر فخرو غرور کی باتیں نہ کرو اگر خُدا چاہتا تو ابراہام کے لئے یہاں پڑے پتّھروں سے اولاد پیدا کرسکتا ہے۔ ۹ درختوں کو کاٹنے کے لئے کلہاڑی تیار ہے اچھے اور زیادہ پھل نہ دینے والے ہر درخت کو کاٹ کر آگ میں جلادیا جائے گا۔"

۱۰ اس لئے لوگوں نے پوچھا "اب ہمیں کیا کرنا چاہئے؟"

۱۱ یوحنا نے کہا "اگر تمہارے پاس دو کرتے ہوں تو جس کے پاس کُچھ نہ ہوں اس کو ایک کرتہ دے دو اگر تمہارے پاس کھانا ہو تو اس میں سے بانٹ کر دو۔" ۱۲ محصول لینے والے بھی بپتسمہ لینے کے لئے یوحنا کے پاس آئے اور اُس سے پوچھا "اے استاد ہمیں کیا کرنا چاہئے؟"

۱۳ یوحنا نے ان سے کہا کہ "مقررہ لگان سے بڑھ کر تُم لوگوں سے زیادہ وصول نہ کرنا۔"

۱۴ سپاہیوں نے بھی یوحنا سے پوچھا کہ "ہم کو کیا کرنا چاہئے؟"

یوحنا نے ان سے کہا "لوگوں کو زبردستی نہ کرو کہ وہ تُمہیں رقم دیں اور دروغ گوئی کرکے قصور مت ٹھہراؤ اور تُمہیں جو تنخواہ ملتی ہے اسی پر قناعت کرو۔"

۱۵ تمام لوگ چونکہ مسیح کی آمد کا انتظار کر رہے تھے وہ یوحنا کے بارے میں حیرت میں پڑگئے اور سوچنے لگے کہ "وہی مسیح ہو۔"

۱۶ اس بات پر یوحنا نے کہا "میں تُم کو پانی سے بپتسمہ دوں گا لیکن مُجھ سے زیادہ ایک زور آور آئے گا اس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے بھی میں لائق نہیں وہ تو تُم کو روح القدس سے اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ ۱۷ وہ غلّہ کے انبار کو صاف کرنے کے لئے تیار ہو کر آئے گا۔ اور وہ اچھے بیج کو خراب سے الگ کرے گا۔ اور اسکو اپنے کھلیان اور گوداموں میں رکھے گا اور بعد اس کے بھوسہ کو نہ بجھنے والی آگ میں جلائے گا۔" ۱۸ یوحنا نے ان سے اور بہت سی باتیں کیں ان کی ہمت افزائی کرنے کے لئے اور ان کو خوش خبری کی تعلیم دی۔

یوحنا کے کاموں کا اختتام

۱۹ حاکم ہیرودیس اپنے بھائی کی بیوی ہیرودیاس سے غیر شائستہ تعلقات پر اور پھر ہیرودیس کی بُرائیوں پر یوحنا نے تنقید کی۔ ۲۰ اس وجہ سے ہیرودیس نے یوحنا کو قید کروا کر اپنے بُرے کاموں میں ایک اور بُرائی کا اضافہ کر لیا۔

یوحنا سے یسوع کا بپتسمہ

(متّی ۳:۱۳-۱۷؛ مرقس ۱:۹-۱۱)

۲۱ یوحنا کے قید ہونے سے پہلے تمام لوگ اس سے بپتسمہ لئے اس وقت یسوع بھی آکر اس سے بپتسمہ لیا۔ جب یسوع دعا کر رہا تھا تو تب آسمان کھلا۔ ۲۲ روح القدس اس کے اوپر کبوتر کی شکل میں اتر کر آئی اس کے فوراً بعد آسمان سے ایک آواز آئی کہ "تو میرا چہیتا بیٹا ہے میں تُجھ سے راضی اور خوش ہوں۔"

یوسف کے خاندانی تاریخ وحالات

(متّی ۱:۱-۱۷)

۲۳ یسوع نے جب اس کا کام شروع کیا تو اس وقت تقریبا تیس برس کا تھا یسوع کو لوگ یوسف کا بیٹا سمجھتے تھے۔
یوسف عیلی کا بیٹا تھا۔
۲۴ عیلی متّات کا بیٹا تھا۔

متّات لاوی کا بیٹا، لاوی میلکی کا بیٹا، میلکی نیّا کا بیٹا، نیّا یُوسف کا بیٹا تھا۔

۲۵ اور یوسف متّیتیا کا بیٹا اور متّیتیا عاموس کا بیٹا عاموس ناحوم کا بیٹا ناحوم اسلیاہ کا بیٹا اسلیاہ نوگہ کا بیٹا۔

۲۶ نوگہ ماعت کا بیٹا تھا اور ماعت متتیا کا بیٹا تھا متتیا شمعی کا بیٹا تھا شمعی یوسیخ کا بیٹا تھا یوسیخ یوداہ کا بیٹا تھا۔

۲۷ یوداہ یوحناہ کا بیٹا تھا یوحناہ ریسا کا بیٹا تھا ریسا زرّبابل کا بیٹا تھا زرّبابل سیالتی ایل کا بیٹا تھا سیلتی ایل نیری کا بیٹا تھا۔

۲۸ نیری مُلکی کا بیٹا تھا مُلکی ادّی کا بیٹا تھا اور ادّی قوسام کا بیٹا تھا اور قوسام المودام کا بیٹا تھا اور المودام عیر کا بیٹا تھا۔

۲۹ المودام یشوع کا بیٹا تھا اور یشوع الیعزر کا بیٹا تھا الیعزر یوریم کا بیٹا تھا یوریم متّات کا بیٹا تھا اور متّات لاوی کا بیٹا تھا۔

۳۰ لاوی شمعون کا بیٹا تھا اور شمعون یہوداہ کا بیٹا تھا یہوداہ یوسف کا بیٹا تھا یوسف یونان کا بیٹا تھا اور یونان اِلیاتیم کا بیٹا تھا۔

۳۱ اِلیاتیم ملےآہ کا بیٹا تھا ملےآہ منّاہ کا بیٹا تھا منّاہ متّاہ کا بیٹا تھا متّاہ ناتن کا بیٹا تھا ناتن داؤد کا بیٹا تھا۔

۳۲ داؤد لیسّی کا بیٹا تھا لیسّی عوبید کا بیٹا تھا عوبید بوعز کا بیٹا تھا بوعز سلمون کا بیٹا تھا سلمون نحسون کا بیٹا تھا۔

۳۳ نحسون عمیذّاب کا بیٹا تھا عمیذاب ارنی کا بیٹا تھا اور ارنی حصرون کا بیٹا تھا حصرون فارص کا بیٹا تھا اور فارص یہودا کا بیٹا تھا۔

۳۴ یہوداہ یعقوب کا بیٹا تھا یعقوب اصحاق کا بیٹا تھا اصحاق ابرہام کا بیٹا تھا ابرہام تارہ کا بیٹا تھا تارہ نحور کا بیٹا تھا۔

۳۵ نحور سروج کا بیٹا تھا سروج رعو کا بیٹا تھا۔ رعو فلج کا بیٹا تھا اور فلج عبر کا بیٹا تھا عبر سِلح کا بیٹا تھا۔

۳۶ سِلح قینان کا بیٹا تھا اور قینان کا ارفک کا بیٹا تھا اور وہ سِم کا بیٹا تھا سِم نوح کا بیٹا تھا نوح لمک کا بیٹا تھا۔

۳۷ لمک متوسلح کا بیٹا تھا متوسلح حنوک کا بیٹا تھا حنوک یارد کا بیٹا تھا یارد مہلل ایل کا بیٹا تھا مہلل ایل قینان کا بیٹا تھا۔

۳۸ قینان انوس کا بیٹا تھا انوس سیت کا بیٹا تھا سیت آدم کا بیٹا تھا اور آدم خُدا کا بیٹا تھا۔

شیطان نے یسوع کا امتحان لیا

(متّی ۴:۱-۱۱؛ مرقس ۱:۱۲-۱۳)

۴ یسوع دریائے یردن سے واپس لوٹا۔ وہ رُوح القدس سے معمور تھا رُوح نے یسوع کو جنگل و بیابان میں پھراتا رہا۔ ۲ وہاں ابلیس کو چالیس دنوں تک اُکساتا رہا ان دنوں یسوع نے کُچھ نہ کھایا اس کے بعد یسوع کو بہت بھوک لگی۔

۳ تب ابلیس نے یسوع سے کہا کہ "اگر تو خُدا کا بیٹا ہے تو حکم کر اس پتھر کو کہ روٹی ہو جا۔"

۴ تب یسوع نے جواب دیا کہ "تحریروں میں لکھا ہے:

> لوگ صرف روٹی کھا کر جینے کے لئے نہیں ہیں"

استثناہ ۸:۳

۵ تب ابلیس یسوع کو ساتھ لے گیا اور ایک ہی لمحہ میں دُنیا کی حکومتوں کی آن بان کو دکھایا اور کہا۔ ۶ "ان تمام حکومتوں کو اور ان کے کل اختیارات کو اور ان کی جلال کو میں تُجھے دوں گا یہ تمام چیزیں میرے اختیار میں ہیں اور میں جس کو چاہوں یہ دے

سکتا ہوں۔ ۷ "اگر تو میری عبادت کرے گا تو میں یہ سب کچھ تجھے دوں گا۔"

۸ اس پر یسوع نے جواب دیا کہ "تحریروں میں لکھا ہے کہ

تجھے تو خداوند تیرے خدا کی صرف عبادت کرنا ہوگا"

استثناہ ۶:۱۳

۹ تب ابلیس یسوع کو یروشلم میں لے گیا اور یسوع کو گرجا کے کسی بلند ترین مقام پر کھڑا کیا اور کہا کہ "اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو نیچے کود جا! کیوں کہ یہ تحریروں میں لکھا ہے۔

۱۰ خدا تیری حفاظت کرنے کے لئے اپنے فرشتوں کو
حکم دے گا۔ زبور ۹۱:۱۱

۱۱ یہ بھی لکھا ہوا ہے
کہیں ایسا نہ ہو کہ تیرے پیروں کو پتھر کی ٹھوکر لگے
وہ اپنے ہاتھوں سے تجھے اٹھالیں گے"

زبور ۹۱:۱۲

۱۲ اس پر یسوع نے جواب دیا لیکن "یہ بھی لکھا ہے۔

تمہیں خداوند خدا کی آزمائش نہ کرنا چاہئے"

استثناء ۶:۱۶

۱۳ ابلیس نے ہر طرح سے یسوع کو اکسایا پھر بعد ایک مناسب وقت کے انتظار میں اس کو چھوڑ کر چلا گیا۔

لوگوں کو یسوع کی تعلیم

(متّی ۴:۱۲-۱۷؛ مرقس ۱:۱۴-۱۵)

۱۴ یسوع رُوح القدس کی طاقت سے معمور ہو کر گلیل کو واپس ہوا یسوع کی خبر گلیل کے اطراف والے علاقے میں پھیل گئی۔ ۱۵ یسوع نے یہودی عبادت گاہوں میں تعلیم دینی شروع کی سبھی لوگ اس کی تعریف کرنے لگے۔

یسوع کی اپنے آبائی شہر کو روانگی

(متّی ۱۳:۵۳-۵۸؛ مرقس ۶:۱-۶)

۱۶ یسوع اپنی پرورش پائے ہوئے مقام ناصرت کے سفر پر نکلا۔ رواج کے مطابق وہ سبت کے دن یہودی عبادت گاہ پہنچا یسوع پڑھنے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا۔ ۱۷ یسعیاہ نبی کی کتاب اس کو پڑھنے کے لئے دی گئی تھی اور یسوع اس کتاب کو کھولا۔ اور اس تحریر کو دیکھا جسمیں لکھا تھا۔

۱۸ "خُداوند کی رُوح مُجھ میں ہے غریب لوگوں تک اُس
کی خوش خبری کو پہنچانے کے لئے خُدا نے مُجھے
منتخب کیا ہے گنہگار لوگوں کے لئے تُم چھٹکارہ
پائے اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کُچلے
ہوؤں کو آزاد کروں۔
۱۹ اور سال مقبول کی منادی کے لئے جسمیں خداوند اپنی
اچھائیاں دکھانے کے لئے اس نے مُجھے بھیجا ہے"

یسعیاہ ۶۱:۱-۲

۲۰ اس حصّہ کو پڑھنے کے بعد یسوع اس کتاب کو بند کر کے یہودی عبادت گاہ کے خادم کے ہاتھ میں دے کر بیٹھ گیا اس یہودی عبادت گاہ میں موجود ہر شخص یسوع ہی کو توجہ سے دیکھ رہا تھا۔ ۲۱ تب یسوع نے ان سے کہا کہ "میں ابھی جن باتوں کو پڑھا ہوں انکو تُم سنتے ہوئے ہی گویا وہ مکمل ہوتے ہیں۔"

۲۲ تمام لوگوں نے یسوع کی تعریف کرنا شروع کی وہ اس کی میٹھی اور موثر باتوں کو سن کر کہنے لگے "اِس کا اِس قسم کی باتیں کرنا کس طرح ممکن ہو سکتا ہے؟ اور کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں ہے؟"

۲۳ یسوع نے ان سے کہا "میں جانتا ہوں کہ تُم یہ حکائت مُجھ سے کہو گے تُم تو حکیم ہو اس لئے پہلے اپنے آپ کو تو اچھا کر لو

یہ ضرب المثل میں جانتا ہوں کہ تُم کہنا چاہتے ہو " تونے کفر نحوم
میں جن نشانیوں کو بتایا تھا ان کے بارے میں ہم نے سنا تھا ان
ہی نشانیوں کو تو اپنے خاص گاؤں میں کر دکھا " اس طرح تُم کہنا
چاہتے ہو۔ " **۲۴** " : میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ نبی اپنے خاص
گاؤں میں مقبول نہیں ہوتا۔ **۲۵** میں سچائی کہتا ہوں ایلیاہ کے دور
میں ساڑھے تین سال کے لئے اسرائیل کے علاقہ میں بارش نہیں
ہوئی۔ ملک کے کسی حصّہ میں بھی اناج نہ رہا اس وقت اسرائیل
میں بہت سے بیوائیں تھیں۔ **۲۶** لیکن ایلیاہ کو کسی بیوہ کے
پاس نہیں بھیجا لیکن صیدا ملک سے ملا ہوا صاریت گاؤں کی صرف
ایک بیوہ کے پاس بھیجا گیا۔ **۲۷** ایشع نبی کے زمانے میں
اسرائیل میں کئی کوڑھی رہتے تھے لیکن ان میں سے کسی کو شفاء نہ
ہوئی سوائے ملک شام کے نعمان کے۔ "

۲۸ تمام لوگ یہودی عبادت گاہ میں جو موجود تھے انہوں
نے ان باتوں کو سنا اور بہت غصہ ہوئے۔ **۲۹** یسوع کو شہر سے
باہر نکال دیا اور وہ شہر ایک پہاڑی علاقہ پر بنا ہوا تھا وہ لوگ یسوع
کو پہاڑ کی چوٹی پر لے جا کر وہاں سے نیچے دھکیل دینا چاہتے تھے۔
۳۰ لیکن یسوع ان کے درمیان سے ہوتے ہوئے نکل گیا۔

بدرُوح سے متاثر آدمی کو یسوع کا چھٹکارہ دلانا

(مرقس ۱ : ۲۱ - ۲۸)

۳۱ یسوع گلیل کے کفر نحوم نام کے گاؤں کو گیا سبت کے
دن یسوع نے لوگوں کو تعلیم دی۔ **۳۲** یسوع کی تعلیم کو سن کر
وہ بہت حیرت زدہ ہوئے کیوں کہ وہ با اختیار گفتگو کر رہا تھا۔
۳۳ یہودی عبادت گاہ میں بد رُوح کے اثرات والا ایک آدمی تھا وہ
اونچی آواز میں پُکار رہا تھا۔ **۳۴** " اے ناضرت کے یسوع تو ہم سے
کیا چاہتا ہے ؟ تو ہمارے لئے کیوں پریشان ہے ؟ ہمارے
تمہارے درمیان کیا ہو رہا ہے اور کیا تو ہمیں تباہ کرنے کے
لئے یہاں آیا ہے ؟ میں جانتا ہوں تو کون ہے۔ تو خُدا کی طرف سے
بھیجا گیا ایک مقدس ہے۔ " **۳۵** لیکن یسوع نے اس بد رُوح کو کہا
" چپ ہو جا اس کو چھوڑ کر باہر چلا جا " بد رُوح اس کو تمام لوگوں
کے سامنے نیچے گرا کر کسی قسم کا نقصان پہنچائے بغیر چھوڑ کر چلی
گئی۔

۳۶ لوگ کافی حیران ہوئے اور ایک دوسرے سے گفتگو
کرنا شروع کی " یہ کیسی باتیں ہیں وہ اپنے اختیارات سے اور اپنی
قوّت سے بد رُوحوں کو حکم دیتا ہے تو وہ چھوڑ کر چلی جاتی ہیں۔ "
۳۷ اس طرح یسوع کی خبر اس ریاست بھر میں پھیل گئی۔

پطرس کی بیوی کی ماں کا یسوع سے شفاء حاصل کرنا

(متّی ۸ : ۱۴ - ۱۷ ؛ متّی ۱ : ۲۹ - ۳۴)

۳۸ تب یسوع یہودی عبادت گاہ سے نکل کر شمعون کے
گھر کو چلا گیا شمعون کی ساس تیز بخار میں مبتلا تھی۔ اس کی مدد
کرنے کے لئے وہاں پر موجود لوگ اس سے گزارش کرنے لگے۔
۳۹ یسوع اس کے سَرہانے کھڑا ہوااا اور اس نے بخار کو جھڑکا کہ
وہ اس عورت سے دور ہو جائے اور فوراً وہ صحت یاب ہو گئی وہ
کھڑی ہو کر ان کی خدمت کرنا شروع کی۔

کئی لوگوں کو صحت یابی کا تحفہ

۴۰ غروب آفتاب کے بعد لوگ اپنے بیمار دوست و رشتہ
داروں کو یسوع کے پاس لائے۔ ان کو مختلف قسم کی بیماریاں
لاحق تھیں۔ ہر مریض کے اوپر یسوع نے اپنا ہاتھ رکھ کر ان کو
شفاء دی۔ **۴۱** کئی لوگوں پر سے بد روحیں چلّاتی ہوئی نکل
آئیں " تو خُدا کا بیٹا ہے " یہ کہتے ہوئے چیخ کر چھوڑ کر چلی گئیں
تب یسوع نے ان بدرُوحوں کو سختی سے حکم دیا کہ وہ کوئی بات
نہ کریں اور رُوحوں کو معلوم ہو گیا کہ یہ یسوع ہی " مسیح " ہے۔

مختلف قریوں میں یسوع کی ملاقات

(متّی ۱ : ۳۵ - ۳۹)

۴۲ دوسرے دن یسوع غیر آباد جگہ گیا۔ لوگوں نے اِس کو
ڈھونڈنا شروع کیا اور وہاں پہنچے جہاں وہ تھا وہ اس بات کی کوشش
کرنے لگے کہ یسوع ان کو چھوڑ کر نہ جائے۔ **۴۳** لیکن یسوع نے

ان سے کہا ”مُجھے دوسرے قریوں کو بھی جا کر خُدا کی بادشاہی کی خوشخبری سنانی ہے میں صرف اس مقصد کے لئے بھیجا گیاہوں۔“

۴۴ پھر یسوع یہودیہ کی عبادت گاہوں میں تبلیغ کرنے لگا۔

یسوع کے پیچھے شمعون، یعقوب، یوحنا کے پیرو

(متّی ۴:۱۸-۲۲؛مرقس ۱:۱۶-۲۰)

۵ جب یسوع گنیسرت کی جھیل کے پاس کھڑا تھا تو خُدا کی تعلیمات سننے کے لئے کئی لوگ دھکا پیل کرتے ہوئے اس کے اطراف جمع ہوئے۔ ۲ جھیل کے کنارے دو کشتیاں یسوع نے دیکھا مچھیرے اپنی کشتیوں سے باہر آکر جھیل کے کنارے جال دھو رہے تھے۔ ۳ یسوع ان میں سے ایک کشتی میں سوار ہوا جو شمعون کی تھی اور اس سے کہا کہ کشتی کو کنارے سے کس قدر دور تک ڈھکیلنا۔ یسوع کشتی پر بیٹھکر لوگوں کو تعلیم دینی شروع کی۔

۴ بات خُتم کی تو یسوع نے شمعون سے کہا ”کشتی کو پانی میں گہرائی کی جگہ تک چلائیں اور مچھلیاں پکڑنے کے لئے پانی میں جال پھیلادوں۔“

۵ شمعون نے کہا ”اے استاد !ہم رات بھر محنت کرکے تھک گئے لیکن ایک مچھلی بھی نہ ملی۔ لیکن میں جال کو پھیلادوں گا کیوں کہ تُم ایسا کہتے ہو۔“ ۶ جب مچھیروں نے اپنے جالوں کو پانی میں ڈال دیا تو ان کا جال اتنی زیادہ مچھلیوں سے بھر گیا تھا کہ کہیں جال پھٹ نہ جائے۔ ۷ تب وہ ایک اور کشتی میں جس میں ان کے دوست تھے ان کو اشارہ کرکے اپنی مدد کے لئے بلالئے وہ سب مچھلیوں سے دونوں کشتیاں بھرنے لگے قریب تھا وہ کشتیاں ڈوب جائیں۔

۸ - ۹ اتنی مھلیوں کو جو انہوں نے دیکھ کر پطرس اور سب مچھیرے اور جو اس کے ساتھ تھے حیرت زدہ ہوگئے۔ شمعوُن پطرس نے یسوع کے سامنے گھٹنے ٹیک کر کہا کہ ”خداوند مجھے چھوڑ کر چلا جا کیوں کہ میں گنہگار ہوں۔“ ۱۰ زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا ایک ساتھ تعجب کرنے لگے یہ دونوں شمعون کے ساتھ حصّہ دار تھے

یسوع نے شمعون سے کہا ”خوفزدہ مت ہو آج کے دن سے تو مچھلیاں نہ پکڑے گا بلکہ لوگوں کو جمع کرنے کے لئے تو سخت محنت کرے گا۔“

۱۱ جب وہ اپنی کشتیاں کنارے لائے سب کُچھ چھوڑ چھاڑ کر یسوع کے پیچھے ہو لئے۔

یسوع سے شفاء پانے والے کوڑھی

(متّی ۸:۱-۴؛مرقس ۱:۴۰-۴۵)

۱۲ ایک مرتبہ یسوع شہر میں تھا جہاں ایک کوڑھی رہتا تھا کوڑھی نے اس کو دیکھا اور اس کے سامنے جھُک کر التجا کرنے لگا کہ ”خُداوند میں جانتا ہوں اگر تو ارادہ کرے تو مُجھے شفاء دے سکتا ہے۔“ ۱۳ یسوع نے کہا ”میں چاہتا ہوں کہ تو تندرست ہو تُجھے شفاء ہو!“ یہ کہتے ہوئے اُسے چھوا۔ فوراً وہ کوڑھی شفا پا چکا تھا۔ ۱۴ یسوع نے اس سے کہا کہ ”تُجھے کس طرح صحت ہوئی یہ بات کسی سے نہ بتانا اور کاہن کے پاس جا کر اپنا بدن اسے بتا موسیٰ کی شریعت کے مطابق کوئی نذر خُدا کو گزاران دے تا کہ یہی بات لوگوں کے لئے تیرے شفاء پانے پر گواہ ٹھہرے“

۱۵ لیکن یسوع کے بارے میں بات پھیلتی ہی چلی کئی لوگ اس کی تعلیمات کو سننے کے لئے اور اس کے ذریعہ اپنی بیماریوں سے شفاء پانے کے لئے آئے۔ ۱۶ یسوع اکثر ویران جگہوں پر جاکے دعائیں کیا کرتا تھا۔

یسوع سے شفاء پانے والا مفلوج شخص

(متّی ۹:۱-۸؛مرقس ۲:۱-۱۲)

۱۷ ایک دن یسوع لوگوں کو تعلیم دے رہا تھا۔ فریسی * اور معلمین شریعت بھی وہاں بیٹھے تھے۔ وہ گلیل سے اور یہودیہ علاقہ

فریسی یہ فریسی یہودی مذہبی گروہ ہے جو یہودی شریعت اور رواج کا محتاط دعویدار ہے۔

کے مختلف قریوں سے اور یروشلم سے آئے تھے۔ بیماروں کو شفاء دینے کی خُداوند کی طاقت اس میں تھی۔ ۱۸ وہاں پر ایک مفلوج آدمی بھی تھا ایک چھوٹے سے بستر پر چند مرد آدمی اس کو اٹھائے ہوئے یسوع کے سامنے لاکر رکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ۱۹ لیکن وہاں پر چونکہ بہت آدمی تھے اس لئے ان لوگوں کو اسے یسوع کے پاس لے جانا ممکن نہ تھا اس وجہ سے وہ کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اس مفلوج آدمی کو اس کے بستر سمیت یسوع کے سامنے اتار دئے۔ ۲۰ ان لوگوں کے عقیدہ کو دیکھ کر یسوع نے مریض سے کہا کہ “دوست تیرے گناہ معاف کر دئے گئے ہیں”۔

۲۱ یہودی معلمین شریعت اور فریسی آپس میں سوچ رہے تھے کہ “یہ آدمی کون ہے؟ جو خُدا کے خلاف باتیں کہتا ہے صرف خُدا ہی گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔”

۲۲ لیکن یسوع انکے خیالات کو سمجھ گیا تھا ان سے کہا “تُم اس طرح کیوں سوچتے ہو؟ ۲۳ آسان کیا ہے؟ یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف کر دئے گئے ہیں یا یہ کہنا کہ اٹھ اور جا۔ ۲۴ لیکن میں تُم کو قائل کروں گا کہ ابن آدم کو اس دُنیا میں گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار ہے” تب اس نے مفلوج آدمی سے کہا کہ “اٹھ اور تیرے بستر کو اٹھائے ہوئے گھر کو چلا جا!”

۲۵ اس کے فوراً بعد وہ لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر اور اپنے بستر کو اٹھائے ہوئے اور خُدا کی تعریف کرتے ہوئے گھر کو چلا گیا۔ ۲۶ لوگ بہت حیرت زدہ ہوئے اور خُدا کی تعریف بیان کرنا شروع کی اور خُدا سے ڈر کر یہ کہا “آج کے دن ہم نے حیرت انگیز نشانیاں دیکھی ہیں۔”

لاوی یسوع کے پیچھے ہو لیا

(متّی ۹:۹-۱۳؛ مرقس ۲:۱۳-۱۷)

۲۷ تب یسوع وہاں سے جاتے ہوئے محصول کے چبوترے پر کسی بیٹھے ہوئے آدمی کو دیکھا اس کا نام لاوی تھا۔ یسوع نے اس سے کہا “کہ میرے پیچھے ہولے۔” ۲۸ لاوی اٹھ کھڑا ہوا اور اپنی تمام چیزوں کو وہیں چھوڑ کر یسوع کے پیچھے ہو لیا۔

۲۹ تب لاوی اپنے گھر میں یسوع کے لئے ایک بڑی کھانے کی دعوت کا انتظام کیا۔ جسمیں کئی لگان وصول کرنے والے اور بہت سے دوسرے لوگ بھی کھانے کے لئے بیٹھ گئے تھے۔

۳۰ لیکن فریسی اور معلمین شریعت جنکا تعلق فریسیوں کی جماعت سے تھا یسوع کے شاگردوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا “تُم محصول لینے والوں کے ساتھ اور دوسرے بہت ہی بُرے لوگوں کے ساتھ کیوں کھانا کھاتے ہو اور کیوں پیتے ہو؟”

۳۱ یسوع نے ان سے کہا کہ “طبیب کی ضرورت بیمار کو ہوتی ہے صحت مندوں کے لئے نہیں۔ ۳۲ میں پرہیزگاروں کو انکے گناہوں پر نادم کرنے کے لئے اور انہیں خُدا کی طرف رجوع کرنے نہیں آیا بلکہ بُرے لوگوں کی زندگیوں اور دلوں کو تبدیل کرنے آیا ہوں۔”

روزے کے بارے میں یسوع کا جواب

(متّی ۹:۱۴-۱۷؛ مرقس ۲:۱۸-۲۲)

۳۳ انہوں نے یسوع سے کہا “یوحنا کے شاگرد اکثر روزہ سے رہ کر دعا کرتے ہیں اور فریسیوں کے شاگرد بھی وہی کرتے ہیں لیکن تیرے شاگرد ہمیشہ کھاتے پیتے رہتے ہیں۔”

۳۴ یسوع نے ان سے کہا “شادی میں دولہے کے ساتھ رہنے والے دوستوں کو تُم روزہ رکھوا نہیں سکتے۔ ۳۵ لیکن وقت آتا ہے کہ جسمیں دولہا دوستوں سے الگ ہوتا ہے تب اس کے دوست روزہ رکھتے ہیں۔

۳۶ “تب یسوع نے ان سے یہ تمثیل بیان کی “کوئی آدمی نئی پوشاک سے کپڑا پھاڑ کر پُرانی پوشاک میں پیوند نہیں لگاتا اگر ایسا کوئی کر بھی لیتا ہے تو گویا اس نے اپنی نئی پوشاک کو بگاڑ لیا اس کے علاوہ نئی پوشاک کا کپڑا پرانی پوشاک کے لئے زیب بھی نہیں دیتا۔ ۳۷ اسی طرح نئے انگور کے رس کو پُرانے انگور کے رس کے مشکوں میں کوئی بھر کر نہیں رکھتا کسی وجہ سے اگر اتفاق

سے کوئی بھر بھی دے تو نیا انگور کے رس مشکوں کو پھاڑ کر خود بھی بہہ جائے گی اور مشکیں بھی ضائع ہو جائیں گی۔ ۳۸ لوگ ہمیشہ نئے انگور کے عرق کو نئے مشکوں میں بھر دیتے ہیں۔ ۳۹ جس نے پرانے انگور کی رس پی وہ نیا انگور کا رس نہیں چاہتا کیوں کہ وہ کہتا ہے "پرانا انگور کا رس اچھا ہے۔"

یسوع خداوند سبت کے دن کا مالک

(متّی ۱۲:۱-۸؛ مرقس ۲:۲۳-۲۸)

۶ سبت کے کسی دن یسوع اناج کے کھیتوں سے ہو کر گزر رہا تھا اس کے شاگرد بالیں توڑ کر اور ان کے ہاتھوں سے مل مل کر کھاتے جاتے تھے۔ ۲ چند فریسیوں نے کہا کہ "تمہارا سبت کے دن ایسا کرنا گویا موسیٰ کی شریعت کی خلاف ورزی ہے تُم ایسا کیوں کر رہے ہو؟۔"

۳ اس بات پر یسوع نے جواب دیا کہ "تُم نے پڑھا ہے کہ داؤد اور اس کے ساتھی جب بھوکے تھے۔ ۴ داؤد خُدا کے گھر میں گیا اور خُدا کی نذر کی ہوئی روٹیاں اٹھا کر کھالیں اور اپنے ساتھ جو لوگ تھے ان کو بھی تھوڑا تھوڑا دیا یہ بات موسیٰ کی شریعت کے خلاف ہے۔ صرف کاہن ہی وہ روٹی کھا سکتے ہیں یہ بات شریعت کہتی ہے۔" ۵ تب یسوع نے فریسی سے کہا کہ "ابن آدم ہی سبت کے دن کا مالک ہے۔"

سبت کے دن یسوع سے صحت پانے والا آدمی

(متّی ۱۲:۹-۱۴؛ مرقس ۳:۱-۶)

۶ کسی اور سبت کے دن یسوع یہودی عبادت خانے میں گیا اور لوگوں کو تعلیم دینے لگا وہاں پر ایک ایسا آدمی بھی تھا جس کا داہنا ہاتھ مفلوج تھا۔ ۷ معلمین شریعت اور فریسی اس بات کے منتظر تھے کہ اگر یسوع اس آدمی کو سبت کے دن شفاء دے تو وہ اس پر الزام لگائیں گے۔ ۸ یسوع ان کے خیالات کو سمجھ گیا یسوع نے ہاتھ سوکھے ہوئے آدمی سے کہا کہ "آ اور درمیان میں کھڑا ہو جا" وہ اٹھکر یسوع کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ ۹ تب یسوع نے ان سے پوچھا کہ "سبت کے دن کونسا کام کیا جانا اچھا ہوتا ہے؟ اچھا کام یا کوئی بُرا کام کسی زندگی کو بچانا یا اس کا برباد کرنا؟" ۱۰ یسوع نے اپنے اطراف کھڑے ہوئے تمام لوگوں کو دیکھا اور اس آدمی سے کہا کہ "تو اپنا ہاتھ مجھے بتا" اس نے اپنے ہاتھ کو آگے بڑھایا فوراً بعد اسکا ہاتھ شفاء پایا۔ ۱۱ فریسی اور معلمین شریعت بہت غصہ ہوئے اور انہوں نے کہا "ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں؟" اس طرح وہ آپس میں تدبیر کرنے لگے۔

یسوع کے بارہ رسول

(متّی ۱۰:۱-۴؛ مرقس ۳:۱۳-۱۹)

۱۲ اس وقت یسوع دعا کرنے کے لئے ایک پہاڑ پر گیا خُدا سے دعائیں کرتے ہوئے وہ رات بھر وہیں رہا۔ ۱۳ دوسرے دن صبح یسوع نے اپنے شاگردوں کو بلایا اور ان میں سے اس نے بارہ کو چن لیا یسوع ان بارہ آدمیوں کو "رسولوں" کا نام دیا۔ ۱۴ شمعون (یسوع نے اس کا نام پطرس رکھا تھا) اور پطرس کا بھائی اندریاس، یعقوب اور یوحنا اور فلپس اور برتلمائی۔ ۱۵ متّی، توما، یعقوب، (حلفی کا بیٹا) اور قوم پرست* کہلانے والا شمعون۔ ۱۶ یہوداہ (یعقوب کا بیٹا) اور اسکریوتی یہوداہ یہ وہ شخص ہے جس نے یسوع سے دشمنی کی۔

یسوع کی تعلیم اور لوگوں کی صحت یابی

(متّی ۴:۲۳-۲۵؛ ۵:۱-۱۲)

۱۷ یسوع اور رسولوں نے پہاڑ سے اتر کر نیچے صاف جگہ آئے اسکے شاگردوں کی ایک بڑی جماعت وہاں حاضر تھی لوگوں کا ایک بڑا گروہ یہودیہ کے علاقے سے یروشلم سے اور ساحل سمندر کے صور اور میدان کے علاقوں سے بھی وہاں آیا۔ ۱۸ وہ سب کے سب یسوع کی تعلیمات کو سننے کے لئے اور اس سے بیماریوں سے شفاء پانے کے لئے آتے تھے۔ بدرُوحوں کے اثرات سے جو لوگ

قوم پرست یہ یہودیوں کا سیاسی گروپ ہے۔

متاثر تھے یسوع نے ان کو شفاء بخشی۔ **۱۹** سب کے سب لوگ یسوع کو چھونے کی کوشش کرنے لگے کیوں کہ اس سے ایک طاقت کا اظہار ہوتا اور وہ طاقت تمام بیماروں کو شفاء بخشتی تھی۔

۲۰ یسوع نے اپنے شاگردو کو دیکھ کر کہا

”تُم غریبوں کو مُبارک ہو خُدا کی بادشاہی تمہاری
ہے۔
۲۱ اب تُم لوگ جو بھوکے ہو مبارک ہو تُم آسودہ ہوں گے
رونا تُمہیں مبارک ہو۔ کیوں کہ ہنسی خوشی سے تُم
مسکراؤ گے

۲۲ ”تُمہارے ابن آدم کے زمرے میں شامل ہونے کی وجہ سے لوگ تُم سے دشمنی کریں گے اور تُمہیں دھتکاریں گے اور تُمہیں ذلیل و رسوا کریں گے اور تُمہیں بُرے لوگ بتائیں گے تب تو تُم سب مبارک ہو۔ **۲۳** اس وقت تم خوش ہو جاؤ اور خوشی سے کودو اچھلو کیوں کہ آسمان میں تُم کو اسکا بہت بڑا پھل ملے گا۔ ان لوگوں نے تمہارے ساتھ جیسا سلوک کیا ویسا ہی ان کے باپوں نے نبیوں کے ساتھ کیا تھا۔

۲۴ ”افسوس اے دولت مندو ! افسوس! تُم تو آسودگی و
خوشحالی کی زندگی کا مزہ تو چکھے ہو۔
۲۵ افسوس اب اے پیٹ بھرے لوگوں ! کیوں کہ تُم
بھوکے رہو گے۔ افسوس اے لوگو! جو تُم اب ہنس
رہے ہو، تُم رنجیدہ ہو گے اور خوب روؤ گے۔

۲۶ ”افسوس تُم پر جب سب لوگ تُمہیں بھلا کہیں کیوں کہ اُن کے باپ دادا جھوٹے نبیّوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

اپنے دشمنوں سے محبّت کرو

(متّی ۵:۳۸-۴۸؛ ۷:۱۲)

۲۷ ”میری باتوں کو سننے والو میں تُم سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تُم اپنے دشمنوں سے پیار کرو جو تُم سے نفرت کریں ان سے بھلائی کرو۔ **۲۸** تمہاری برائی چاہ کر بد دعا کرنے والوں کے حق میں تُم دعائیں دو اور تُم سے نفرت کرنے والے لوگوں کے حق میں بھلائی چاہو۔ **۲۹** اگر کوئی تمہارے ایک گال پر طمانچہ مارے تو تُم انکے لئے دوسرا گال بھی پیش کرو اگر کوئی تیرا چوغہ طلب کرے تو تو اسکو اندر کا پیرہن بھی دے دینا۔ **۳۰** جو کوئی تُم سے مانگے اُسے دو۔ اگر کوئی تُمہارا کچھ رکھ لے تو اُسے طلب نہ کرو۔ **۳۱** دوسرے لوگوں سے تُم خوشگوار سلوک کے خواہشمند ہوں تو تُم بھی ان کے ساتھ ویسا ہی کرو۔ **۳۲** وہ لوگ جو تُمہیں چاہتے ہیں اگر تُم نے بھی انہیں چاہا تو تُمہیں اسکی تعریف کیوں چاہئے ؟ نہیں! تُم جن سے محبّت رکھتے ہو ان سے تو وہ گنہگار بھی محبّت رکھتے ہیں۔ **۳۳** اگر کوئی تُم سے بھلائی کرتا ہے تو تُم بھی اُس سے بھلائی کرو تو اس کے لئے تُم کیوں تعریف چاہتے ہو گنہگار لوگ بھی تو ایسا ہی کرتے ہیں۔ **۳۴** اگر تُم نے کسی کو قرض دیا او تُم ان سے واپسی کی توقع رکھتے ہو اس سے تُم کو کیا نیکی ملے گی ؟ جب کہ گنہگار بھی کسی کو قرض دے کر اس سے پورا واپس لیتے ہیں! **۳۵** اسی وجہ سے تُم اپنے دشمنوں سے محبّت کرو اور اُن کے حق میں بھلا کرو تُم جب انہیں قرض دو تو اس امید سے نہ دو کہ وہ تمکو لوٹائیں گے تب تمہیں اس کا بہت بڑا اجر و ثواب ملے گا تب تُم بہت اعلیٰ ترین خُدا کے بیٹے کہلاؤ گے ہاں ! کیوں کہ خُدا گنہگاروں اور ناشکر گزاروں کے حق میں بھی بہت اچھا ہے۔ **۳۶** تمہارا آسمانی باپ جس طرح رحم اور محبّت کرنے والا ہے اسی طرح تُم بھی رحم اور محبّت کرنے والے بنو۔

خُود کا جائزہ لو

(متّی ۷:۱-۵)

۳۷ ”کسی کو قصوروار مت کہو تو تُمہیں بھی قصوروار نہیں کہا جائے گا۔ دوسرے کو مجرم ہونے کی عیب جوئی نہ کرو۔ تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے گی۔ دوسروں کو معاف کرو تب تم کو بھی معاف کیا جائے گا۔ **۳۸** دوسروں کو عطا کرو تب تم کو بھی دستیاب ہو گا وہ تُمہیں کھلے دل سے دیں گے اچھا پیمانہ داب داب

کر اور ہِلا ہِلا کر اور لبریز کر کے ڈالو۔ اتنا ہی تمہارے دامن میں ڈالدیا جائے گا۔ تُم جس پیمانہ سے ناپتے ہو اسی سے تُم کو بھرا جائے گا۔ ''

۳۹ یسوع نے ان لوگوں سے یہ تمثیل بیان کی ''کیا ایک اندھا دوسرے اندھے کی رہنمائی کر سکے گا ؟ نہیں ! بلکہ وہ دونوں ہی ایک گڑھے میں گر جائیں گے۔ **۴۰** شاگِرد استاد پر فضیلت پا نہیں سکتا لیکن جب شاگِرد پوری طرح علم حاصل کر لیتا ہے تو تب وہ استاد کی مانند بنتا ہے۔

۴۱ ''جب تو اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں دیکھتا تو ایسے میں تو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے ؟۔ **۴۲** تو اس سے کس طرح ایسا کہہ سکتا ہے بھائی مُجھے تیری آنکھ کے تنکوں کو نکالنا ہے۔ تو اسطرح کیسے کہہ سکتا ہے ؟ جب کہ تیری آنکھ کا شہتیر ہی تُجھے نظر نہیں آتا تو منافق ہے۔ پہلے تو اپنے آنکھ میں سے شہتیر کو نکال دے تب تیرے بھائی کی آنکھ سے تنکے کو نکالنا تُجھے صاف نظر آئے گا۔ ''

دو قسم کے پھل
(متّی ۷:۱۷-۲۰؛ ۱۲:۳۴-۳۵)

۴۳ ''اچھا درخت خراب پھل نہیں دے سکتا اسی طرح خراب درخت اچھا پھل نہیں دیتا۔ **۴۴** ہر درخت اپنے پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے لوگ خاردار درختوں میں انجیر یا خار دار جھاڑیوں میں انگور پا نہیں سکتے! **۴۵** اچھے آدمی کے دل میں اچھی بات ہی جمی رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ اچھے آدمی کے دل سے اچھی باتیں ہی نکلتی ہیں اور بُرے آدمی کے دل میں بُری باتیں ہی ہوتی ہیں اس لئے اس کے دل سے بُری باتیں ہی نکلتی ہیں جو بات دل میں رہتی ہے وہی بات زبان پر آجاتی ہے۔

لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں
(متّی ۷:۲۴-۲۷)

۴۶ ''مُجھے خداوند، خداوند تو پکارتے ہو لیکن میں جو کہتا ہوں اس پر عمل نہیں کرتے ؟ **۴۷** جو کوئی میرے قریب آتا ہے اور میری باتوں کو بھی سنتا ہے اور ان باتوں کا فرماں بردار ہوتا ہے میں بتاؤں کہ وہ کیا پسند کرتا ہے ! **۴۸** وہ اس آدمی کی طرح ہے جس نے گہری بنیاد کھودی اور چٹان کے اوپر اپنے گھر کی تعمیر کرتا ہے کہیں سے پانی کا بہاؤ چڑھ کر اس کے گھر سے ٹکرا کر بھی جائے تو وہ اس گھر کو ہلا بھی نہیں سکتا کیوں کہ وہ گھر مضبوط طریقہ سے تعمیر کیا گیا ہے۔ **۴۹** ٹھیک اسی طرح جو میری باتوں کو سنتا ہے مگر اس پر عمل نہیں کرتا ہے تو وہ آدمی ایسا ہے جیسا کہ کسی بغیر بنیاد کے ریت پر اپنا گھر بنایا۔ اگر پانی کا سیلاب آجائے تو وہ آسانی سے گھر منہدم ہو کر مکمل طور پر تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ ''

شفا یاب ہونے والا خادم
(متّی ۸:۵-۱۳؛ یوحنا ۴:۴۳-۵۴)

۷ یسوع لوگوں سے ان تمام واقعات کو سنانے کے بعد کفر نحوم کو چلا گیا۔ **۲** وہاں ایک فوجی افسر تھا۔ اس کا ایک چہیتا خادم تھا بیماری سے مرنے کے قریب تھا۔ **۳** جب اس نے یسوع کی خبر کو سنا تو وہ چند یہودی بزرگ کو اس کے پاس روانہ کیا اور اپنے خادم کی جان بچانے کے لئے گزارش کرنے لگا۔ **۴** وہ لوگ یسوع کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ '' یہ فوجی افسر تیری مدد کا محتاج ہے۔ **۵** وہ تو ہمارے لوگوں سے بہت محبّت کرتا ہے اور ہمارے لئے ایک یہودی عبادت گاہ بنا کر دیا ہے۔ ''

۶ اس وجہ سے یسوع ان کے ساتھ چلا گیا۔ جب یسوع گھر کے قریب تھا تو اس افسر اپنے ایک دوست کے ذریعہ پیغام بھیجا ''اے خداوند! میں اس لائق نہیں ہوں کہ تُمہیں اپنے گھر لاؤں۔ **۷** میں تیرے پاس آنے کے قابل نہیں ہوں اس لئے بہ ذات خُود نہیں آیا تو صرف زبان سے کہدے تو میرا خادم تندرستی پائے گا۔ **۸** تیرے اختیارات کو تو میں نے جان لیا ہے جب کہ میں تو کسی کا تابع ہوں اور میرے ماتحت کئی سپاہی ہیں۔ میں ایک سپاہی سے کہوں ''چلا جا'' تو وہ چلا جاتا ہے اور ایک سپاہی سے آجا کہوں

تو وہ آجاتا ہے میرے نوکر کو یہ کہوں کہ 'ایسا کر' تو وہ میرے لئے اطاعت گزار ہو جائے گا۔"

۹ یسوع نے اُس کو سنا اور تعجب کرنے لگا اور اپنے پیچھے چلنے والے لوگوں کو دیکھ کر کہا "اتنی بڑی عقیدت رکھنے والے ایک آدمی کو بھی اسرائیل میں کہیں بھی نہیں دیکھا۔"

۱۰ اس افسر نے جن لوگوں کو بھیجا تھا جب وہ گھر واپس ہوئے اسی وقت اس نوکر کو تندرست پایا۔

یسوع کا مُردے کو زندہ کرنا

۱۱ دوسرے دن یسوع نائین نام کے گاؤں کو گیا یسوع کے ساتھ اس کے شاگرد بھی تھے۔ ان کے ساتھ بہت سے لوگ بڑے اجتماع کی شکل میں جارہے تھے۔ ۱۲ جب یسوع گاؤں کے صدر دروازے کے پاس آیا تو اس نے دیکھا کہ لوگ مرے ہوئے آدمی کو دفنانے کے لئے لیجارہے ہیں۔ وہ کسی بیوہ کا اکلوتا بیٹا تھا جب اس کی لاش کو اٹھا لیجاتے وقت گاؤں کے بہت سے لوگ اس بیوہ عورت کے ساتھ تھے۔ ۱۳ جب خُداوند نے اس عورت کو دیکھا اور اپنے دل میں ترس کھا کر کہا "مت رو" ۱۴ یسوع نے تابوت کے قریب گیا اور اس کو چھوا اس تابوت کو اٹھالے جانے والے رُک گئے یسوع اس مردہ شخص سے کہا کہ "اے جوان میں تُجھ سے کہتا ہوں اٹھ!" ۱۵ تب وہ مردہ شخص اٹھ کر بیٹھ گیا تب یسوع اسکو اس کی ماں کے حوالے کر دیا۔

۱۶ سب لوگ حیران و ششدر ہو گئے وہ خُدا کی ثناء بیان کرتے ہوئے کہنے لگے کہ "ایک بہت بڑا نبی ہمارے درمیان آیا ہے وہ کہتا ہے خُدا اپنے لوگوں کی مدد کرنے کے لئے آیا ہے۔"

۱۷ جو کُچھ یسوع نے کیا وہ خبر یہودیہ میں اور اس کے اطراف و اکناف کی جگہوں میں پھیل گئی۔

یوحنا کا یسوع سے سوال کرنا

(متّی ۱۱:۲-۱۹)

۱۸ یوحنا کے شاگردوں نے ان تفصیلی واقعات کو یوحنا سے بیاں کیا تو یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بلایا اور انہیں خداوند سے یہ پوچھنے بھیجا۔ ۱۹ "وہ جسے آنا چاہئے تا وہ تو ہی ہے یا دوسرے شخص کا ہمیں انتظار کرنا ہو گا؟"

۲۰ اس وجہ سے وہ یسوع کے پاس آئے اور پوچھا کہ "یوحنا بپتسمہ دینے والے نے تُم سے پوچھنے کو بھیجا ہے۔ جس کو آنا چاہئے وہ تو ہی ہے یا کسی دوسرے کا ہمیں انتظار کرنا ہو گا؟"

۲۱ اس وقت یسوع نے کئی لوگوں کو ان کی بیماریوں سے اور مختلف امراض سے انہیں شفاء دی۔ اور بد رُوحوں کے بد اثرات سے جو متاثر تھے ان کو وہ آزاد کرایا یسوع نے کئی اندھوں کو آنکھوں کی بینائی دی۔ ۲۲ تب یسوع نے یوحنا کے شاگردوں سے کہا "تُم جن واقعات کو یہاں سنے اور دیکھے ہو ان کو جا کر یوحنا سے سنا دینا۔ کہ اندھوں کو بینائی ملی اور لنگڑے پیروں کو ٹھیک پا کر چلتے بنیں۔ اور کوڑھی شفا پائے اور بہرے سننے لگے اور مردے زندہ کئے جاتے ہیں اور خُدا کی بادشاہت کی خوشخبری غریب لوگوں کو دی گئی۔ ۲۳ شک و شبہ کے بغیر جو کوئی مجھے قبول کرے گا وہ قابل مبارکباد ہو گا۔"

۲۴ جب یوحنا کے شاگرد چلے گئے تو "یسوع لوگوں سے یوحنا کے بارے میں بات کرنا شروع کیا اور کہا "تُم صحراؤں میں کیوں گئے تھے؟ اور کیا دیکھنا چاہتے تھے کیا ہوا سے ہلنے والے سرکنڈے؟ ۲۵ تُم کیا دیکھنا چاہتے تھے جب تُم باہر گئے تھے؟ کیا نئے طرز کی پوشاک زیب تن کرنے والوں کو؟ نہیں وہ جو نئے اور عمدہ قسم کے لباس پہننے والے آرام سے بادشاہوں کے محلّات میں رہتے ہیں۔ ۲۶ آخر کار تُم کیا چیزیں دیکھنے کے لئے باہر گئے؟ کیا نبی کو؟ ہاں میں تُمہیں جو بتانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ یوحنا نبی سے زیادہ قابل تعظیم ہو گا۔

۲۷ اس طرح یوحنا کے بارے میں لکھا ہوا ہے:

> سنو! میں اپنے فرشتے کو پہلے تیرے پاس بھیجتا ہوں وہ تو
> تیرے لئے راہوں کو ہموار کرے گا

ملاکی ۳:۱

۲۸ میں تُم سے کہتا ہوں اس دُنیا میں پیدا ہونے والے لوگوں میں یوحنا سے بڑا کوئی نہیں لیکن خُدا کی بادشاہت میں سب سے کمتر آدمی بھی اس سے اونچا اور بڑا ہی ہو گا۔“

۲۹ ”یوحنا نے خدائی کلام کی جو تعلیم دی تو سب لوگوں نے اس کو قبول کر لیا محصول وصول کرنے والے بھی اس بات کو تسلیم کیا اور یہ سب یوحنا سے بپتسمہ لئے۔ **۳۰** لیکن فریسی اور معلمین شریعت خدا کے اس منصوبہ کو رد کر کے یوحنا سے بپتسمہ نہیں لیا

۳۱ ”اس دور کے لوگوں کے بارے میں کیا بتاؤں اور میں ان کو کن سے تشبیہ دوں کہ وہ کس کے مشابہ ہیں۔

۳۲ موجودہ دور کے لوگ بازار میں بیٹھے ہوئے بچّوں کی مانند ہیں ایک زمرہ کے بچّے دوسرے زمرہ کے بچّوں کو بلا کر کہتے ہیں کہ

ہم نے تمہارے لئے مرلی بجائی لیکن تُم لوگوں نے
ناچا نہیں ہم رنج و غم کا گانا گائے لیکن تُم نہیں
روئے۔

۳۳ جب کہ بپتسمہ دینے والا یوحنا آیا وہ دوسروں کی طرح کھایا نہیں یا انگور کا رس نہیں پیا۔ لیکن تُم اس کے بارے میں کہتے ہو کہ اس پر بد رُوح کے اثرات ہیں‘۔ **۳۴** ابن آدم آیا وہ دوسرے آدمیوں کی طرح کھانا کھاتا ہے اور انگور کا رس بھی پیتا ہے لیکن تم کہتے ہو وہ ایک پیٹو ہے مئے خور! محصول وصول کرنے والے اور دوسرے بُرے لوگ ہی اس کے دوست ہیں۔ **۳۵** لیکن حکمت اپنے کاموں سے ہی اپنے آپ کو طاقت ور اور مستحکم بناتی ہے۔“

فریسی شمعون

۳۶ ایک فریسی یسوع کو کھانے پر مدعو کیا اور یسوع اس کے گھر جا کر کھانے پر بیٹھ گیا۔ **۳۷** اس گاؤں میں ایک گناہ گار عورت تھی اس نے سنا کہ یسوع فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے۔ اس نے سنگ مرمر کی ایک شیشی میں عطر لائی۔ **۳۸** وہ اس کے پاس پیچھے سے پہونچی قدموں کے پاس بیٹھے ہوئے روتی رہی اور اپنے آنسوؤں سے اس کے قدموں کو بھگوتی رہی اور اپنے سر کے بالوں سے یسوع کے قدموں کو پونچھنے لگی وہ متعدد مرتبہ اس کے قدموں کو چوم کر اس پر عطر لگانے لگی۔ **۳۹** وہ فریسی جس نے اپنے گھر میں یسوع کو کھانے کی دعوت دی تھی اس بات کو دیکھتے ہوئے اپنے دل میں کہا ”اگر یہ آدمی ہی ہوتا تو خود کے قدموں کو چھونے والی عورت کے بارے میں جانتا کہ وہ گنہگار ہے۔“

۴۰ اس بات پر یسوع نے فریسی سے کہا کہ ”اے شمعون میں تُجھے ایک بات بتاتا ہوں“

شمعون نے کہا ”کہئے استاد۔“

۴۱ یسوع نے کہا کہ ”دو آدمی تھے وہ دونوں کسی ایک ہی ساہو کار سے رقم لئے ایک نے پانچسو چاندی کے سکّے لئے اور دوسرے نے پچاس چاندی کے سکّے لئے۔ **۴۲** ان کے پاس رقم نہ رہی جس کی وجہ سے قرض کی ادائیگی ان سے ممکن نہ ہو سکی تب امیر آدمی نے قرض کو منسوخ کر دیا تب اس نے ان سے پوچھا کہ ان دونوں میں سے کون ساہو کار سے زیادہ محبّت کرتا ہے“؟

۴۳ شمعون نے کہا کہ ”میں سمجھتا ہوں زیادہ قرض لینے والا ہی معلوم ہوتا ہے“

یسوع نے شمعون سے کہا کہ ”تو نے ٹھیک ہی کہا ہے۔“ **۴۴** تب یسوع عورت کی طرف دیکھ کر شمعون سے کہتا ہے کہ ”کیا تُم اس عورت کو دیکھ سکتے ہو میں جب تیرے گھر آیا تھا تو تو نے میرے قدموں کو پانی تک نہ دیا لیکن اس عورت نے اپنی آنکھوں کے آنسوؤں سے میرے قدموں کو بھگویا اپنے سر کے بالوں سے پونچھی۔ **۴۵** تو نے میرے قدموں کو نہیں چُوما لیکن اس عورت نے جب سے میں گھر میں آیا ہوں تب سے یہ میرے قدموں کو چُوم رہی ہے!۔ **۴۶** تو نے میرے سر میں تیل بھی نہیں لگایا لیکن اس عورت نے تو میرے قدموں کو عطر لگائی۔ **۴۷** میں کہتا ہوں کہ اسکے کئی گناہ معاف ہوگئے کیوں کہ

اُس نے بہت محبّت کی ۔ جس کو تھوڑی معافی ملتی ہے وہ تھوڑی سی محبّت کا اظہار کرتا ہے۔"

۴۸ تب یسوع نے اس سے کہا کہ "تیرے گناہ معاف کر دئے گئے ہیں۔"

۴۹ دوسرے جو یسوع کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے وہ آپس میں کہنے لگے کہ " یہ اپنے آپ کو کیا سمجھ لیا ہے ؟ اور گناہوں کا معاف کرنا اس کے لئے کس طرح ممکن ہو سکتا ہے ؟"

۵۰ یسوع نے اس عورت سے کہا کہ "تیرے ایمان کی بدولت ہی تو بچ گئی سلامتی سے چلی جا۔"

وہ لوگ جو یسوع کے ساتھ تھے

۸ دوسرے دن یسوع چند شہروں اور قریوں سے گزرتے ہوئے لوگوں میں تبلیغ کرنے لگا اور خُدا کی بادشاہت کی خوش خبری دینے لگا بارہ رسول بھی اس کے ساتھ تھے۔ ۲ چند عورتیں بھی اس کے ساتھ تھیں یہ عورتیں اس سے بیماریوں میں صحت پائی ہو ئی تھیں اور بد رُوحوں سے چھٹکارہ پائی ہو ئی تھیں اُن عورتوں میں سے ایک مریم تھی جو مگدینی گاؤں کی تھی یسوع اس پر سے سات بد رُوحوں کو نکال باہر کیا تھا۔ ۳ اس کے علاوہ خوزہ (ہیرودیس کا مدد گار) جس کی بیوی یوانہ ، سوسنّاہ اور دوسری بہت سی عورتیں تھیں یہ عورتیں یسوع کی اور اس کے رسولوں کی اپنی رقم سے مدد کیا کرتی تھیں۔

یسوع نے ایک تخم ریزی کرنے والے کی تمثیل دی

(متّی ۱۳:۱-۱۷ ؛ مرقس ۴:۱-۱۲)

۴ بہت لوگ مختلف گاؤں سے یسوع کے پاس اِکھٹا ہو کر آئے تب یسوع نے ان سے یہ تمثیل پیش کی۔

۵ "ایک کسان بیج بونے کے لئے کھیت میں گیا جب وہ تخم ریزی کر رہا تھا تو چند بیج پیدل چلنے کی راہ پر گر گئے اور لوگوں کے پیروں تلے روندے گئے پرندے آئے اور ان دانوں کو چُگ گئے۔ ۶ چند بیج پتّھر کی چٹان پر گر گئے اُگ تو گئے مگر پانی نہ ملنے کی وجہ سے سُوکھ گئے۔ ۷ چند بیج خار دار جھاڑیوں میں گر گئے وہ اُگ تو گئے لیکن خار دار جھاڑیاں انکے برابر بڑھنے لگے اور انکا گلا گھوٹنے لگے اسکی وجہ سے پنپ نہ سکے۔ ۸ چند بیج تو عمدہ اور زرخیز زمین میں گرے یہ بیج اُگ کر سر سبز ہو کر سو گنا زیادہ فصل ہو ئی "

یسوع نے اس تمثیل کو بیان کرنے کے بعد کہا کہ "میری باتوں پر غور کرنے والے لوگو سنو۔"

۹ شاگردوں نے اس سے دریافت کیا کہ "اس تمثیل کا کیا مطلب ہے ؟"

۱۰ یسوع نے ان سے کہا کہ "تُم کو خدائی بادشاہت کے بھیدوں کو سمجھنا چاہئے اس لئے اس کام کے لئے تُمہیں منتخب کیا گیا ہے۔ لیکن میں دوسروں کو تمثیلوں کے ذریعہ سمجھاتا ہوں " کیوں کہ وہ دیکھ کر بھی نہ دیکھنے والے ہوں گے :

> اور وہ کان سے سن کر بھی نہ سننے والوں کی مانند ہوں گے ۔
>
> یسعیاہ ۶ : ۹

بیجوں کے بارے میں یسوع کی تفصیلات

(متّی ۱۳:۱۸-۲۳؛ مرقس ۴:۱۳-۲۰)

۱۱ "یہاں اس تمثیل کے معنی اسطرح ہیں، بیج سے مراد خُدا کی تعلیمات ہیں۔ ۱۲ راستے پر گرے ہوئے بیج سے کیا مراد ہے ؟ خُدا کی تعلیمات کو کچھ لوگ سنتے ہیں لیکن شیطان آ کر ان کے دلوں میں سے اس کلام کو باہر نکال دیتا ہے اس تعلیمات پر ان کا ایمان نہ ہونے کی وجہ سے وہ خُدا کی پناہ سے محروم ہوتے ہیں۔ ۱۳ پتھر کی چٹان پر گرنے والے بیج کا کیا مطلب ہے ؟ چند لوگ خُدا کی تعلیم کو سن کر بہت ہی سکون سے اسکو قبول کرتے ہیں۔ لیکن ان کے لئے گہرائی تک جانے والی جڑیں نہیں ہوتیں چونکہ وہ ایک مختصر مدّت کے لئے ہی اس پر ایمان لاتے ہیں تب کُچھ مصائب میں گھر جاتے ہیں تو اپنے ایمان کو کھو دیتے ہیں او رخُدا سے دور ہو جاتے ہیں۔ ۱۴ خار دار جھاڑیوں میں گرنے والے بیج

سے کیامراد ہے ؟ بعض لوگ خُدا کی تعلیم سنتے ہیں۔ لیکن وہ دُنیا کی فکروں اور مال و دولت اور زندگی کے سکون و چین کو ترجیح دیتے ہیں اس وجہ سے بڑھنے سے رُک جاتے ہیں اور پھل نہیں پاتے اور با مراد نہیں ہوتے۔ **۱۵** زرخیز زمین میں گرنے والے بیج سے کیامراد ہے ؟ بعض لوگ اچھے اور نیک دلی کے ساتھ خُدا کی تعلیم سنتے ہیں خُدا کی تعلیمات کی اطاعت کرتے ہیں صبر و برداشت کے ساتھ اچھا پھل دیتے ہیں۔

اپنے سوچ سمجھ اور عقل کو استعمال کرو

(متّی ۴:۲۱-۲۵)

۱۶ "کوئی بھی شخص چراغ جلا کر اس کو کسی برتن کے اندر یا کسی پلنگ کے نیچے چھپا کر نہیں رکھتا حالانکہ گھر میں آنے والوں کو روشنی فراہم کرنے کے لئے وہ اس کو شمعدان پر رکھتا ہے۔ **۱۷** روشنی میں نہ آنے والا کوئی راز ہی نہیں ہے اور ظاہر نہ ہونے والا کوئی بھید نہیں ہے۔ **۱۸** اسی وجہ سے جب تُم کسی بات کو سنو تو ہوشیار رہو ایک شخص جو تھوڑی سمجھ بوجھ رکھنے والا ہو زیادہ دانش مندی حاصل کرسکتا ہے لیکن وہ شخص جس میں سمجھداری نہ ہو اس کے خیال میں جو سمجھداری ہے اُس کو بھی کھو دیتا ہے۔"

یسوع کے شاگرد ہی اسکے خاندان کے صحیح افراد ہیں

(متّی ۱۲:۴۶-۵۰؛ مرقس ۳:۳۱-۳۵)

۱۹ یسوع کی ماں اور اس کے بھائی اس سے ملاقات کے لئے آئے وہاں پر بہت لوگ جمع تھے۔ جس کی وجہ سے یسوع کی ماں اور اس کے بھائی کو اس کے قریب جانا ممکن نہ ہو سکا وہاں پر موجود ایک آدمی نے یسوع سے کہا۔ **۲۰** "تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں وہ مجھے دیکھنا چاہتے ہیں۔"

۲۱ یسوع نے جواب دیا "خُدا کی تعلیم سنکر اس پر عمل پیرا ہونے والے لوگ ہی میری ماں اور میرے بھائی ہیں!"

یسوع کی قوّت کو شاگردوں نے دیکھا

(متّی ۸:۲۳-۲۷؛ مرقس ۴:۳۵-۴۱)

۲۲ ایک دن یسوع اور اسکے شاگرد کشتی پر سوار ہوئے یسوع نے کہا "آؤ جھیل کے اس پار چلیں" اس طرح وہ اس پار کے لئے نکلے۔ **۲۳** جب وہ جھیل میں کشتی پر جارہے تھے تو یسوع کو نیند آنے لگی اس طرف جھیل میں تیز ہوا کا جھونکا چلنے لگا اور کشتی میں پانی بھرنے لگا اور تمام کشتی سواروں کو خطرہ کا سامنا ہوا۔ **۲۴** تب وہ شاگردوں نے یسوع کے پاس گئے اس کو جگا کر کہا "صاحب صاحب! ہم سب ڈوب رہے ہیں"

فوراً یسوع اٹھ بیٹھا اور اس نے ہوا کی لہروں کو حکم دیا تب آندھی رکی اور جھیل میں سکوت چھا گیا۔ **۲۵** یسوع نے اپنے شاگردوں سے پوچھا کہ "کھاں گیا تمہارا ایمان ؟"

شاگرد خوف زدہ ہوتے ہوئے حیران سے ایک دوسرے سے کہنے لگے "یہ کون ہو سکتا ہے؟ یہ ہوا کو اور پانی کو حکم دیتا ہے اور وہ اسکی اطاعت کرتے ہیں۔"

بد رُوحوں سے متاثر آدمی

(متّی ۸:۲۸-۳۴؛ متّی ۵:۱-۲۰)

۲۶ یسوع اور اس کے شاگردوں نے گلیل سے جھیل پار کرکے گراسینیوں کے علاقہ کا سفر کیا۔ **۲۷** جب یسوع کشتی سے اترا تو اس شہر کا ایک آدمی یسوع کے نزدیک آیا اس آدمی پر بد رُوح سوار تھی ایک لمبے عرصہ سے وہ کپڑے ہی نہ پہنتا تھا اور گھر میں نہیں رہتا تھا اور قبروں کے درمیان رہتا تھا۔ **۲۸-۲۹** بد رُوح اس پر ایک عرصہ سے قابض تھی اس آدمی کو قید خانہ میں ڈالکر اس کے ہاتھ پاؤں کو زنجیروں میں جکڑنے کے باوجود وہ ان کو اکھاڑ کر پھینکتا تھا اس کے اندر کی بد رُوح اس کو ویران جگہوں میں زبردستی لے جایا کرتی تھی۔ یسوع نے اس بد رُوح کو حکم دیا کہ "اسے چھوڑ کر چلی جا" اس آدمی نے یسوع کے سامنے جھک کر اونچی آواز سے کہا "اے یسوع خُدائے تعالیٰ کے بیٹے! مُجھ سے تو کیا چاہتا ہے؟ برائے مہربانی مجھے اذیت نہ دے۔"

۳۰ یسوع نے اس سے پوچھا ”تیرا نام کیا ہے ؟“

اس نے جواب دیا ”لشکر“ کیوں کہ اس میں بہت سی بدروحیں جمع ہوئی تھیں۔ **۳۱** بد ارواح نے یسوع سے بھیک مانگی کہ وہ ان کو مقام ارواح میں نہ بھیجے۔ **۳۲** وہاں پر ایک پہاڑ تھا۔ پہاڑ کے اوپر سوّروں کا ایک غول چر رہا تھا ان بد رُوحوں نے یسوع سے اجازت چاہی کہ ان کو سوّروں میں جانے دے تب یسوع نے ان کو اجازت دی۔ **۳۳** تب بد روحیں اس آدمی سے باہر آکر سوّروں میں شامل ہو گئیں تب ایسا ہوا کہ سوّروں کا غول پہاڑ کے نیچے دوڑتے ہوئے جا کر جھیل میں گر پڑا اور ڈوب گیا۔

۳۴ سوّروں کو چرانے والے بھاگ گئے ، اور یہ خبر شہروں میں اور قریوں میں پھیل گئی۔ **۳۵** اس واقعہ کو جاننے کے لئے لوگ یسوع کے پاس آئے انہوں نے اس آدمی کو دیکھا جس پر بد رُوح نکل گئی تھی وہ کپڑے پہنے ہوئے تھا اور یسوع کے قدموں کے پاس بیٹھا تھا۔ اور وہ اپنے ہوش و حواس میں تھا۔ لوگ خوف زدہ ہوئے۔ **۳۶** یسوع نے جس طریقہ سے اس آدمی کو شفا دی اور جنہول نے اسے دیکھا اُنہوں نے اس آدمی کو دیکھنے آئے ہوئے دیگر لوگوں سے واقعہ کے تفصیل سناتے رہے۔ **۳۷** تب گراسینوں ضلع کے تمام لوگوں نے یسوع سے التجا کی تُم یہاں سے نکل جاؤ ”کیوں کہ وہ سب بہت ڈرے ہوئے تھے اس وجہ سے یسوع کشتی میں سوار ہوا اور پھر گلیل کو واپس لوٹا۔ **۳۸** بد رُوحوں سے چھٹکارہ پانے والے نے یسوع سے التجا کی کہ مُجھے بھی تو اپنے ساتھ لے جا۔

یسوع نے اسکو یہ کہتے ہوئے روانہ کیا **۳۹** ”تو اپنے گھر کو واپس ہو جا اور خُدا نے تیرے ساتھ جو کُچھ کیا ان کو لوگوں تک سنا“

اس طرح کہہ کر اس نے اس کو بھیج دیا۔ وہ آدمی وہاں سے چلا گیا۔ اور گاؤں کے سب لوگوں سے جو کُچھ یسوع نے کیا وہ کہنا شروع کیا۔“

مری ہوئی لڑکی کو زندگی دینا اور بیمار عورت کی صحت یابی

(متّی ۹ : ۱۸ - ۲۶ ؛ مرقس ۵ : ۲۱ - ۴۳)

۴۰ جب یسوع گلیل کو واپس لوٹا تو لوگوں نے اس کا استقبال کیا ہر ایک اس کا انتظار کر رہے تھے۔ **۴۱** یائیر نام کا ایک شخص یسوع کے پاس آیا وہ عبادت گاہ کا قائد تھا وہ یسوع کے قدموں پر جھک کر اپنے گھر آنے کی گزارش کرنے لگا۔ **۴۲** اس کی اکلوتی بیٹی تھی وہ بارہ سال کی تھی اور بستر مرگ پر تھی۔

جب یسوع یائیر کے گھر جا رہا تھا تو لوگ اس کو ہر طرف سے دھکیلتے آئے۔ **۴۳** ایک ایسی عورت کے جس کو بارہ برس سے خون جاری تھا وہاں تھی وہ اپنی ساری رقم طبیبوں پر خرچ کر چکی تھی لیکن کوئی بھی طبیب اس کو شفاء نہ دے سکا۔ **۴۴** وہ عورت یسوع کے پیچھے آئی اور اس کے چوغے کے نچلے دامن کو چھوا فوراً اسکا خون کا بہنا رک گیا۔ **۴۵** تب یسوع نے پوچھا ”مجھے کس نے چھوا ہے ؟“

جب سب انکار کرنے لگے تو پطرس نے کہا کہ ”اے آقا کئی لوگ آپ کے اطراف ہیں اور تُجھے دھکیل رہے ہیں۔“

۴۶ اس پر یسوع نے کہا ”کسی نے مُجھے چھوا ہے میں نے محسوس کیا ہے کہ جسم سے قوّت نکل رہی ہے۔“ **۴۷** اس عورت نے یہ سمجھا کہ اب اسکے لئے کہیں چھپے بیٹھے رہنا ممکن نہیں تو وہ کانپتے ہوئے اس کے سامنے آئی اور جھک گئی پھر اُس نے یسوع کو چھونے کی وجہ بیان کی اور کہا کہ اس کو چھونے کے فوراً بعد ہی وہ تندرست ہو گئی۔ **۴۸** یسوع نے اس سے کہا کہ ”بیٹی تیرے ایمان کی وجہ سے تُجھے صحت ملی ہے سلامتی سے چلی جا۔“

۴۹ یسوع باتیں کر ہی رہا تھا ایک یہودی عبادت گاہ کے قائد کے گھر سے ایک شخص آیا اور کہا کہ ”تیری بیٹی تو مر گئی ہے اب تعلیم دینے والے کو کسی قسم کی تکلیف نہ دے۔“

۵۰ یسوع نے یہ سن کر یائیر سے کہا کہ ”ڈرو مت ایمان کے ساتھ رہو تیری بیٹی اچھّی ہو گی۔“

۵۱ یسوع یائیر کے گھر گیا وہ صرف پطرس یوحنا یعقوب اور لڑکی کے باپ اور ماں کو اپنے ساتھ چلنے کی اجازت دی یسوع نے کہا دوسرے کوئی بھی اندر نہ آئے۔ ۵۲ بچّی کی موت پر سب لوگ رو رہے تھے اور غم میں مُبتلا تھے لیکن یسوع نے اُن سے کہا کہ ”مت رونا وہ مری نہیں ہے بلکہ وہ سو رہی ہے۔“

۵۳ تب لوگ یسوع پر ہنسنے لگے اس لئے کہ ان لوگوں کو یقین تھا کہ لڑکی مر گئی ہے۔ ۵۴ لیکن یسوع نے اس لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ ”ننھی لڑکی اُٹھ جا!“ ۵۵ اسی لمحہ لڑکی میں رُوح واپس آئی اور وہ اٹھ کھڑی ہو ئی یسوع نے ان سے کہا کہ ”اس کو کھانے کے لئے کُچھ دو۔“ ۵۶ لڑکی کے والدین تعجب میں پڑ گئے یسوع نے ان کو حکم دیا کہ وہ اس واقعہ کو کسی سے نہ کہیں۔

یسوع رسولوں کو بھیجا

(۱۰:۵-۱۵؛ مرقس ۶:۷-۱۳)

۹ یسوع نے بارہ رسولوں کو ایک ساتھ بلا یا اور ان کو بیماریوں میں شفا دینے کی قوّت اور بد رُوحوں کو قابو میں رکھنے کا اختیار دیا۔ ۲ خُدا کی بادشاہت کے بارے میں لوگوں میں مناوی کرنے اور بیماروں کو شفاہ دلانے یسوع نے رسولوں کو بھیجا۔ ۳ اس نے رسولوں سے کہا کہ ”جب تُم سفر پر نکلو تو لاٹھی، جھولی غذا، روپیہ پیسہ اور کوئی چیز اپنے لئے ساتھ نہ رکھنا اور نہ ہی دو لباس ساتھ رکھنا۔ ۴ جب تُم کسی کے گھر میں قیام کرو تو اس گاؤں کو چھوڑ کر جاتے وقت تک تُم وہیں رہنا۔ ۵ اگر اس گاؤں کے لوگوں نے تمہارا استقبال نہ کیا تو تُم اس گاؤں کے باہر جا کر اپنے پیروں میں لگی دھول و گرد کو وہیں پر جھٹک دو اور وہ بات ان لوگوں کے لئے ایک انتباہ ہو گی“

۶ تب رسول وہاں سے نکلے سفر کیا اور گاؤں، گاؤں جا کر جہاں موقع ملا خوشخبری کی مناوی کرنے لگے اور بیماروں کو شفاء دی۔

یسوع کے بارے میں ہیرودیس کی حیرانی

(متّی ۱۴:۱-۱۲؛ مرقس ۶:۱۴-۲۹)

۷ جب حاکم ہیرودیس نے پیش آنے والے ان تمام واقعات کے بارے میں سنا تو وہ نہایت پریشان ہوا کیوں کہ بعض لوگ کہہ رہے تھے ”بپتسمہ دینے والا یوحنا مرنے والوں میں سے دوبارہ جی اٹھا ہے۔“ ۸ دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ ”ایلیاہ ہمارے پاس آیا ہے“ اور بعض لوگ کہتے تھے کہ ”گزرے ہوئے زمانے کے نبیوں میں سے ایک دوبارہ جی اٹھا ہے۔“ ۹ ہیرودیس کہنے لگا ”میں نے تو یوحنا کا سر کاٹ دیا لیکن یہ کون آدمی ہے جسکے متعلق میں یہ چیزیں سن رہا ہوں“ اور وہ یسوع کو دیکھنے کے لئے بے چین تھا۔

پانچ ہزار سے زیادہ لوگوں کو کھانا

(متّی ۱۴:۱۳-۲۱؛ مرقس ۶:۳۰-۴۴؛ یوحنا ۶:۱-۱۴)

۱۰ رسولوں نے جب اپنی خوش خبری سنانے کے بعد سفر سے واپس لوٹے تو انہوں نے یسوع سے جو کُچھ انہوں نے کیا ہے اپنے سارے واقعات کو سنا دئے تب وہ ان کو اپنے ساتھ بیت صیدا گاؤں کو لے گیا جہاں ان کے ساتھ کو ئی اور نہ تھا۔ ۱۱ تب یسوع کا وہاں جانا لوگوں کو معلوم ہوا اور وہ اس کے پیچھے ہو لئے یسوع نے ان کا استقبال کیا اور خُدا کے بادشاہت کے بارے میں انہیں بتایا اور بیماروں کو شفاء دی۔

۱۲ اس شام بارہ رسول یسوع کے پاس آئے اور آ کر کہا ”اس جگہ پر کو ئی نہیں رہتا ہے اس وجہ سے لوگوں کو بھیج دے تا کہ وہ قرب و جوار کھیتوں اور گاؤں میں جا کر کھانا خرید لیں اور رات میں سونے کے لئے جگہ دیکھ لیں۔“

۱۳ تب یسوع نے رسولوں سے کہا ”تُم ان کو تھوڑا سا کھانا دے دو“

رسولوں نے کہا ”ہم تو صرف پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں اپنے پاس رکھتے ہیں ایسے میں ہم کو ان لوگوں کے لئے بھی کھانا خرید نا ہو گا؟“ ۱۴ وہاں پر تقریباً پانچ ہزار آدمی موجود تھے۔

تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ ” ان میں پچاس پچاس لوگوں کی صفیں بنا کر بٹھاؤ۔ “

۱۵ اُسکے کہنے کے مطابق شاگِردوں نے ویسا ہی کیا سب لوگ زمین پر بیٹھ گئے۔ **۱۶** تب یسوع ان پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو اپنے ہاتھ میں لے کر اور آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا ان کے لئے خُدا کی بارگاہ میں شکریہ ادا کیا پھر تقسیم کر کے شاگِردوں کو دیا اور کہا کہ ” ان کو لوگوں میں بانٹ دو۔ “ **۱۷** سبھی کھا کر مطمئن ہوئے کھانے کے بعد بچی ہوئی غذا کے ٹکڑوں کو جب ایک جگہ جمع کیا گیا تو اس سے بارہ ٹوکریاں بھر گئیں۔

یسوع ہی مسیح ہے

(متّی ۱۶ : ۱۳ - ۱۹ ؛ متّی ۸ : ۲۷ - ۲۹)

۱۸ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ یسوع تنہا دعا مانگ رہا تھا تب اس کے شاگِرد وہاں آئے یسوع نے ان سے پوچھا کہ ” لوگ میرے بارے میں کیا کہتے ہیں “ ؟

۱۹ اس بات پر شاگِردوں نے کہا کہ ” بعض لوگ تُجھے بپتسمہ دینے والا یوحنا کہتے ہیں۔ اور بعض لوگ ایلیاہ کہتے ہیں۔ اور کُچھ لوگ کہنے لگے کہ گزرے ہوئے زمانے کے نبیوں میں سے ایک دوبارہ جی اٹھا ہے۔ “

۲۰ تب یسوع نے شاگِردوں سے پوچھا ” تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟ “

پطرس نے جواب دیا کہ ” تو خُدا کی طرف سے آیا ہوا مسیح ہے۔ “

۲۱ یسوع نے ان کو تنبیہ کی کہ وہ کسی سے یہ بات نہ کہیں۔

یسوع نے اپنی موت کے بارے میں آگاہی

(متّی ۱۶ : ۲۰ - ۲۸ ؛ مرقس ۸ : ۳۰ - ۹ : ۱)

۲۲ تب یسوع نے کہا کہ ” ابن آدم کو بہت سے مصائب سے گزرنا ہے وہ بڑے یہودی کے قائدین کے رہنما سے اور معلمین شریعت سے دھتکارہ جائے گا اور مارا جائے گا اور تیسرے ہی دن جی اٹھے گا۔ “

۲۳ یسوع نے اپنی تقریر کو جاری رکھا ان سب سے کہا کہ ” اگر کوئی میرا شاگِردہ بننا چاہئے تو اُسے چاہئے کہ وہ اپنا ہی انکار کرے اور روزانہ اپنی صلیب کو اٹھائے ہوئے میری شاگردی کرے۔ **۲۴** جو اپنی زندگی کو بچانا چاہتے ہیں تو وہ اس کو کھودے گا میری خاطر سے اپنی جان کو قربان کرنے والا ہی اس کو بچائے گا۔ **۲۵** ایک آدمی جو ساری دنیا کو کما لیا ہے لیکن اپنے آپ کو کھوتا ہے یا تباہ کرتا ہے اس سے کیا فائدہ ہو گا ؟ **۲۶** جو کوئی بھی میرے لئے یا میری تعلیم کے لئے شرمائے گا ابنِ آدم بھی جب اپنے باپ کے اور پاک فرشتوں کے جلال میں آئے گا تو اُس سے شرمائے گا۔- **۲۷** لیکن میں تُم سے سچّائی کے ساتھ کہتا ہوں۔ یہاں کُچھ ایسے کھڑے ہیں، جو اُس وقت تک موت کا مزہ نہیں چکھیں گے، جب تک خُدا کی بادشاہت کو دیکھ نہ لیں۔ “

موسیٰ ایلیاہ اور یسوع

(متّی ۱۷ : ۱ - ۸ ؛ مرقس ۹ : ۲ - ۸)

۲۸ تقریباً آٹھ دنوں کے بعد یسوع یہ ساری چیزیں کہنے لگا وہ پطرس، یوحنا کو اور یعقوب کو ساتھ لے کر دعا کرنے کے لئے پہاڑ پر چلا گیا۔ **۲۹** جب یسوع دعا کر رہا تھا تب اس کا چہرہ متغیر ہو گیا اور اس کے کپڑے سفید ہو کر چمکنے لگے۔ **۳۰** تب دو اشخاص اس کے ساتھ باتیں کر رہے تھے وہ دونوں موسیٰ اور ایلیاہ تھے۔ **۳۱** یہ دونوں بھی تابناک تھے۔ یروشلم میں واقع ہونے والی وہ موت کے بارے میں باتیں کر رہے تھے۔ **۳۲** پطرس اور دوسرے نیند سے جب بیدار ہوئے تو یسوع کے جلال کے ساتھ کھڑے ہوئے ان دو آدمیوں کے ساتھ دیکھا۔ **۳۳** جب انہوں نے دیکھا تو موسیٰ اور ایلیاہ اسکو چھوڑ کر جا رہے تھے پطرس نے کہا کہ ’ اے استاد ہم یہاں ہیں یہ بہتر ہے اور کہا کہ ہم یہاں تین شامیانے نصب کریں گے ایک تیرے لئے دوسرا موسیٰ کے لئے اور تیسرا ایلیاہ کے لئے “ پطرس کو یہ معلوم نہ ہوسکا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔

۳۴ پطرس جب ان واقعات کو سنا رہا تھا ایک بادل ان کے اطراف آکر گھر گیا جب وہ بادل میں تھے تب پطرس یعقوب او ریوحنا کو خوف ہوا۔ ۳۵ بادلوں میں سے ایک آوار سنائی دی وہ یہ کہ " یہ میرا بیٹا ہے اور وہ میرا منتخب کیا ہُوا ہے اور تُم اس کے فرماں بردار ہوجاؤ۔"

۳۶ اس آواز کے سنائی دینے کے بعد اُنہوں نے صرف یسوع کو ہی دیکھا۔ پطرس، یعقوب اور یوحنا خاموش تھے اس واقعہ کو کسی سے بیان نہ کر سکے۔

بدرُوح سے متاثر ایک بچّے کو چھٹکارہ

(متّی ۱۷: ۱۴-۱۸؛ مرقس ۹: ۱۴-۲۷)

۳۷ دوسرے ہی دن وہ پہاڑ سے اتر کر نیچے آئے لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ یسوع کے انتظار میں تھی۔ ۳۸ بھیڑ میں سے ایک آدمی چلّایا او کہا " اے مُعلّم! مہربانی ہو گی کہ آ اور میرے بچّے کو دیکھ اس لئے کہ وہ میرا اکلوتا بیٹا ہے۔ ۳۹ ایک بدرُوح میرے بیٹے میں سما جاتی ہے تب وہ آہ و پکار کرتا ہے حواس کھو بیٹھتا ہے اور منہ سے کف گراتا ہے اور بدرُوح اس کو جھنجھوڑتی ہے اور اسے جکڑتی ہے۔ ۴۰ میں میرے بیٹے کو بدرُوح سے چھٹکارہ دلانے کے لئے تیرے شاگردوں سے معروضہ کیا لیکن ان میں سے یہ بات ممکن نہ ہو سکی۔"

۴۱ تب یسوع نے جواب دیا " اے ایمان نہ رکھنے والی ظالم قوم! زندگی میں مزید کتنا عرصہ تمہارے ساتھ صبر و برداشت کے ساتھ رہوں '؟ اس طرح جواب دیتے ہوئے اس آدمی سے کہا کہ " تو اپنے بچّے کو یہاں لے آ۔ ""

۴۲ جب وہ بچّہ آرہا تھا تو بدرُوح نے اس کو زمین پر پٹخ دی۔ بچّہ نے اپنے ہوش کھو دیا تب یسوع نے بدروح کو ڈانٹا وار اس بچّہ کو شفا دی پھر اس بچّہ کو اسکے باپ کے حوالے کردیا۔ ۴۳ لوگ خدا کی اس عظیم طاقت کو دیکھ کر چونک پڑے۔

اپنی موت کے بارے میں یسوع کا اعلان

(متّی ۱۷: ۲۲-۲۳؛ مرقس ۹: ۳۰-۳۲)

یسوع جن کاموں اور نشانیوں کو کر دکھایا ان سے لوگ ابھی تک بہت حیران تھے یسوع اپنے شاگردوں سے کہا کہ ۴۴ " ابن آدم کو بعض لوگوں کی تحویل میں دے دیا جائے گا اور تُم اس بات کو نہ بُھولنا۔" ۴۵ لیکن یسوع کی ان باتوں کو شاگرد سمجھ نہ سکے اس لئے کہ اس کے معنی ان سے پوشیدہ تھے لیکن یسوع نے جن باتوں کو بتا یا تھا ان باتوں کو پوچھنے کے لئے شاگرد گھبرا گئے۔

عظیم شخصیت

(متّی ۱۸: ۱-۵؛ مرقس ۹: ۳۳-۳۷)

۴۶ یسوع کے شاگردوں نے آپس میں بحث شروع کی کہ ان میں بہت عظیم تر شخصیت کس کی ہے۔ ۴۷ یسوع نے اُکے دلوں کا خیال معلوم کرکے ایک بچّے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کیا۔ ۴۸ یسوع اپنے شاگردوں سے کہا کہ " جو کوئی میرے نام پر چھوٹے بچّے کو قبول کرتا ہے تو گویا کہ اس نے مجھے ہی قبول کیا ہے اور اگر کوئی مُجھے قبول کرتا ہے تو گویا اس نے میرے بھیجنے والے خُدا کو قبول کرتا ہے تُم میں جو غریب ور کمزور رہے وہی تُم میں اہم اور بڑا بنتا ہے۔"

وہ جو تمہارا مخالف نہیں ہے وہ تمہارا ہی ہے

(مرقس ۹: ۳۸-۴۰)

۴۹ یوحنا نے کہا کہ " اے استاد! تیرے نام کی نسبت سے ایک شخص بدرُوحوں سے چھٹکارہ دلاتے ہوئے ہم نے دیکھا ہے ہم نے اس سے کہا کہ وہ تیرے نام کا استعمال نہ کرے کیوں کہ وہ ہماری جماعت سے نہیں ہے۔"

۵۰ یسوع نے کہا کہ " اس کی راہ میں رکاوٹ نہ بنو کیوں کہ وہ جو تمہارا مخالف نہیں ہوتا وہ تمہارا ہی ہوتا ہے "

سامریوں کا شہر

۵۱ یسوع کے پھر آسمان کو واپس لوٹنے کا وقت قریب آیا۔ اسلئے اس نے یروشلم کو جانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ۵۲ یسوع نے چند لوگوں کو اپنے سے آگے بھیج دیا۔ یسوع کے لئے ہر چیز تیار کرنے کے لئے وہ سامریوں کے ایک شہر کو گئے۔ ۵۳ چونکہ وہ یروشلم کو جارہا تھا اس لئے وہاں کے لوگوں نے اُس کا استقبال نہ کیا۔ ۵۴ یسوع کے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے اس بات کو دیکھ کر کہا کہ "اے خداوند! کیا تو چاہتا ہے کہ آسمان سے آگ برسا کر ان لوگوں کو تباہ کردینے کے لئے ہم حکم دیں*۔"

۵۵ لیکن یسوع نے ان کی طرف پلٹ کر ڈانٹ دیا*۔

۵۶ تب یسوع اور اس کے شاگرد دوسرے شہر کو چلے گئے۔

یسوع کی پیروی کرو

(متّی ۸:۱۹-۲۲)

۵۷ وہ سب جب راستے سے گزرہے تھے کسی نے یسوع سے کہا کہ "تو کہیں بھی جائے لیکن میں تیرے ساتھ ہی چلوں گا۔"

۵۸ یسوع نے جواب دیا کہ "لومڑیوں کے لئے گڑھے ہیں اور پرندوں کے لئے گھونسلے ہیں لیکن ابن آدم کو سر چھپانے کے لئے بھی کوئی جگہ نہیں ہے۔"

۵۹ یسوع نے دوسرے آدمی سے کہا "میری پیروی کر۔" لیکن اس آدمی نے کہا کہ "خداوند اجازت دو کہ میں پہلے جا کر میرے باپ کی تدفین کر آؤں۔"

۶۰ لیکن یسوع نے اس سے کہا کہ "جو مر گئے ہیں انہیں مرنے والے لوگوں کی تدفین کرنے دو تُم جاؤ خدا کی بادشاہت کے بارے میں لوگوں سے کہو۔"

۶۱ کسی دوسرے آدمی نے یسوع سے پوچھا کہ "اے میرے خداوند! میں تو تیرے ساتھ چلوں گا لیکن پہلے مُجھے میرے خاندان والوں کے پاس جا کر وداع کرنے کی اجازت دے۔"

۶۲ یسوع نے کہا کہ "وہ شخص جو ہل پر ہاتھ رکھ کر پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے تو وہ خدائی بادشاہت کے قابل نہیں ہے۔"

یسوع کا ۷۲ آدمیوں کو بھیجنا

۱۰ اس کے بعد خداوند یسوع نے مزید ۷۲ *لوگوں کو چن کر جن شہروں میں اور مختلف جگہوں پر خُود جانا چاہتا تھا وہاں پر قبل از وقت ہی دو دو گروہوں کو بھیج دیا۔ ۲ یسوع نے ان سے کہا کہ "فصل تو بہت زیادہ ہے لیکن اس کے لئے کام کرنے والے مزدور تھوڑے ہیں اس لئے فصل کے مالک سے منّت کرو کہ وہ زیادہ مزدوروں کو بھیجے۔ ۳ تُم اب جاسکتے ہو لیکن میری باتیں سنو! بھیڑوں کے بیچ بکریوں کو بھیجنے کی طرح تُم کو بھیج رہا ہوں۔ ۴ ہاتھ کی تھیلی ہو کہ روپیہ ہو یا جو تیاں ہو ساتھ نہ لے جائیں اور نہ راستے میں رُک کر لوگوں سے باتیں کرو۔ ۵ تُم گھروں میں داخل ہونے سے پہلے کہو اس گھر میں سلامتی ہو'۔ ۶ اگر اس گھر میں کوئی پر امن طبیعت کا آدمی ہو تو تمہاری سلامتی کی دعا سے پہنچے گی اور اگر وہ شریف النفس نہ ہو تو تمہاری سلامتی کی دعائیں تمہاری ہی طرف لوٹ کر آئیں گی۔ ۷ گھر میں قیام کرو وہ تُمہیں جو بھی کھانے پینے کی چیز پیش کریں تو تُم اس کو کھا لو اور بچا لو مزدور اپنی تنخواہ لینے کا مستحق ہو گا اس لئے قیام کے لئے تُم اس گھر کو چھوڑ کر کوئی دوسرا گھر قبول نہ کرو۔ ۸ جب تُم کسی گاؤں میں جاؤ اور گاؤں والے تمہارا استقبال کریں اور اگر وہ کوئی کھانا پیش کریں تو تُم اس کو کھاؤ۔ ۹ اور وہاں کے بیماروں کو تُم شفاء بخشو اور وہاں کے لوگوں کو کہو کہ خُدا کی بادشاہت تمہارے بہت ہی قریب آنے والی ہے۔ ۱۰ لیکن جب تُم کسی گاؤں کو جاؤ اور وہاں کے مقامی لوگ تُمہیں خوش آمدید نہ کہیں تو تُم اس گاؤں کی گلیوں میں جا کر کہو کہ ۱۱ ہمارے پیروں میں لگی تمہارے شہر کی دھول کو تمہارے ہی خلاف اس کو

آیت ۵۴ چند یونانی نسخوں میں "ایلیاہ" نے جیسا کہا اس طرح اس میں شامل ہے۔

آیت ۵۵ چند یونانی نسخوں میں اِس کو شامل کیا گی ہے "یسوع ان سے تُمہیں خود معلوم نہیں کہ تُمہاری کیا عادتیں ہیں۔

۷۲ چند یونانی نسخوں میں جو کہ لوقا کا ہے ۷۰ کہتا ہے۔

جھٹک دیتے ہیں لیکن تُمہیں جاننا چاہئے کہ خُدا کی بادشاہت قریب آنے والی ہے کہو۔ ۱۲ میں تُم سے کہتا ہوں فیصلے کے دن ان لوگوں کا حال سدوم کے لوگوں کے حال سے زیادہ خراب اور سخت ہوگا۔

ایمان نہ لانے والوں کے لئے یسوع کا انتباہ

(متّی ۱۱: ۲۰-۲۴)

۱۳ ”تُم پر افسوس اے خرازین تُم پر افسوس اے بیت صیدا میں نے تُم میں کئی معجزے کیے اگر وہ معجزے صور اور صیدا جیسے مقامات پر ہوئے ہوتے تو وہاں کے مقامی لوگ بہت پہلے ہی اپنی زندگیوں میں تبدیلیاں لاتے اور اپنے گناہوں پر توبہ کرتے اور ٹاٹ اوڑھ لیتے اور راکھ لیپ لیتے تھے۔ ۱۴ لیکن فیصلہ کے دن تیری حالت صور اور صیدا کے لوگوں کی حالت سے بھی خراب ہو گی۔ ۱۵ اے کفر نحوم * ! کیا تُجھے اتنی فضیلت ہو گی اور اتنا بلند ہوگا جیسا کہ آسمان ؟ نہیں! بلکہ تُو عالمِ ارواح میں اتارا جائے گا۔

۱۶ اور کہا کہ ”جو کوئی تمہاری باتیں سنتا ہے وہ میری باتوں کو سنتا ہے جو تُمہیں نہیں مانتا گویا وہ مُجھے نہیں مانتا اور جو مجھے نہیں مانتا گویا وہ خُدا کو نہیں مانتا جس نے مجھے بھیجا ہے۔“

شیطان کا زوال

۱۷ جب بہتّر شاگرد اپنے سفر سے واپس لوٹے تو وہ بہت خوش تھے انہوں نے یسوع سے کہا کہ ”اے خداوند! جب ہم نے تیرا نام کہا تو بدروحیں بھی ہمارے فرماں بردار ہوگئیں۔“ ۱۸ یسوع نے ان سے کہا کہ ”شیطان کو آسمان سے بجلی کی طرح نیچے گرتا ہوا میں نے دیکھا ہے ۱۹ سنو! کہ میں نے تُم کو سانپوں اور بچھوؤں پر چلنے کی طاقت دی ہے۔ دشمن کی طاقت سے بڑھ کر میں نے تُم کو طاقت دی ہے اور کوئی چیز تُم کو نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ ۲۰ اور کہا ہاں کہ روحیں تمہاری اطاعت گزار ہوں گی اس بات سے خوش مت ہو کہ یہ طاقت تُمہیں حاصل ہے بلکہ خوش اس لئے ہو کہ تمہارے نام آسمان میں لکھ دئے گئے ہیں۔“

یسوع کی باپ سے کی ہوئی دعا

(متّی ۱۱: ۲۵-۲۷؛ ۱۳: ۱۶-۱۷)

۲۱ تب یسوع رُوح القدس کے ذریعہ بہت خوش ہو کر اس طرح دعا کی ؛” اے آسمان و زمین کے خُداوند باپ ! میں تیری تعریف کرتا ہوں تو نے عالموں پر اور عقلمندوں پر ان واقعات کو پوشیدہ رکھا۔ اسی لئے میں تیری تعریف کرتا ہوں لیکن تو نے چھوٹے بچّوں کی طرح رہنے والے لوگوں پر اس واقعہ کو ظاہر کیا ہے۔ ہاں ! اے باپ وہی تو تیری مرضی تھی۔

۲۲ ”میرے باپ نے مجھے ہر چیز دی ہے بیٹا کون ہے کسی کو معلوم نہیں ہے اور تنہا صرف باپ ہی کو یہ معلوم ہے اور باپ کون ہے صرف بیٹے ہی کو معلوم ہے۔ اور اس شخص کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہئے“

۲۳ جب یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ تنہا تھا تو وہ پلٹ کر ان سے کہا ”تُم پر فضل ہو کہ اب واقع ہونے والے حالات کو تُم دیکھتے ہو۔ ۲۴ میں تُم سے کہتا ہوں کہ کئی نبیوں اور بادشاہوں نے ان واقعات کو دیکھنا چاہا جو تُم دیکھ رہے ہو لیکن وہ کبھی نہیں دیکھے۔ اور جن واقعات کو تُم سن رہے ہو وہ بھی سننے کی تمنّا کئے لیکن وہ کبھی نہیں سن پائے۔“

ایک اچھے سامری کی کہانی

۲۵ تب ایک شریعت کے معلّم نے یسوع کو آزمانے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا اور پوچھا کہ ”اے استاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں ؟“

۲۶ یسوع نے اس سے پوچھا کہ ”شریعت میں اس کے متعلق کیا لکھا ہوا ہے ؟ اور تُم وہاں کیا پڑھتے ہو ؟“

۲۷ اس نے کہا ”اس طرح لکھا ہے کہ تُجھے تیرے خداوند کی پورے دل و جان سے پوری رُوح سے اور پوری طاقت سے اور پو

رے ذہن کے ساتھ محبّت کرنا چاہئے *" اور پھر جس طرح تو اپنے آپ سے محبّت کرتا ہے اسی طرح پڑوسیوں سے بھی محبّت کرنا چاہئے *۔"

۲۸ یسوع نے اس سے کہا کہ "تیرا جواب بالکل صحیح ہے۔ تو ویسا ہی کر تب تجھے ہمیشہ کی زندگی نصیب ہوگی۔"

۲۹ "لیکن آدمی نے بتانا چاہا کہ وہ اسکا سوال پوچھنے میں سیدھا ہے اس لئے وہ یسوع سے پوچھا کہ میرا پڑوسی کون ہے ؟"

۳۰ تب یسوع نے کہا کہ "ایک آدمی یروشلم سے یریحو کے راستہ میں جا رہا تھا کہ چند ڈاکوؤں نے اسے گھیر لیا۔ وہ اس کے کپڑے پھاڑ ڈالے اور اس کو بہت زیادہ پیٹا بھی اس کی یہ حالت ہوئی کہ وہ نیم مردہ ہو گیا وہ ڈاکو اسکو وہاں چھوڑدیئے اور چلے گئے۔ ۳۱ ایسا واقعہ ہوا کہ ایک یہودی کاہن اس راہ سے گزر رہا تھا۔ وہ کاہن اس آدمی کو دیکھنے کے باوجود اس کی کسی بھی قسم کی مدد کئے بغیر اپنے سفر کو آگے کی طرف روانہ ہُوا۔ ۳۲ تب لاوی * اسی راہ پر سے گزرتے ہوئے اس کے قریب آیا۔ وہ بھی اس زخمی آدمی کی کُچھ مدد کئے بغیر اپنے سفر پر آگے بڑھ گیا۔ ۳۳ پھر ایسا ہوا کہ ایک سامری * جو اس راستے پر سفر کرتے ہوئے اس جگہ آیا وہ راہ پر پڑے ہوئے زخمی آدمی کو دیکھتے ہوئے بہت دکھی ہوا۔ ۳۴ سامری نے اس کے قریب جا کر اس کے زخموں پر زیتون کا تیل اور انگور کا رس لگا کر کپڑے سے باندھ دیا۔ وہ سامری نے چونکہ ایک گدھے پر سواری کرتے ہوئے بذریعہ سفر وہاں پہنچا تھا۔ اس نے زخمی آدمی کو اپنے گدھے پر بٹھائے ہوئے اس کو ایک سرائے میں لے گیا اور اس کا علاج کیا۔ ۳۵ دوسرے دن اُس سامری نے دو چاندی کے سکّے لئے اور اس کو سرائے والے کو دے کر کہا کہ اس زخمی آدمی کی دیکھ بھال کرنا اگر کُچھ مزید اخراجات ہوں تو پھر جب میں دوبارہ آؤں تو تُجھ کو ادا کروں گا۔"

۳۶ یسوع نے اسکو پوچھا کہ ان "تینوں آدمیوں میں سے کس نے ڈاکو سے زخمی ہو کر گرے آدمی کا پڑوسی ہونا ثابت کیا ہے؟"

۳۷ معلّم شریعت نے جواب دیا کہ "اس کی جس نے مدد کی ہو وہی"

تب یسوع نے کہا کہ "تب تو تو جا کر اپنے پڑوسیوں سے ایسا ہی کر۔"

مریم اور مرتھا

۳۸ یسوع اور اس کے شاگرد سفر کرتے ہوئے ایک گاؤں آئے مرتھا نامی عورت نے یسوع کو اپنے گھر میں مدعو کیا۔ ۳۹ اسکی مریم نامی ایک بہن تھی مریم یسوع کے قدموں کے قریب بیٹھ کر اس کی تعلیم کو سنتی تھی۔ ۴۰ لیکن اس کی بہن مرتھا مہمانوں کی دیکھ بھال میں مصروف رہتی تھی۔ گھر میں بہت سا کام کاج ہوتا تھا جس کی وجہ سے مرتھا غضب آلود ہو کر یسوع کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ "اے خداوند! میری بہن نے گھر کا سارا کام مُجھ پر چھوڑدیا ہے اسلئے میری مدد کرنے کے لئے اس سے کہو"!

۴۱ لیکن خداوند نے جواب دیا "مرتھا، مرتھا" تو بہت مصروف ہے اور کئی معاملات میں فکر مند ہے۔ ۴۲ صرف ایک چیز ہی ضروری ہے اور مریم نے جو بہتر ہے وہ انتخاب کیا ہے اور اس سے وہ کبھی واپس نہ لیا جائے گا۔"

دعا کے بارے میں یسوع کی تعلیم

(متّی ۶:۹-۱۵؛ ۷:۷-۱۱)

۱۱ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ یسوع ایک جگہ دعا کر رہا تھا اور جب وہ دعا کو خُتم کیا تو اس کے شاگردوں میں سے ایک نے کہا کہ "اے خداوند! یوحنا اپنے شاگردوں کو دعا کرنے کا

اسطرح ... چاہئے استثناء ۶:۵

تو ... چاہئے احبار ۱۹:۱۸

لاوی جماعت کا ایک آدمی۔ یہ خاندان ان گرجا میں یہودیوں کا مددگار ہوتا ہے۔

سامری سماریہ کے رہنے والے یہ یہودی گروہ کا ایک حصّہ ہے لیکن یہودی اِن کو خالص یہودی نہیں مانتے بلکہ نفرت کرتے ہیں۔

طریقہ سکھایا ہے برائے مہربانی دعا کرنے کا طریقہ ہمیں بھی سکھا دے۔"

۲ یسوع نے ان سے کہا "تم اس طرح دعا کرو: اور کہو
اے باپ! تیرا نام ہمیشہ مقدس ہے اور ہم دعا
کرتے ہیں کہ تیری باشاہت آئے۔
۳ ہمیں روز کی روٹی روز عطا کر۔
۴ ہمارے گناہوں کو معاف کر جس طرح ہم اپنے
قرضدار کو معاف کرتے ہیں اور ہمیں آزمائشوں میں نہ
ڈال۔"

مسلسل دعا کرو

۵-۶ تب یسوع نے ان سے کہا یوں سمجھو کہ "تم میں سے ایک آدمی ہے کہ جو اپنے دوست کے گھر کو رات میں بہت تاخیر سے گیا وہ اپنے دوست سے کہتا ہے کہ "میرا ایک دوست مجھ سے ملنے کے لئے بہت دور سے میرے پاس آیا ہے لیکن اسے کھلانے کے لئے میرے پاس کچھ نہیں ہے مہربانی سے مجھے تین روٹیاں دے'۔ ۷ وہ دوست گھر کے اندر سے جواب دیتا ہے نکل جا اور مجھے تکلیف نہ دے اور دروازہ بند ہے! میں اور میرے بچّے سو رہے ہیں میں اب اٹھ کر تجھے روٹی نہیں دے سکتا۔ ۸ صرف اسکی دوستی ہی اس کو نہیں اٹھا سکتی اور نہ روٹی دے سکتی ہے لیکن اگر وہ مسلسل پوچھتا ہی رہے تو وہ اٹھ کر اپنے دوست کو یقیناً اس کے مطالبہ کے مطابق روٹی دے گا۔ ۹ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں مانگو تو ضرور تمہیں ملے گا۔ تلاش کرو اور تم پاؤ گے۔ کھٹکھٹاؤ تب تمہارے لئے دروازہ کھلے گا۔ ۱۰ ہاں جو مسلسل مانگتا ہے پائے گا اگر ایک آدمی تلاش کرتا رہے تو پائے گا جو کھٹکھٹاتا ہے تو آخر کار اس کے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا۔ ۱۱ تم میں کتنے لوگ ہیں کہ جو باپ بنے ہیں اگر تمہارا کوئی بچّہ تم سے مچھلی مانگے تو کیا تم اس کو سانپ دو گے؟ ہر گز نہیں بلکہ تم مچھلی ہی دو گے۔ ۱۲ اگر تمہارا بچّہ تم سے انڈا پوچھے تو کیا تم اس کو بچھو دو گے؟ ہر گز نہیں۔ ۱۳ اگر تم دوسرے لوگوں کی طرح خراب اور برے ہوں لیکن تم جانتے ہو کہ تمہارے بچّوں کو کس طرح اچھی اور عمدہ چیزیں دینا ہے ٹھیک اسی طرح تمہارا آسمانی باپ بھی مانگنے والوں کو رُوح القدس ضرور دیتا ہے۔"

یسوع کی طاقت خُدا کی طرف سے ہے

(متّی ۱۲ : ۲۲-۳۰؛ مرقس ۳: ۲۰-۲۷)

۱۴ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ایک گونگی بد رُوح سے ایک آدمی پر ہوئے بد اثرات کو یسوع چھڑا رہا تھا وہ بد رُوح جب اس آدمی سے باہر آگئی تو وہ باتیں کرنے لگا لوگ دیکھ کر حیران ہوگئے۔ ۱۵ لیکن چند لوگوں نے کہا "بد رُوح سے متاثرہ لوگوں کو یہ بعلز بول کی قوّت سے چھڑاتا ہے اور بعلز بول بد رُوح کا حاکم ہے۔"

۱۶ کچھ لوگوں نے یسوع کو آزمانے کے لئے کہا کہ خُدا کی طرف سے کوئی نشان آسمان سے دکھاؤ۔ ۱۷ لیکن ان کے خیالات کو جان لینے والے یسوع نے ان سے کہا کہ "ہر بادشاہت تقسیم ہو جائے اور آپس میں لڑتی رہے تو وہ حکومت تباہ وہ برباد ہو جاتی ہے جو خاندان تقسیم ہو جائے اور آپس میں جھگڑے وہ ٹوٹ جاتا ہے۔ ۱۸ اسی طرح اگر شیطان بھی اپنے خلاف لڑائی کرے تو ایسی صورت میں اس کی بادشاہت کیسے آگے بڑھ سکتی ہے تم کہتے ہو کہ میں بد رُوحوں کو بعلز بول کی طاقت سے چھٹکارہ دلاتا ہوں۔ ۱۹ اگر میں بعلز بول کی طاقت سے بد رُوحوں کو چھڑاتا ہوں تو ایسی صورت میں تمہارے لوگ بد رُوحوں کو کس قوّت سے چھڑاتے ہو؟ اس وجہ سے تمہارے اپنے لوگ ہی تمہیں غلط ثابت کرتے ہیں۔ ۲۰ لیکن اگر میں بد رُوحوں کو خُدا کی طاقت سے نکالتا ہوں تو یہ گواہی ہوگی کہ خُدا کی بادشاہت تمہارے پاس آئی ہے۔

۲۱ "ایک طاقتور مختلف قسم کے ہتھیاروں کے ذریعہ مسلح ہو کر اگر وہ اپنے گھر کی حفاظت کرتا ہے تو گھر کی چیزیں محفوظ رہتی ہیں۔ ۲۲ لیکن اس سے بڑھ کر طاقت والا اگر کوئی اور دوسرا آجائے اور اس کو وہ شکست دے پہلا طاقت ور اپنے گھر کو محفوظ رکھنے کے لئے وہ ہتھیار جن پر وہ منحصر تھا ان کو دوسرا ہی قوّت والا

اٹھالے جائے گا تب دوسرا طاقتور اس آدمی کے سامان کو مرضی کے مطابق استعمال کرے گا۔

۲۳ ” جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے خلاف ہے میرے پاس جمع نہ کرنے والا منتشر کرنے والا ہوتا ہے۔

خالی آدمی
(متّی ۱۲: ۴۳-۴۵)

۲۴ ”جب ایک بدرُوح کسی آدمی سے نکل آتی ہے اور آرام کے لئے جگہ تلاش کرتی ہے اور آخر کار پانی نہ رہنے کی جگہ وہ گھومتی ہے اسے آرام کرنے کوئی جگہ نہیں ملتی اس وجہ سے اپنے آپ رُوح کہتی ہے میں جو جگہ چھوڑ آئی ہوں وہی جگہ میں واپس جاؤنگی۔“ ۲۵ جب وہ رُوح اس گھر کے پاس پلٹ کر آنے کے بعد رُوح اس گھر کو بہت صاف اور سجا ہوا پاتی ہے۔ ۲۶ تب وہ بد رُوح جا کر خُود سے اور زیادہ خراب سات بد رُوحوں کو ساتھ لے کر آتی ہے اور وہ تمام بد روحیں اس آدمی میں داخل ہو کر اس میں جگہ بنالیتی ہیں۔ تب وہ آدمی کی حالت پہلے کے مقابلے میں اور زیادہ خراب ہوجاتی ہے۔“

حقیقی خوش نصیب لوگ

۲۷ جب یسوع نے ان واقعات کو کہا تو وہاں کے لوگوں میں سے ایک عورت نے بلند آواز سے یسوع سے کہا کہ ”تُجھے پیدا کر کے اور تیری پرورش کرنے والی تیری ماں ہی فضل والی ہو گی۔“

۲۸ لیکن یسوع نے کہا کہ ”لوگ جنہوں نے خُدا کی تعلیمات سن کر اس کے فرماں بردار ہونے والے لوگ ہی خوشی سے معمور ہوں گے۔“

ہمیں ثبوت دو
(متّی ۱۲: ۳۸-۴۲؛ مرقس ۸: ۱۲)

۲۹ جیسے جیسے مجمع بڑھتا گیا یسوع نے ان سے کہا کہ ” یہ نسل حقیقت میں ایک بُری نسل ہے ! وہ یہ معجزہ کو دیکھنا چاہتی ہے لیکن یوناہ کی زندگی میں دیکھے گئے معجزہ کے سوا اس کو دوسرا نشان نہیں ملتا۔ ۳۰ نینوہ مقام کے رہنے والے لوگوں میں یوناہ ایک نشان کے طور پر تھا ٹھیک اسی طرح موجودہ نسل کے لئے ابن آدم ایک نشان کے طور پر ہے۔ ۳۱ یوم آخر جنوبی ملک کی ملکہ * اس نسل کے ساتھ اٹھ کھڑی ہو گی اور وہ ثابت کرے گی کہ یہ قصور وار ہیں کیوں کہ وہ ملکہ بہت دور سے سلیمان کی تعلیمات کی باتیں سننے کے لئے یہاں آتی ہے ایسے میں میں تُم سے کہتا ہوں کہ میں سلیمان سے زیادہ عظیم ہوں! ۳۲ فیصلے کے دن نینوہ شہر کے لوگ اس نسل کے لوگوں کے مقابل کھڑے ہو کر یہ ثابت کریں گے کہ وہ قصور وار ہیں کیوں کہ انہوں نے یوناہ کی تبلیغ کو سن کر اور اپنے گناہوں سے تائب ہوئے لیکن میں یوحناہ نبی سے زیادہ عظیم ہوں۔

دُنیا کے لئے روشنی بنو
(متّی ۵: ۱۵؛ ۶: ۲۲-۲۳)

۳۳ ”چراغ کو سلگا کر کسی برتن کے اندر یا کسی اور جگہ پر چھپا کر رکھا نہیں جاتا باہر آنے والوں کو روشنی نظر آنے کے لئے لوگ چراغ کو روشن دان پر رکھتے ہیں۔ ۳۴ تیری آنکھ بدن کے لئے روشنی ہے اگر تیری آنکھیں اچھی ہوں تو تیرا سارا بدن بھی روشن ہو گا اور اگر تیری آنکھیں خراب ہوں تو تیرا بدن بھی اندھیرے میں ہو گا۔ ۳۵ اس لئے ہوشیار رہ کہ تیرے اندر کی روشنی اندھیرے میں تبدیل نہ ہونے پائے۔ ۳۶ اور کہا کہ اگر تیرا پورا جسم روشنی سے بھر جائے اور کوئی حصّہ تاریک نہ رہے تو تو بھر پور روشنی کی مانند ہو گا جیسے چراغ کی شعاعیں تجھے چمکا رہی ہوں۔“

جنوبی ملک کی ملکہ یہ شبا کی ملکہ ہے اس نے سلمان بادشاہ سے خُدا کے عقلمند کلمات سیکھنے کے لئے ۱۰۰۰ میل کا سفر کیا۔ سلاطین ۱۰: ۱-۳

یسوع کی فریسیوں پر تنقید

(متّی ۲۳:۱-۳۶؛ مرقس ۱۲:۳۸-۴۰؛
لوقا ۲۰:۴۵-۴۷)

۳۷ جب یسوع نے اپنی تقریر کو خُتم کی تو ایک فریسی نے یسوع کو اپنے گھر پر کھانا کھانے کی لئے بلایا اسلئے یسوع اس کے گھر جا کر کھانا کھانے بیٹھ گیا۔ **۳۸** اس نے یسوع کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ دھوئے بغیر ہی کھانا کھانے بیٹھ گیا تو فریسی کو تعجب ہوا۔ **۳۹** خداوند نے اس سے جو کہا وہ یہ ہے کہ ”تُم فریسیو! تُم تو برتن اور کٹورے کے اوپر کے حصّہ کو تو صاف ستھرا رکھتے ہو جبکہ تمہارا باطن لالچ اور بُرائیوں سے بھرا ہوا ہے۔ **۴۰** تُم بے وقوف ہو اسلئے کہ جس خُدا نے تمہارے ظاہر کو بنایا ہے وہی باطن کو بھی بنا یا ہے۔ **۴۱** اسی لئے برتن اور کٹوروں کے اندر کی چیزیں غریبوں کو دیا کرو تب کہیں تُم پوری طرح پاک ہو جاؤ گے۔ **۴۲** اے فریسیو! افسوس ہے تُم پر! کیوں کہ تمہارے پاس کی تمام چیزوں میں سے دسواں حصّہ خُدا کی راہ دیتے ہو تمہارے باغ کی پیداوار میں پودینہ، سُداب جیسے چھوٹے پودوں والی فصل میں سے بھی دیتے ہیں لیکن دوسروں کو انصاف بتانے کے لئے اور خُدا سے محبّت کرنا بُھلا بیٹھے ہو۔ پہلے تُم ان تمام باتوں کو کرنا ہے اور بچی ہوئی چیزوں کو بھی نظر انداز کرنا ہے۔ **۴۳** اے فریسیو! تُم پر بڑا ہی افسوس ہے! کہ تُم یہودی عبادت گاہوں میں تو اعلیٰ و اونچی نشستوں کے اور بازاروں میں لوگوں سے عزت کے خواہشمند ہوتے ہو۔ **۴۴** افسوس ہے تُم پر کہ تُم تو بس ان پوشیدہ قبروں کی طرح ہو جس پر سے لوگ بغیر سمجھے ان پر سے گزرتے ہیں۔“

یسوع کی یہودی استاد سے بات چیت

۴۵ کسی شریعت کے معلّمین نے یسوع سے کہا کہ ”اے استاد! جب تُم یہ چیزیں فریسی کے متعلق کہتے ہو تو ہم پر تنقید بھی کرتے ہو۔“

۴۶ اس پر یسوع نے جواب دیا ”اے معلمین شریعت! تُم پر افسوس ہے لوگوں کے لئے ایسے احکامات کو لازم کرتے ہو کہ جس پر عمل کرنا مشکل ہے، اور ان احکامات کی بجا آوری کے لئے تُم دوسروں پر ظلم کرتے ہو لیکن ان احکامات پر عمل کرنے کی تُم کوشش بھی نہیں کرتے۔ **۴۷** تُم پر افسوس ہے! تُم نبیوں کے قبریں تو بناتے ہو لیکن ان نبیوں کے قاتل تو تمہارے باپ دادا ہی تو تھے! **۴۸** اس طرح سے تُم اپنے باپ داداؤں سے کئے گئے فعل کا اعتراف کرتے ہو، انہوں نے نبیوں کو قتل کیا اور اب تُم ان نبیوں کی قبریں تعمیر کر رہے ہو۔ **۴۹** اس لئے خُدا کی حکمت یہ کہتی ہے کہ میں ان کے پاس نبیوں اور رسولوں کو بھیجوں گا میرے چند نبی اور رسول ان لوگوں کے ذریعہ قتل ہوں گے، اور دوسروں کو بُرا بھلا کہیں گے۔ **۵۰** اس وجہ سے ابتدائے آفرینش سے قتل کئے گئے تمام نبیوں کی موت کے لئے اس زمانے کے لوگوں کو سزا ملے گی۔ **۵۱** ہابل اور زکّریا کی تُمہیں قتل کی سزا ملے گی۔ زکّریا کو قربانی گاہ اور گرجا کے درمیان میں قتل کر دیا گیا۔ ہاں میں تُم سے کہتا ہوں ان سب کے مار ڈالنے کے لئے اب جو زندہ ہیں تُم کو سزا ملے گی۔

۵۲ ”اے معلمین شریعت! تُم پر افسوس ہے تُم نے خُدا کی معرفت کی کنجی کو چھپائے رکّھا۔ تُم کو سیکھنے کی خواہش نہ تھی دوسروں کے سیکھنے کے راستے میں رکاوٹ بنے۔“

۵۳ یسوع جب وہاں سے نکلا تو معلمین شریعت اور فریسوں نے اسے اور زیادہ تکلیف دینا شروع کیا۔ وہ اس سے مختلف سوالات پوچھتے ہوئے جرح کرتے تھے۔ **۵۴** وہ چاہتے تھے کہ یسوع کی کسی غلطی پر اُسے پھانس لے۔

فریسیوں جیسے نہ بنو

۱۲

ہزاروں آدمی جمع تھے ایک دوسرے پر گِرے جارہے تھے لوگوں کو مخاطب کرنے سے پہلے یسوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ ”فریسیوں کے خمیر سے ہوشیار رہنا۔ میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ منافق ہیں۔ **۲** کُچھ چھپا نہیں ہے جو ظاہر نہیں کر دیا جائے گا۔ اور ہر پوشیدہ چیز ظاہر ہو گی۔ **۳** اور کہا کہ اندھیرے میں جو تمہاری کہی جانے والی باتیں

روشنی میں کہی جائیں گی خفیہ کمروں میں تمہاری کانا پھوسی کی جانے والی باتیں گھروں کے بالاخانوں سے اعلان کیا جائے گا۔"

صرف خُدا سے ڈرو

(متّی ۱۰:۲۸-۳۱)

۴ تب یسوع نے لوگوں سے یوں کہا "دوستو! میں تُم سے جو کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ تُم لوگوں سے خوف مت کھاؤ، وہ تُمہیں جسمانی طور پر قتل تو کرسکتے ہیں لیکن اس کے بعد وہ تُمہیں اور کُچھ نقصان نہ پہنچائیں گے۔ ۵ میں تُمہیں بتاؤں گا کہ تُم کو کس سے ڈرنا چاہئے کہ تُم اسی سے ڈرو جو تُم کو قتل کر کے جہنم میں ڈالنے کا اختیار رکھتا ہے اور ہاں تُم کو صرف اسی سے خوف کرنا چاہئے۔

۶ "پانچ چڑیاں صرف دو پیسے میں فروخت ہوتی ہے، تو ان میں سے خُدا ایک کو بھی نہیں بھولتا۔ ۷ ہاں تمہارے سر میں کتنے بال ہوسکتے ہیں خُدا کو وہ سب کُچھ معلوم ہے۔ تُم پریشان نہ ہوں کہ تُم کئی چڑیوں سے زیادہ قدرو قیمت کے لائق ہو۔

یسوع کے بارے میں تُم شرمندہ نہ ہوں

(متّی ۱۰:۳۲-۳۳؛ ۱۲:۳۲؛ ۱۰:۱۹-۲۰)

۸ "میں تم سے کہتا ہوں وہ یہ کہ کوئی بھی لوگوں کے سامنے یہ کہے کہ وہ مُجھ میں ایمان رکھتا ہے تو میں بھی اس کو فرشتوں کے سامنے اپنا عزیز بتاؤں گا۔ ۹ اگر کوئی شخص کسی دوسرے کے سامنے کہے کہ وہ میرا عزیز نہیں ہے بتائے گا تو میں بھی خُدا کے فرشتوں کے سامنے اسکو میرا عزیز نہیں ہے بتاؤں گا۔

۱۰ "کوئی بھی ابن آدم کے خلاف باتیں کرے تو وہ معاف کیا جا سکتا ہے لیکن اگر کوئی روح القدس کے خلاف کہے تو وہ معاف نہیں کیا جائے گا۔

۱۱ "لوگ اگر تُم کو یہودی عبادت گاہوں میں یا وہ حاکم وقت کے سامنے تُمہیں کھینچ لے جائیں تو تُم اس بات کی فکر کرو کہ تُم کس طرح اپنا دفاع کرو گے یا کیا کہو گے۔ ۱۲ اس وقت تم کو کیا کہنا چاہئے؟ اس کے بارے میں رُوح القدس ہی تمکو بتائیگی۔"

خُود غرض کے بارے میں یسوع کی نصیحت

۱۳ مجمع میں سے ایک آدمی نے یسوع سے کہا کہ "اے استاد میرا باپ حال ہی میں مر گیا ہے میرے باپ کی جائیداد میں مجھے میرا حق دینے میرے بھائی سے کہو۔"

۱۴ لیکن یسوع نے اس سے پوچھا "تُم سے کسی نے کہا کہ میں منصف ہوں کہ تمہاری یا وہ جو تمہاری باپ کی جائیداد کو دونوں میں تقسیم کروں"؟ ۱۵ تب یسوع نے وہاں پرموجود لوگوں سے کہا کہ "ہوشیار رہو تا کہ کسی بھی قسم کی خُود غرضی کا تُم شکار بنو۔ اور کہا کہ ایک کے پاس بے حساب جائیداد ہو سکتی ہے لیکن اس سے وہ اپنی زندگی کو نہیں حاصل کرسکتا۔"

۱۶ تب یسوع نے اس کہانی کو بیان کیا: "ایک بہت ہی دولتمند آدمی تھا۔ اور اسکی ایک بہت بڑی زمین تھی۔ ایک مرتبہ اس کے ہاں بہت اچھی فصل ہوئی۔ ۱۷ تب وہ مالدار آدمی کہنے لگا میں کیا کروں؟ میری فصل کے ذخیرہ کو رکھنے کے لئے کہیں بھی جگہ نہیں ہے۔ ۱۸ تب اس نے اپنے آپ میں سوچا کہ کیا کرنا چاہئے؟ میں اپنے گوداموں کو منہدم کروں گا، اور بڑے بڑے گودام تعمیر کروں گا! میں اپنے نئے گوداموں میں اچھّی اچھّی چیزوں کو اور گیہوں بھر کے رکھوں گا اس نے سوچا اور ۱۹ تب میں خُود سے کہہ سکتا ہوں کہ کئی سالوں تک میری ضرورت کو پورا کرنے والا ذخیرہ جمع رہے گا کھا‘ پی اور اطمینان کی زندگی حاصل کر۔ ۲۰ لیکن خُدا نے اس سے کہا کہ تو تو کم عقل ہے! اس لئے کہ آج کی رات تو مرنے والا ہے۔ اب کہہ کہ جن اشیاء کو تو جمع کرکے رکھا ہے اس کا کیا حشر ہو گا؟ اور وہ کس کے حوالے ہوں گے؟

۲۱ "یہ اس آدمی کی قسمت ہے جو دولت خُود کے لئے جمع کرتا ہے وہ خُدا کی نظر میں مالدار نہیں ہو گا۔"

خدائی بادشاہت کو پہلے ترجیح

(متّی ۶:۲۵-۳۴؛ ۱۹-۲۱)

۲۲ یسوع نے اپنے شاگِردوں سے یوں کہا کہ ”اس لئے میں تُم سے کہتا ہوں کہ تمہاری زندگی گزارنے کے لئے ضروری کھانا او رپہننے کے لئے ضروری کپڑوں کی تُم فکر نہ کرو۔ **۲۳** غذا سے زندگی بہت اہم ہوتی ہے اور کپڑوں سے بڑھ کر جسم کی اہمیت ہوتی ہے۔ **۲۴** تُم پرندوں کو دیکھو! نہ وہ تخم ریزی کرتے ہیں نہ فصل کاٹتے ہیں۔ وہ اپنی غذا کو نہ گھروں میں نہ گوداموں میں ذخیرہ کرتے ہیں۔ اس کے باوجود خُدا ان کی پرورش ودیکھ بھال کرتاہے تُم پرندوں سے زیادہ قدروقیمت والے ہو؟ **۲۵** تُم کتنی ہی کوشش کیوں نہ کرو لیکن تمہاری عمر میں اضافہ ہونے والا تو نہیں۔ **۲۶** چھوٹے کاموں کا کرنا تمہارے لئے ممکن نہیں تو پھر بڑے کاموں کے لئے تُم کیوں فکر مند ہو۔ **۲۷** جنگل میں پھولوں کے کھلنے پر غور کرو کہ وہ محنت ومشقت نہیں کرتے۔ اور نہ خُود کے لئے کپڑے سیتے ہیں۔ لیکن میں تُم سے کہتا ہوں سلیمان بادشاہ اپنی ساری شان وشوکت کے ساتھ رہنے کے باجود ان پھولوں میں سے کسی ایک پھول کی خوبصورتی کے برابر بھی لباس زیب تن نہیں کیا۔ **۲۸** خُدا کھلے میدان کی گھاس کو اس طرح حسن کا لباس پہناتا ہے جبکہ یہ گھاس آج رہ کر کل کو آگ میں جلے گی ایسی صورت میں خُدا اس سے بڑھ کر تُم کو کتنا پہنائے گا؟ اس لئے تُم کمزور ایمان والے نہ بنو۔ **۲۹** تُم اس بات کی فکر نہ کرو کہ کیا کھائیں؟ اور کیا پئیں؟ اس قسم کی باتوں پر کبھی بھی فکر مند مت ہو اور نہ غور کرو۔ **۳۰** ان چیزوں کے حصول کے لئے دُنیا کے لوگ تو پوری کوشش کرتے ہیں تُمہیں بھی ان چیزوں کی ضرورت ہے لیکن اسکا علم تمہارے باپ کو ہے۔ **۳۱** تُم خُدا کی بادشاہت کو پہلے ترجیح دو تب تُمہیں اشیا ملتی ہی رہیں گی۔

روپیہ پیسہ پر بھروسہ نہ کرو

۳۲ ”اے چھوٹے گروہ گھبرا مت اسلئے کہ تمہارا باپ تو تُم کو بادشاہت دینا چاہتا ہے۔ **۳۳** اپنی جائیداد کو بیچ دو، اور اس سے حاصل ہونے والی رقم کو ان لوگوں میں بانٹ دو جو اس کے ضرورت مند ہیں اور اس دُنیا کی دولت قائم نہیں رہتی اس وجہ سے ہمیشہ رہنے والی دولت کماؤ۔ اور آسمان کے خزانے کا ذخیرہ کرلو جو ہمیشہ کے لئے مستقبل ہے اور اس خزانے کو چور بھی نہ چرا سکیں گے۔ اور کوئی کیڑے بھی اس کو برباد نہ کرسکیں گے۔ **۳۴** تمہارا خزانہ جہاں بھی ہوگا وہاں پر تمہارا دل بھی ہوگا۔

ہمیشہ تیار رہو

(متّی ۲۴:۴۵-۵۱)

۳۵ ”لباس زیب تن کرکے پوری طرح تیار رہو! اور تمہارے چراغ کو جلائے رکھّو۔ **۳۶** شادی کی دعوت سے لوٹ کر آنے والے مالک کا انتظار کرنے والے خادموں کی طرح رہو جب مالک آکر دروازہ کھٹکھٹاتا ہے تو خادم اس کے لئے فوراً دروازہ کھول دیتے ہیں۔ **۳۷** وہ خادم ہی قابل مبارک باد ہیں۔ کیوں کہ جو تیار ہیں تو اس کے لئے اور جو نگرانی کر رہے ہیں اُسے تو مالک دیکھتا ہے۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ تب مالک ہی خادموں کا لباس پہن کرخادم کو بٹھا دیتا ہے اور اس کے لئے کھانا لگادیتا ہے **۳۸** ان خادموں کو اپنے مالک کے لئے آدھی رات تک یا اس سے زیادہ وقت تک انتظار ہی کرنا ہوگا تب مالک آئے گا اور ان کو جاگتا ہوا پائے گا تو خُود ان کو خوشی ہوگی۔ **۳۹** یہ بات تمہارے ذہن میں رہے: کہ اگر چور کے آنے کا وقت اگر مالک کو معلوم رہے تو کیا وہ اپنے گھر میں نقب زنی ہونے دے گا؟ **۴۰** ٹھیک اسی طرح تُم بھی تیار رہو! اس لئے کہ تمہارے غیر متوقع وقت میں ابن آدم آئے گا!“

قابل بھروسہ خادم کون

۴۱ پطرس نے پوچھا کہ ”خداوند تونے یہ کہانی سنائی ہے کیا وہ صرف ہمارے لئے ہے یا تمام لوگوں کے لئے؟“

۴۲ خداوند نے کہا کہ ”عقلمند اور قابل بھروسہ خادم کون ہے؟ وہی جسے مالک مقرر کرے مزدوروں کو وقت مقررہ پر غذا دے اور

مالک کے گھر کی دیکھ بھال کرے۔ ۴۳ اگر وہ خادم اپنی ذمہ داری کو پوری دلچسپی اور مستعدی کے ساتھ کرے اور جب مالک آئے گا تو اسے بہت خوشی ہوگی۔ ۴۴ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ مالک اس خادم کو اپنی پوری جائیداد پر نگراں مقرر کرتا ہے۔ ۴۵ لیکن اگر وہ خادم بُری خصلت کا ہے اور یہ سمجھے کہ اس کا مالک جلد واپس لوٹ کر نہ آئے گا تب کیا ہوگا؟ نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ خادم مالک کے دوسرے خادموں اور ملازموں کو مارنے پیٹنے لگے گا پھر کھا پی کر نشہ میں چور ہونے لگے گا۔ ۴۶ تب اس گھڑی اس کا مالک آجائے گا جس کی وہ امید نہ کرے گا اور مالک اسکو سزا دے گا اور بے وفاؤں کی جگہ اس کو ڈھکیل دے گا۔

۴۷ وہ خادم ”جو اپنے مالک کی خواہش جانتا ہے اور اُس کے لئے تیاّر نہیں رہتا یا جیسا اُس کا مالک چاہتا ہے ویسا نہیں کرتا تو اُس خادم کو سزا ملیگی۔ ۴۸ لیکن ایسا خادم جو اپنے مالک کی مرضی کو نہ سمجھا ہو تو اس کا کیا حشر ہوگا؟ وہ بھی ویسے ہی کام کرے گا جس کی بناء پر وہ سزا کا مستحق ہوگا اس لئے اس کو غفلت میں رہنے والے خادم سے اسکو کم سزا ہوگی۔ جبکہ زیادہ پانے والے سے زیادہ کی امید کی جاتی ہے۔ اس کے مقابلے میں مزید پانے والے سے اور زیادہ کیا امید ہو سکتی ہے۔“

یسوع کے بارے میں مختلف رائے

(متّی ۱۰:۳۴-۳۶)

۴۹ یسوع نے اپنی تقریر کو جاری رکھا اور کہا کہ ”میں اس دُنیا کو آگ لگانے کے لئے آیا ہوں! اور میں چاہتا ہوں کہ آگ جلتی ہی رہے۔ ۵۰ مجُھے ایک دوسری ہی قسم کا بپتسمہ لینا چاہئے اس بپتسمہ کو پانے تک میں بہت ہی مصائب و آلام میں مبتلا تھا۔ ۵۱ کیا تُم یہ سمجھتے ہو کہ میں دُنیا کو چین و سکون دینے کے لئے آیا ہوں؟ نہیں بلکہ میں دُنیا میں تفرقہ پیدا کرنے کے لئے آیا ہوں۔ ۵۲ آج سے جس گھر میں پانچ افراد ہوں ان میں اختلاف پیدا ہو گا۔ اور ان میں سے تین دو کے مخالف ہوں جائیں گے۔ اور جو دو ہیں وہ تین کے مخالف رہیں گے۔ ۵۳ باپ اور بیٹے میں اختلاف پیدا ہو گا۔ بیٹا اپنے باپ کا مخالف ہوگا اور باپ اپنے بیٹے کا مخالف ہو گا۔ ماں اور بیٹی میں اختلاف پیدا ہو گا۔ بیٹی اپنی ماں کے خلاف ہو گی ماں اپنی بیٹی کے خلاف ہو گی۔ ساس اور بہو میں تفرقہ ہو گا۔ اور بہو اپنی ساس کے مخالف ہو گی۔ ساس اپنی بہو سے مخالف رہے گی۔“

زمانے کے حالات پر غور کرو

(متّی ۱۶:۲-۳)

۵۴ تب یسوع نے لوگوں سے کہا کہ ”جب تُم دیکھو کہ ایک بڑا ابر مغرب کی سمت میں اٹھ رہا ہے اور تُم اچانک کھو گے آج بارش ہو گی۔ اسی طرح اس دن بارش ہو گی۔ ۵۵ جنوبی سمت سے جب ہوا چلنے لگے تب کھو گے کہ آج بہت زیادہ گرمی و حرارت ہو گی اور تُم صحیح ہو۔ ۵۶ تُم تو منافق ہو! موسمی آب و ہوا کو تُم جانتے ہو تو کیا موجودہ حالات پر کیوں غور نہیں کرتے؟

اپنے مسائل کو حل کرو

(متّی ۵:۲۵-۲۶)

۵۷ ”تُم خُود ہی فیصلہ کیوں نہیں کرتے کہ کیا صحیح ہے؟ ۵۸ ایک آدمی کہ جو تمہارے خلاف مقدمہ دائر کرنے کے لئے عدالت جانا چاہتا ہے تو ایسے میں تُم ہی ممکنہ کوشش کرو کہ راستہ میں ہی مسئلہ حل ہو جائے۔ ورنہ وہ تُم کو منصف کے سامنے کھینچ لائے گا۔ اور منصف افسر کے حوالے کرے گا اور وہ افسر تُم کو قید میں ڈالے گا۔ ۵۹ ۔ تیرے پورے قرض کے آخری حصّہ کو ادا کرنے تک قید سے چھٹکارے کا کوئی راستہ ہی نہ ہو گا!“

اپنے دلوں کو بدلو

۱۳ اسی وقت چند لوگ یسوع کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ گلیل میں قربانی پیش کرنے والوں کو پیلاطس نے کس طرح عبادت کرنے والوں کو قتل کروایا تھا اور قربان ہو

ئے جانوروں کے خون کے ساتھ ان کا خون بھی ملا یا تھا۔ ۲ یسوع نے جواب دیا ”تم کیا سوچتے ہو کہ یہ گلیلی دوسرے سبھی گلیلیوں سے بد تر گنہگار تھے، کیوں کہ انہیں یہ سب کُچھ بھگتنا پڑا۔؟ ۳ نہیں وہ ایسے نہیں ہیں! بلکہ وہ ایسے گناہ گار نہیں ہیں! لیکن اگر تُم اپنے گناہوں پر توبہ کرکے خُدا کی طرف متوجہ نہ ہوں گے تو تُم سب بھی تباہ ہو جاؤ گے! ۴ شیلوخ مقام پر جب مینار گر گیا تھا تو اس میں مرنے والے ان اٹھارہ آدمیوں کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ کیا تُم سمجھتے ہو کہ یروشلم میں زندگی گزارنے والے ان تمام لوگوں سے بڑھ کر وہ گنہگار تھے؟ ۵ وہ ویسے گنہگار نہیں تھے۔ لیکن میں تُم سے کہتا ہوں کہ اگر تُم اپنے دلوں کو نہیں بدلو گے تو تُم سب بھی تباہ ہو جاؤ گے۔“

نفع نہ دینے والا درخت

٦ یسوع نے یہ تمثیل بیان کی: ”ایک شخص نے اپنے باغ میں ایک انجیر کا درخت لگا یا ایک دن وہ درخت کے پاس اس امید میں آیا کہ شائد درخت میں پھل لگے ہوں گے۔ لیکن اُس نے درخت میں ایک پھل بھی نہ پایا۔ ۷ وہ اپنے باغ کی نگرانی کے لئے ایک باغ بان کو مقرر کیا اس نے اپنے نوکر سے کہا کہ تین سال سے اس بات کا انتظار کرتا رہا کہ اس درخت میں پھل ہوں گے لیکن اب تک میں نے ایک بھی نہیں پایا۔ اس کو کاٹ ڈال! کہ یہ زمین کی قوت و صلاحیت کو کیوں ضائع کرے“؟ ۸ لیکن اس نوکر نے کہا کہ اے آقا! مزید ایک سال صبر کے ساتھ انتظار کرو شائد کہ وہ ثمر آور ہو گا اس کے اطراف کھود کر بہترین کھاد ڈالوں گا۔ ۹ تب کہیں اگلے سال یہ درخت شاید پھل دے اگر کسی وجہ سے یہ پھل نہ دے تو اس کو کاٹ ڈال۔“

سبت کے دن ایک عورت جو یسوع سے صحت پائی

۱۰ سبت کے دن یسوع ایک یہودی عبادتگاہ میں تعلیم دے رہا تھا۔ ۱۱ اس یہودی عبادت گاہ میں بدرُوح سے متاثرہ ایک عورت تھی۔ بد رُوح کے اثرات سے اٹھارہ برس سے اس عورت کی کمر جھکی ہوئی تھی۔ اور سیدھے کھڑے رہنا اس سے ممکن نہ تھا۔ ۱۲ یسوع نے اس عورت کو دیکھ کر اپنے پاس بلایا اور اس سے کہا کہ ”اے عورت! تیری بیماری تُجھ سے دور ہو گئی ہے“ ۱۳ یسوع نے اس پر اپنے دونوں ہاتھ رکھا تو فوراً اس میں سیدھے کھڑے ہونے کی طاقت آگئی۔ اور اُس نے خُدا کی تعریف کرنا شروع کردی۔

۱۴ چونکہ یسوع سبت کے دن شفاء دیا تھا اس لئے یہودی عبادتگاہ کا ایک سردار غُصّہ ہوا اور لوگوں سے کہنے لگا کہ ”چھ دن ہفتہ میں جن میں کام کرنا چاہئے اِس لئے اُن ہی دنوں میں آکر شِفاہ پاؤ نہ کہ سبّت کے دن۔“

۱۵ اس پر خداوند نے جواب دیا کہ ”تُم لوگ منافق ہو اپنے ان بیلوں اور گدھوں کو کھول کر طویلہ سے ان کو پانی پلانے لے جاتے ہو سبت کے دن بھی تُم حسب معمول وہی کرتے ہو۔ ۱٦ میں نے جس عورت کو شفاء دی ہے وہ ایک یہودی بہن ہے شیطان گزشتہ اٹھارہ سال سے اس کو اپنے قبضہ میں رکھا تھا اس وجہ سے اس کو سبت کے دن بیماری سے چھٹکارہ دلانا کیا صحیح نہیں ہے“؟ ۱۷ جب یسوع نے یہ کہا تو تمام لوگ جو اس پر انگشت نمائی کی تھی آپس میں شرمندہ ہوئے اور یسوع سے واقع ہونے والے غیر معمولی عظیم کاموں پر لوگ خوش ہوئے۔

خُدا کی بادشاہت کس کے مشابہ ہے؟

(متّی ۱۳ : ۳۱-۳۳؛ مرقس ۴: ۳۰-۳۲)

۱۸ تب یسوع نے کہا کہ ”خُدا کی بادشاہت کس کے مشابہ ہے؟ اور میں اس کا کس سے موازنہ کروں؟ ۱۹ خُدا کی بادشاہت رائی کے دانے کی طرح ہے۔ کسی شخص نے اپنے باغ میں اسکے بیج کو بودیا۔ اور وہ نشونما پا کر ایک درخت بنتا ہے۔ اور پرندے اسکی ڈالیوں میں گھونسلے بناتے ہیں۔“

۲۰ یسوع نے دوبارہ کہا کہ: ”خُدا کی بادشاہت کو میں کس سے موازنہ کروں۔ ۲۱ یہ ایک خمیر کی مانند ہے جو ایک عورت

روٹی بنانے کے لئے بڑے برتن جس میں آٹا ہے ملاتی ہے اور وہ خمیر بھگوئے ہوئے آٹے کو پھیلاتا ہے۔"

تنگ دروازہ

(متّی ۷:۱۳-۱۴؛ ۲۱-۲۳)

۲۲ یسوع نے ہر ایک گاؤں اور قریے میں تعلیم دیتا ہوا یروشلم کی طرف سفر کیا۔ **۲۳** ایک آدمی نے یسوع سے پوچھا "اے خداوند! کتنے آدمیوں کو نجات ہو گی؟ کیا کُچھ ہی آدمیوں کی؟"

۲۴ یسوع نے کہا "جنّت کو جانے کے لئے تنگ دروازے سے داخل ہونے کی کوشش کرو! کئی لوگ اس راستے سے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن ان سے ممکن نہ ہو سکے گا۔ **۲۵** گھر کا مالک اٹھ کر جب گھر کا دروازہ بند کرتا ہے تو تُم گھر کے باہر کھڑے ہو کر صرف کہہ سکتے ہو کہ جناب ہمارے لئے دروازہ کھولو تو وہ تُمہیں جواب دے گا کہ تُم کون ہو؟ میں تُمہیں نہیں جانتا اور تُم کہاں کے رہنےوالے ہو؟ **۲۶** اُس وقت تُم کہنا شروع کروگے کہ ہم نے تو تیرے روبرُو کھایا پیا اور تُو نے ہمارے بازاروں میں تعلیم دی۔ **۲۷** تب وہ تُم سے کہے گا کہ "تُم کون ہو میں نہیں جانتا! اور تُم کہاں کے رہنے والے ہو؟ یہاں سے چلے جاؤ! تُم تو گناہ کے کام کرنے والے لوگ ہو! **۲۸** ابرہام، اصحاق، یعقوب اور تمام نبیوں کو خُدا کی بادشاہت میں تُم دیکھو گے اور تُم کو وہاں سے باہر کر دیا جائے گا۔ تب تُم گھبرا کر غصہ سے چیخ و پکار کرو گے۔ **۲۹** لوگ مشرق، مغرب، شمال اور جنوب سے آئیں گے۔ وہ خُدا کی بادشاہت میں کھانے کی دعوت پر بیٹھیں گے۔ **۳۰** خُدا کی بادشاہت میں بعض وہ جو آخر والے ہوتے ہوئے بھی وہ اولین والے ہوں گے اور بعض وہ کہ جو اولین والوں میں ہوتے ہوئے بھی خُدا کی بادشاہت میں آخر ہوں گے۔"

یروشلم میں یسوع کی موت

(متّی ۲۳:۳۷-۳۹)

۳۱ اس وقت چند فریسی یسوع کے قریب آئے اور کہنے لگے کہ "یہاں چھوڑ کر کہیں اور چلا جا کیوں کہ ہیرودیس تُجھے قتل کرنا چاہتا ہے!"

۳۲ یسوع نے ان سے کہا کہ "تُم جا کر اس لومڑی سے کہنا کہ آج اور کل میں لوگوں سے بد روحوں کو دور کروں گا اور بیماروں سے شفاء بخشنے کا کام پورا کرُوں گا اور پرسوں میرا کام مکمّل ہو جائے گا" **۳۳** اس کے بعد مُجھے جانا چاہئے اس لئے یہ سوچا نہیں جاسکتا کہ نبیوں کو یروشلم کے علاوہ کسی اور جگہ نہیں مرنا چاہئے۔

۳۴ "اے یروشلم اے یروشلم! تو وہ ہے جو نبیوں کو قتل کرتی ہے۔ خُدا نے جن لوگوں کو تیرے پاس بھیجا ہے ان پر تو پتھر برسا کر مار ڈالتی ہے جس طرح مرغی اپنے چوزوں کو اپنے پروں تلے بٹھالیتی ہے اسی طرُح میں نے تیری مدد کرنے کے لئے کئی دفعہ چاہا۔ لیکن تُم نے مُجھے موقع ہی نہ دیا۔ **۳۵** اِس لئے تمہارے گھر خالی ہو جائیں گے۔ میں تمہیں بتاتا ہوں، تُم مُجھے اُس وقت تک پھر نہیں دیکھو گے جب تک وہ وقت نہ آجائے جب تُم کہو گے، مُبارک* ہے وہ جو خداوند کے نام پر آرہا ہے۔"

کیا سبت کے دن شفاء دینا ٹھیک ہے؟

۱۴ سبت کے دن میں یسوع ایک اعلیٰ فریسی کے گھر میں کھانا کھانے چلا گیا وہاں پر موجود تمام لوگ یسوع ہی کو غور سے دیکھ رہے تھے۔ **۲** یسوع کے سامنے انہوں نے ایک مریض کو لایا جس کو جلندر* تھا **۳** یسوع فریسیوں اور معلمین شریعت سے پوچھا کہ "سبت کے دن شفاء دینا صحیح ہے؟ یا غلط؟" **۴** وہ کوئی جواب دینے سے قاصر تھے۔ تب یسوع نے اُس آدمی کا ہاتھ چھُو کر شفا دی اور اُسکو بھیج دیا۔ **۵** یسوع فریسیوں کے معلمین شریعت سے پوچھا کہ "تُم جانتے ہو کہ سبت کے دن تمہارا بیٹا ہو کہ تمہارے وہ جانور جن سے تُم خدمت لیتے ہو اگر وہ کنویں میں گر جائے تو تُم ان کو خُود ہی کنویں سے باہر نکال کر بچائے ہو۔" **۶** فریسی اور معلم شریعت یسوع کی اس بات کا کوئی جواب نہ دے سکے۔

خُوش آمدید ... خُداوند زبور ۱۱۸:۲۶

جلندر ایسا مرض جس کے پیٹ میں پانی بھر جاتا ہے

تو اپنے آپ کو اہم نہ بنا

۷ مہمان بن کے آنے والے چند لوگ کھانا کھانے کے لئے نمایاں اور عمدہ جگہ بیٹھتے ہوئے تھے اُن لوگوں کے بارے میں یسوع نے یہ تمثیل پیش کی۔ ۸ "اگر کسی نے تُجھے شادی میں مدعو کیا تو تو اعلیٰ وارفع جگہ پر نہ بیٹھ۔ اس لئے کہ ہو سکتا ہے اس نے تُجھ سے زیادہ بڑے اور معزز آدمی کو مدعو کیا ہوگا۔ ۹ اگر تو کسی نمایاں جگہ پر بیٹھ گیا ہو تو میزبان آکر تُجھ سے کہے گا کہ یہ جگہ فلاں آدمی کے لئے خالی کردے۔ تب تُجھے محفل کی آخری جگہ میں بیٹھنا ہوگا جس سے احمق پن ظاہر ہوگا۔ ۱۰ اس لئے تُجھے کوئی آدمی مدعو کرے تو تُجھے چاہئے کہ جا کر پیچھے اور آخر میں بیٹھ تب میزبان آکر تُجھ سے کہے گا کہ اے دوست اس اعلیٰ جگہ پر بیٹھ جا ! تب تمام مہمان لوگ تیری عزت کریں گے۔ ۱۱ ہر ایک جو اپنے آپ کو بڑا بنانا چاہے گا وہ نیچا ہو جائے گا اور جو کوئی اپنے آپ کو کمتر اور گھٹیا تصور کرے گا تو وہ اونچا اور بڑا سمجھا جائے گا۔"

تُمہیں جزا ملے گی

۱۲ تب یسوع نے مدعو کرنے والے فریسی سے کہا کہ "تو دوپہر کے کھانے پر یا رات کے کھانے پر اپنے دوستوں، بھائیوں، عزیزوں اور مالداروں کو مدعو کرے گا تو وہ بھی تُجھے دوسری مرتبہ کھانے پر مدعو کریں گے تب وہی بات تیرے حق میں جزاء اور بہتر بدلہ بنے گی۔ ۱۳ اس کے بدل کے طور پر جب تو کوئی کھانے کی دعوت کرے گا تو غریبوں کو لنگڑوں کو اور اندھوں کو مدعو کر۔ ۱۴ تب تُجھے مبارک بادیاں ملیں گی۔ کیوں کہ یہ لوگ تُجھے اپنی ضیافت میں مدعو کرنے کے قابل نہ ہوں گے کیوں کہ انکے پاس کُچھ بھی نہیں ہے اور کہا کہ متقی لوگ جب زندگی کی طرف لوٹیں گے تو تجھے بدلہ ملے گا۔"

محفل ضیافت کی کہانی

(متّی ۲۲: ۱-۱۰)

۱۵ یسوع کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک ان تفصیلات کو سن کر کہا کہ "خُدا کی بادشاہت میں کھانا کھانے والے ہی مبارک بادی کے لائق ہیں۔"

۱۶ تب یسوع نے اس سے کہا کہ کسی نے کھانے کی ایک بہت بڑی دعوت کی اس آدمی نے بے شمار لوگوں کو مدعو کیا۔ ۱۷ جب کھانا کھانے کا وقت آیا تو اس نے اپنے خادم کو بھجوا کر مہمانوں کو اطلاع دی اور کہا کہ کھانا تیار ہے۔ ۱۸ لیکن تمام مہمانوں نے کہا کہ وہ نہیں آسکتے ان میں سے ہر ایک نے نیا بہانا تراشا۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ "میں نے ابھی ایک کھیت کو خرید لیا ہے۔ اس لئے مُجھے جا کر دیکھنا ہے مُجھے معاف کردیں۔ ۱۹ دوسرے نے کہا کہ "میں نے ابھی پانچ جوڑی بیل خریدے ہیں اور مُجھے جا کر ان کو دیکھنا ہے۔ براہ کرم مُجھے معاف کریں۔ ۲۰ تیسرے نے کہا کہ "میں نے ابھی شادی کی ہے اسلئے میں نہیں آسکتا۔ ۲۱ تب وہ نوکر واپس ہوا اور اپنے مالک سے تمام چیزیں بیان کرنے لگا پھر اس کا مالک بہت غضبناک ہوا اور نوکر سے کہا کہ "راستوں اور گلی کوچوں میں جا کر غریبوں کو اور معذوروں کو اندھوں کو لنگڑوں کو یہاں بلا کر لے آؤ۔ ۲۲ تب اس نوکر نے آکر کہا کہ اے میرے آقا! میں نے وہی کیا جیسا کہ تُم نے کہا لیکن ابھی بھی اور لوگوں کی جگہ ہے۔ ۲۳ تب اُس مالک نے اپنے نوکر سے کہا کہ شاہراہوں پر اور دیگر راستوں پر چلا جا اور وہاں کے رہنے والے تمام لوگوں کو بلا لا اور میری یہ آرزو ہے کہ میرا گھر لوگوں سے بھر جائے۔ ۲۴ لیکن میں تُجھ سے کہتا ہوں کہ میں نے پہلی مرتبہ جن لوگوں کو کھانے پر مدعو کیا تھا ان میں سے کوئی ایک بھی میری دعوت میں کھانا چکھنے نہ پائے گا۔"

منصوبہ بندی کی ضرورت

(متّی ۱۰: ۳۷-۳۸)

۲۵ لوگوں کی ایک بھیڑ یسوع کے ساتھ گروہ در گروہ ہو کر چل رہی تھی وہ مڑا اور اُن سے اس طرح کہنے لگا۔ ۲۶ "اگر کوئی جو

میرے پاس آئے اور میری محبّت سے زیادہ اپنے ماں باپ بیوی بچّوں بھائیوں بہنوں اور اپنے آپ سے محبّت کرنے والے کے لئے ممکن نہیں کہ وہ میرا شاگرد بنے۔ ۲۷ جو میری پیروی نہ کرے اور اسے دی گئی صلیب کو اُٹھائے نہ پھرے وہ میرا شاگرد نہ ہو سکے گا۔ ۲۸ اگر تو ایک عمارت کی تعمیر کرنا چاہتا ہے تو پہلے تُجھے چاہئے کہ اس پر کیا خرچ آئے گا غور کر۔ اور حساب کر آیا اس عمارت کی تعمیر کے لئے کیا میرے پاس وافر مقدار میں پیسہ ہے یا نہیں۔ ۲۹ اگر ایسا نہ ہو تو تو نے عمارت کی تعمیر شروع کردی ہے لیکن اس کی تعمیر کو پوری نہ ہو سکے گی اور لوگ تُجھے دیکھ کر مذاق اڑاتے ہوئے کہیں گے۔ ۳۰ اس نے تعمیر کا کام شروع کر دیا لیکن کام کی تکمیل اس سے ہو نہ سکی۔

۳۱ "ایک بادشاہ جب دوسرے بادشاہ کے خلاف لڑنے کے لئے جاتا ہے وہ ایک منصوبہ بناتا ہے اور اگر بادشاہ کے پاس صرف دس ہزار فوجی ہوں تو دوسرا بادشاہ جسکے پاس بیس ہزار فوجی ہوں تو وہ غور کرے گا کہ کیا وہ اس کو شکست دے سکے گا؟ ۳۲ اور اگر وہ دوسرے بادشاہ کو شکست نہیں دے سکتا تو وہ اپنے سفیر کو بھیج کر اس سے امن معاہدہ کی گزارش کرے گا۔ ۳۳ ٹھیک اسی طرح تُم کو بھی پہلے تدبیر کرنا چاہئے اور اگر تُم چاہتے ہو کہ میری پیروی کرو تو پہلے تُم کو تمہارے پاس کی ہر چیز کو چھوڑنا ہو گا ورنہ میرے شاگرد نہیں ہو سکتے۔

تُم اپنے اثر ورسُوخ کو ضائع نہ کرو

(متّی ۵:۱۳؛ مرقس ۹:۵۰)

۳۴ "نمک ایک اچھّی چیز ہے لیکن اگر نمک اپنا ذائقہ کھودے تو اسکی کوئی قیمت نہ ہو گی تُم اس کو دوبارہ نمکین بنا نہیں سکتے۔ ۳۵ تو ایسی صورت میں اس سے مٹّی کو یا کھاد کو کوئی فائدہ نہ ہو گا لوگ اس کو باہر پھینک دیتے ہیں۔" وہ تُم لوگ جو میری باتوں کو سنتے ہیں غور فکر کرو!"

آسمان میں خوشی

(متّی ۱۸:۱۲-۱۴)

۱۵ کئی ایک محصول وصول کرنے والے اور گنہگار یسوع کے اطراف اس کی تعلیمات سننے کے لئے جمع ہو تے تھے۔ ۲ تب فریسی اور مُعلّمین شریعت نےاس بات کی شکائت کرنا شروع کی "دیکھو یہ آدمی گنہگاروں کو بلاتا ہے اور انکے ساتھ کھانا کھاتا ہے۔"

۳ اس وقت یسوع نے ان سے یہ تمثیل بیان کی: ۴ "فرض کرو کہ ایک آدمی کے پاس سو بکریاں ہیں اگر ان میں سے ایک بکری کھو جائے تو وہ ان ننانوے بکریوں کو چھوڑ کر ایک بکری کی خاطر ڈھونڈتا پھرے گا اور اس بکری کے ملنے تک وہ اس کو تلاش ہی کرتا رہے گا۔ ۵ جب اسے وہ بکری نظر آئے گی تو اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہے گی اور وہ اس بکری کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر گھر لے جائے گا۔ ۶ تب وہ اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کو بلا کر کہے گا کہ میرے ساتھ خوش ہو جاؤ کیوں کہ میری کھوئی ہوئی بکری پھر سے مجھے مل گئی۔ ۷ اسی طرح میں کہتا ہوں اگر ایک گنہگار اپنے دل میں تبدیلی لاتا ہے۔ تو اُس کے باعث آسمان پر زیادہ خُوشی ہو گی ننّانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گنہگار کے باعث آسمان پر زیادہ خُوشی ہوتی ہے۔

۸ "فرض کرو کہ ایک عورت کے پاس دس چاندی کے سکّے ہیں۔ اور وہ عورت اُن میں سے ایک سکّہ کھو دیتی ہے تو وہ چراغ لائے گی اور گھر کی صفائی کرے گی وہ سکّہ ملنے تک اس کو بڑی احتیاط سے ڈھونڈے گی۔ ۹ وہ جب گمشدہ سکّہ کو پاتی ہے تو وہ اپنے عزیزوں اور پڑوسیوں سے کہتی ہے کہ "تُم سب میرے ساتھ خوش ہو جاؤ کیوں کہ میرا کھویا ہوا سکّہ پھر مل گیا۔ ۱۰ اسی طرح ایک گنہگار اپنے دل و دماغ میں تبدیلی لاتا ہے اور توبہ کر کے خُدا کی طرف رجوع ہوتا ہے تو فرشتوں کے سامنے خوشی ہو گی۔"

گھر چھوڑ کر جانے والا بیٹا

۱۱ تب یسوع نے کہا "ایک آدمی کے دو لڑکے تھے۔ **۱۲** چھوٹے بیٹے نے اپنے باپ سے پوچھا کہ تیری جائیداد میں سے مُجھے ملنے والا حصّہ دے دے تب باپ نے اپنی جائیداد دونوں لڑکوں میں بانٹ دی۔ **۱۳** چھوٹا بیٹا اپنے حصّہ میں ملنے والی تمام چیزوں کو جمع کیا اور دور کے ملک کو سفر پر چلا اور وہاں پر وہ بے جا اسراف کر کے بےوقوف بن گیا۔ **۱۴** تب اس ملک میں قحط پڑا اور وہاں برسات نہ ہوئی اس ملک کے کسی حصّہ میں بھی اناج نہ رہا وہ بہت بھوکا تھا اور اسے پیسوں کی شدید ضرورت تھی۔ **۱۵** اس وجہ سے وہ اس ملک کے ایک شہری کے پاس مزدوری کے کام پر لگ گیا وہ آدمی اس کو سوّروں کے چرانے کے لئے اس کے کھیت کو بھیج دیا۔ **۱۶** اس وقت وہ بہت بھوکا تھا۔ جس کے وجہ سے وہ سوّروں کے کھانے کے پھلوں کو ہی کھانے کی خواہش کی مگر اسے کوئی نہ دیتا تھا۔ **۱۷** تب اسے اپنی کم عقلی کے کاموں کا احساس ہوا۔ اور اپنے آپ سے کہنے لگا کہ میرے باپ کے پاس کام کرنے والے نوکروں کو وافر مقدار میں اناج ملتا ہے جبکہ میں خُود یہاں کھانا نہ ملنے پر بھوکا مر رہا ہوں۔ **۱۸** میں یہاں سے میرے باپ کے پاس چلا جاؤں گا اور میرے باپ سے کہوں گا کہ بابا میں خُدا کے خلاف اور تیرے خلاف بڑے گناہ کا مرتکب ہوا ہوں۔ **۱۹** میں تیرا بیٹا کہلوانے کا مستحق نہیں ہوں اور تو مجھے اپنے نوکروں میں ایک نوکر کی حیثیت سے شامل کر لے۔ **۲۰** ایسے میں وہ نکل کر اپنے باپ کے پاس چلا گیا۔

چھوٹا بیٹا واپس لوٹ آیا

"بیٹا ابھی بہت دور ہی تھا کہ باپ نے اسے دیکھا اس کے دل میں شفقت پیدا ہوئی وہ قریب دوڑتے ہوئے آیا اور اسے گلے سے لگایا اور پیار کیا۔ **۲۱** بیٹے نے اپنے باپ سے کہا کہ اے باپ! میں نے خُدا کے خلاف اور تمہارے خلاف غلطی کی ہے اور میں تیرا بیٹا کہلانے کا مستحق نہیں ہوں۔ **۲۲** لیکن باپ نے اپنے ملازموں سے کہا کہ عجلت کرو! عمدہ قسم کے ملبوسات لا کر اسے پہناؤ۔ اور اس کی انگلی میں انگوٹھی پہناؤ اور اس کے پیروں میں جوتے پہناؤ۔ **۲۳** فربہ بچھڑے کو لا کر ذبح کرو تا کہ ہم دعوت اور خوشیاں منائیں گے۔ **۲۴** میرا بیٹا تو مر گیا تھا اور اب پھر دوبارہ زندہ ہوا ہے! یہ گُم ہو گیا تھا اب دوبارہ مل گیا ہے اس وجہ سے اب وہ خوشیاں منانے لگے۔

بڑا بیٹا آیا

۲۵ "بڑا بیٹا کھیت میں تھا جب وہ واپس لوٹ رہا تھا تو وہ گھر کے قریب آیا گانے بجانے اور ناچ کی آواز کو سنا۔ **۲۶** اس وجہ سے وہ اپنے نوکروں میں سے ایک کو بلایا اور پوچھا کہ یہ سب کیا ہے؟ **۲۷** اس نوکر نے کہا کہ تیرا بھائی لوٹ کر آیا ہے اور تیرا باپ فربہ بچھڑے کو ذبح کرایا ہے۔ تیرا بھائی خیر و عافیت سے واپس لوٹنے کی وجہ تیرا باپ بہت خوش ہوا ہے! **۲۸** بڑا بیٹا غُصّہ میں آ کر دعوت کی محفل میں نہیں گیا تب اس کا باپ باہر آ کر اس کو سمجھانے لگا۔ **۲۹** بڑا بیٹا باپ سے کہنے لگا میں ایک غلام کی طرح کئی سالوں سے تیری خدمت کرتا رہا اور میں ہمیشہ تیرے احکامات کی فرماں برداری کی لیکن تو نے میری خاطر سے کبھی ایک بکری بھی ذبح نہ کی۔ مجھے اور میرے دوستوں کے لئے تو نے کبھی ایک کھانے کی دعوت کا اہتمام نہ کیا۔ **۳۰** لیکن تیرا چھوٹا بیٹا تیرے سارے سرمایہ کو فاحشاؤں پر صرف کیا اور جب وہ گھر واپس لوٹا تو تو نے اس کے لئے ایک فربہ بچھڑے کو ذبح کرایا۔ **۳۱** لیکن باپ نے اس سے کہا کہ "بیٹا! تو ہمیشہ میرے ساتھ رہا ہے اس لئے میرا جو کُچھ بھی ہے وہ سب تیرا ہی ہے۔ **۳۲** ہم کو بہت خوش ہونا چاہئے اور مسرت سے سرشار ہونا چاہئے اس لئے کہ تیرا بھائی مر گیا تھا اور اب پھر دوبارہ زندہ ہو کر آیا ہے اور کہا کہ وہ کھو گیا تھا اب دستیاب ہوا ہے۔"

حقیقی دولت

۱۶ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ "کسی زمانے میں ایک دولتمند آدمی تھا اُس مالدار آدمی نے اپنی

تجارت کی دیکھ بھال کے لئے ایک نگران کار کو مقرر کیا کُچھ عرصہ بعد اس مالدار کو شکائتیں ملیں کہ نگران کار اس کی جائیداد کو ضائع کر رہا ہے۔ ۲ تب اس نے اس نگران کار کو بلایا اور کہا کہ تیرے تعلق سے میں نے بہت سی شکایتیں سنی ہیں میری دولت کو تو نے کس مصرف میں خرچ کیا ہے؟ میرے پاس تفصیلی رپورٹ پیش کر۔ اور اس کے بعد سے تو میری تجارت میں بحثیت نگران کار مقرر نہ رہ سکے گا۔ ۳ تب وہ نگران کار اپنے آپ سے کہنے لگا کہ اب مُجھے کیا کرنا چاہئے؟ کیوں کہ میرا مالک مُجھے اس خدمت سے سبکدوش کر رہا ہے! یہاں تک کہ گڈھے اور کھڈ کھودنے کی تو مُجھ میں طاقت نہیں خیرات مانگنے مُجھے شرم آتی ہے۔ ۴ اب مجھے کیا کرنا چاہئے وہ مجھے معلوم ہے! میں کام سے نکل جانے کے بعد ایسا کام کروں گا کہ لوگ مُجھے اپنے گھروں میں بلائیں گے۔ ۵ پس وہ نگران کار نے اپنے مالک کے قرضہ داروں میں سے ہر ایک کو بلایا اس نے پہلے قرضدار سے پوچھا کہ تُجھ پر میرے مالک کا کتنا قرض واجب الاوا ہے؟ ۶ اُس نے کہا چار ہزار کیلو گرام زیتون کا تیل۔ اُس نے اس سے کہا اپنی دستاویز لے اور جلد بیٹھ کر دو ہزار کیلو گرام لکھ دے۔ ۷ پھر دوسرے سے کہا، تجھ پر کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا تیس ہزار کیلو گرام گیہوں۔ اُس نے اُس سے کہا اپنی دستاویز لیکر پچیس ہزار کیلو گرام لِکھدے۔ ۸ تب مالک نے اس دھوکہ باز نگران کار سے کہا کہ تُو تو عقلمندی سے کام لیا ہے ہاں اس دُنیا کے لوگ تو کاروبار میں روحانی لوگوں سے بڑھ کر ہوشیار ہوتے ہیں۔

۹ اس لئے میں کہتا ہوں ”اس دُنیا کی زندگی میں تُم جن چیزوں کو پائے ہوا ان سے دوستی کرو۔ اگر تُم ایسا کرو گے اور دُنیا کی یہ چیزیں تمہارا ساتھ چھوڑ دیں گے تو دائم و قائم رہنے والا گھر تُمہیں قبول کرے گا۔ ۱۰ جس کا تھوڑے اور کم پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے تو اس کا بہت زیادہ پر بھی بھروسہ کیا جا سکتا ہے جو تھوڑا ملنے پر بد دیانت ہو سکتا ہے تو وہ بہت ملنے پر بھی وہ بد دیانت بن سکتا ہے۔ ۱۱ دُنیا کے مال و متاع میں تُم قابل بھروسہ بن نہیں سکتے تو حقیقی دولت میں تُم کس طرح بھروسہ بن سکو گے؟ ۱۲ تُم آگر کسی کی امانت میں اپنے آپ کو قابل بھروسہ نہ ثابت کرو گے تو تمہاری امانت بھی تُم کو کوئی نہ لوٹائے گا۔

۱۳ ”کوئی نوکر بیک وقت دو مالکوں کی خدمت کر نہیں سکتا وہ کسی ایک کی مخالفت کر کے دوسرے سے محبّت کرے گا یا کسی ایک کا کام کر کے دوسرے کا انکار کرے گا ایسے میں تُم ایک ہی وقت میں خُدا کی اور دولت کی خدمت نہ کر سکو گے۔“

خُدا کی شریعت کبھی نہیں بدلتی

(متّی ۱۱:۱۲-۱۳)

۱۴ فریسی ان تمام واقعات کو سن رہے تھے۔ چونکہ فریسی دولت سے محبّت رکھتے تھے اس وجہ سے وہ یسوع پر تنقید کرنے لگے۔ ۱۵ یسوع نے فریسیوں سے کہا کہ ”تُم لوگوں میں اپنے آپ کو اچھے اور شریف کہلوانا چاہتے ہو۔ حالانکہ تمہارے دلوں کی بات کو تو صرف خُدا ہی جانتا ہے انسانی نظر میں جو چیزیں قیمتی ہیں وہ خُدا کی نظر میں بے قیمت ہیں۔

۱۶ ”یہ خُدا کی مرضی تھی کہ موسیٰ کی شریعت کے مطابق اور نبیوں کی تحریروں کی روشنی میں لوگ اپنی زندگی گزاریں۔ بپتسمہ دینے والا یوحنا جب سے آیا ہے اس وقت سے خُدا کی بادشاہت کی خوش خبری سنائی جا رہی ہے۔ کئی لوگ خدائی بادشاہت میں داخل ہونے کے لئے بڑی ہی کوشش کر رہے ہیں۔ ۱۷ زمین و آسمان کا ٹل جانا ممکن ہو سکتا ہے لیکن مذہبی شریعت سے ایک چھوٹے سے نقطہ کا بدلنا ممکن نہیں ہو سکتا۔

طلاق اور دوسری شادی

۱۸ ”جو اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے اور دوسری عورت سے شادی کرتا ہے تو وہ زنا کا مجرم ہے۔ اور مطلقہ عورت سے شادی کرنے والا بھی گویا زنا کرنے والا ہوتا ہے۔“

ایک دولت مند آدمی اور لعزر

۱۹ یسوع نے کہا کہ ”ایک مالدار آدمی تھا۔ وہ بہترین لباس زیب تن کیا کرتا تھا۔ چونکہ وہ بہت مالدار تھا اس وجہ سے وہ ہر روز شان و شوکت کے ساتھ دعوتیں کرتا۔ ۲۰ وہاں پر لعزر نام کا ایک غریب آدمی بھی رہتا تھا۔ اس کے تمام بدن پر پھوڑے پھنسیاں تھے اور وہ ہمیشہ اس مالدار آدمی کے گھر کے صدر دروازہ کے باہر پڑا رہتا تھا۔ ۲۱ مالدار آدمی جب کھانے سے فارغ ہوتا تو اسی کے بچّے ہوئے ٹکڑے جب پھینک دیتا تو اس سے لعزر اپنی بھوک مٹاتا تھا۔ تب ایسا ہُوا کہ کتّے آتے اور اس کی پھنسیوں کو چاٹ جاتے تھے۔ ۲۲ کُچھ عرصہ بعد لعزر مر گیا۔ فرشتہ لعزر کو اٹھا کر ابرہام کی گود میں ڈال دیا ایک دن ایسا بھی آیا کہ وہ مالدار بھی مر گیا اور اس کو قبر میں دفن کر دیا گیا۔ ۲۳ لیکن وہ عالمِ ارواح میں تکالیف اٹھاتے ہوئے بہت دور پر لعزر کو ابرہام کی گود میں پڑا دیکھا۔ ۲۴ وہ پکارا اے میرے باپ ابرہام مُجھ پر رحم فرما اور لعزر کو میرے پاس بھیج دے اور گذارش کی کہ وہ اپنی انگلی پانی میں بھگو کر میری زبان کو تر کردے کیوں کہ میں آگ میں تکلیف اٹھا رہا ہوں! ۲۵ تب ابراہام نے جواب دیا کہ بیٹے یاد کر تو جب زندہ تھا وہاں پر تُجھے ہر قسم کا آرام تھا۔ لیکن لعزر تو بیچارہ مصائب کی زندگی میں تھا۔ اب تو وہ سکھ اور چین سے ہے اور جبکہ تو تکالیف میں گھرا ہے۔ ۲۶ اس کے علاوہ تیرے اور ہمارے درمیان بڑا گڑھا ہے وہاں پر پہنچ کر تیری مدد کرنا کسی سے بھی ممکن نہیں ہے کسی سے یہ بھی ممکن نہیں ہے کہ وہاں سے آئے۔ ۲۷ مالدار نے کہا کہ اگر ایسی بات ہے تو مہربانی کرکے لعزر کو دُنیا میں واقع میرے باپ کے گھر بھیج دے۔ ۲۸ کیوں کہ میرے پانچ بھائی ہیں۔ لعزرُ انہیں آگاہ کرے گا کہ وہ اِس ایذا رسائی اور عذاب کی جگہ پر نہ آئیں۔ ۲۹ ابراہام نے کہا کہ موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کی تحریریں ان کے پاس ہیں ان کو پڑھ کر انہیں سمجھنے دو۔ ۳۰ تب مالدار نے کہا اے میرے باپ ابرہام تو اس طرح نہ کہہ اگر کوئی مرے ہوئے آدمیوں میں سے دوبارہ جی اٹھے تو وہ اپنی زندگیوں میں اپنے دلوں میں ایک تبدیلی لائیں گے۔ ۳۱ پھر ابرہام نے اس سے دوبارہ کہا کہ ”نہیں! تمہارے بھائی موسیٰ کی اور نبیوں کی نہیں سُنی۔ تو وہ مردوں میں دوبارہ جی اٹھنے والے کی بات پر کبھی بھی توبہ نہ کریں گے۔“

گناہوں میں ملوث مت رہو اور معاف کرنے کے لئے تیار رہو

(متّی ۱۸:۶-۷؛ ۲۱-۲۲؛ مرقس ۹:۴۲)

۱۷ یسوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ ”لوگوں کو گناہوں میں ملوث کرنے کے بہت سے واقعات تو پیش آئیں گے لیکن افسوس کون ان چیزوں کا سبب ہو گا۔ ۲ وہ شخص کہ جو ان کمزوروں کو گناہوں کی راہوں پر لے جاتا ہے وہ اپنے گلے میں ایک بڑے پتھر کو باندھ لے اور سمندر میں ڈوب جائے۔ ۳ اس لئے ہوشیار رہو

”اگر تیرا بھائی گناہ کے کام کرے اس کو ڈانٹ دو اگر اتفاق سے اپنے گناہوں پر نادم ہو تو اسے معاف کر۔ ۴ اور کہا کہ اگر تیرا بھائی تیرے ساتھ دِن میں سات بار بھی غلطی کرے اور تُجھ سے ہر مرتبہ آکے یہ کہے کہ مُجھے معاف کر۔“

تمہارا ایمان کتنا بڑا ہے؟

۵ رسولوں نے خداوند سے کہا کہ ”ہمارے ایمان میں اضافہ کر۔“

۶ خداوند نے ان سے کہا کہ ”اگر تمہارا ایمان رائی کے دانے کے برابر بھی ہوتا تو تُم شہتوت کے درخت سے کہتے کہ یہاں سے اکھڑ کر جا اور سمندر میں گرجا تو بھی وہ تمہارا فرماں بردار ہوتا۔

اچھے خادم بنو

۷ ”یہ سمجھو کہ تمہارے پاس کھیت میں کام کرنے کے لئے ایک نوکر ہے کہ جو زمین میں ہل جوتتا ہے یا بکریوں کو چراتا ہے وہ نوکر کھیت میں کام خُتم کرکے جب گھر کو لوٹتا ہے تو اس سے تو کیا کہے گا؟ اندر آ! اور کھانے کے لئے بیٹھ جا؟ ۸ کبھی نہیں! تو اس سے کہے گا کہ میرے لئے شام کا کھانا پکا اور صاف

ستھرے کپڑے پہن کر آ اور میرے لئے کھانا چن دے اور میرے کھانے پینے کے بعد تو بھی کھانا کھالے۔ **۹** وہ نوکر جس نے اپنی خدمت انجام دی ہے اس کے لئے تُجھے اس کا کوئی خصوصی شکریہ ادا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کیوں کہ نوکر ہوتا ہی ہے تا کہ وہ اپنے مالک کے حکم کی تعمیل کرے۔ **۱۰** بس یہی حکم تُم پر بھی لاگو ہوتا ہے کہ تُمہارے سپرد کئے گئے کاموں کو تُم پورا کرو اور کھو کہ ہم تو صرف نوکر ہیں اور ہمارے فرض کو ہم نے انجام دیا ہے۔“

شکر گزار بنو

۱۱ یسوع یروشلم سے سفر کرتا ہوا گلیل سے سامریہ کو چلا گیا۔ **۱۲** وہاں وہ ایک گاؤں میں پہنچا۔ وہاں پر دس آدمی اس سے ملے اور وہ یسوع کے قریب نہ آئے کیوں کہ وہ سب کوڑھی تھے۔ **۱۳** وہ ”یسوع کو بلند آواز سے پکارنے لگے اور کہنے لگے کہ ”خداوند آقا مہربانی سے ہماری مدد فرما۔“

۱۴ یسوع نے ان کو دیکھا اور کہا کہ ”جاؤ اور تُم اپنے آپ کاہنوں کو بتالو“

جب وہ دس آدمی کاہنوں کے پاس جا رہے تھے تب ان کو شفاء ہوئی۔ **۱۵** پھر ان میں سے ایک یہ دیکھ کر کہ میں شِفاء پا گیا یسوع کے پاس لوٹ کر آیا اور بُلند آواز میں خُدا کی تعریف کی۔ **۱۶** وہ یسوع کے قدموں میں جھک گیا اور اس کا شکریہ ادا کیا۔ **۱۷** یسوع نے پوچھا کہ ”دس آدمیوں کو تو شفاء ہوئی! دوسرے نو کہاں ہیں؟ **۱۸** پھر پُوچھا کہ خُدا کا شکریہ ادا کرنے کے لئے اس سامری کے علاوہ کوئی دُوسرا نہیں آیا“؟ **۱۹** تب یسوع نے اس سے کہا ”اٹھ اور اب تو گھر کو چلا جا! اور کہا کہ چونکہ تو نے ایمان لایا جسکی وجہ سے تُجھے شفاء ہوئی۔“

خدا کی بادشاہت تمہارے اندر ہے

(متّی ۲۴:۲۳-۲۸؛ ۳۷-۴۱)

۲۰ فریسیوں میں سے بعض نے یسوع سے پوچھا کہ ”خُدا کی بادشاہت کب آئے گی؟“

یسوع نے جواب دیا ”خُدا کی بادشاہت تو آئے گی لیکن وہ اس طرح آئے گی کہ تمہاری آنکھوں کو نظر نہ آئے گی۔ **۲۱** لوگ یہ نہیں کہیں گے کہ دیکھو! خُدا کی بادشاہت یہاں ہے! وہ تو وہاں ہے! خُدا کی باشاہت تو تمہارے ہی اندر ہے۔“

۲۲ تب یسوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ ”تمہارے لئے وہ دن آئے گا کہ جب ابن آدم کے دنوں میں سے ایک دن کے دیکھنے کی خواہش کرو گے لیکن تُم اُس کو دیکھ نہ سکو گے۔ **۲۳** لوگ تُم سے کہیں گے کہ دیکھو وہ وہاں ہے یا دیکھو وہ یہاں ہے! تُم جہاں پر رہو وہیں رہو ان کے پیچھے جاتے ہوئے اسے مت ڈھونڈو۔

یسوع کی دوبارہ آمد پر دُنیا کی حالت

۲۴ ”جب ابن آدم دوبارہ آئے گا تو تُمہیں معلوم ہو گا۔ آسمان کے ایک طرف سے دوسری طرف بجلی چمکنے کی طرح وہ آئے گا۔ **۲۵** لیکن اس سے پہلے ابن آدم کئی تکالیف برداشت کرے گا اور اس دور کے لوگوں کے ہاتھوں قتل کر دیا جائے گا۔ **۲۶** ابن آدم لوٹ کر آنے کے دنوں میں اس دُنیا کی حالت ایسی ہی ہو گی جیسے کہ نوح کے زمانہ میں تھی۔ **۲۷** نوح کے زمانے میں لوگ کھاتے پیتے اور شادیاں رچاتے رہے۔ نوح کی کشتی میں داخل ہونے کے دن میں بھی وہ ویسا ہی کیا کرتے تھے تب سیلاب آیا اور تمام لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ **۲۸** لوط کے زمانے میں بھی خُدا نے جب سدوم کو ہلاک کیا تو حالات بس اسی طرح کے تھے۔ جبکہ وہ لوگ کھاتے پیتے خرید و فروخت اور تجارت کرتے تخم ریزی کرتے اور خُود کی رہائش کے لئے گھروں کی تعمیر میں مصروف تھے۔ **۲۹** جس دن لوط اس شہر کو چھوڑ کر جا رہا تھا تو ان دنوں بھی لوگ ویسا ہی کھا پی رہے تھے۔ تب ایسا ہوا کہ آسمان سے گندھک اور آگ کی بارش برسنے لگی اور وہ سب ہلاک ہُوئے۔ **۳۰** ابن آدم جب دوبارہ لوٹ کر آئے گا تو دُنیا کی حالت بالکل اسی طرح ہو گی۔

۳۱ "اس دن کوٹھے پر رہنے والا آدمی نیچے نہ جائے گا اپنے سامان کو گھر کے باہر نہ لائے گا۔ اور اس طرح جو آدمی کھیت میں کام کر رہا ہے کہ وہ لوٹ کر گھر کو نہ آئے گا۔ ۳۲ لوط کی بیوی کو جو واقعہ پیش آیا کیا وہ یاد ہے؟ ۳۳ اپنی جان کو بچانے کی کوشش کرنے والا وہ اس کو کھو دے گا لیکن جو اپنی جان کو قربان کرنے والا ہو گا تو وہ اس کو بچائے گا۔ ۳۴ اس وقت اگر ایک کمرہ میں دو آدمی سو بھی گئے ہوں تو ان میں سے ایک کو اٹھا لیا جائے گا اور دوسرے کو چھوڑ دیا جائے گا۔ ۳۵ کہیں پر اگر دو عورتیں ایک ساتھ مل کر اناج پیس رہی ہوں تو ان میں سے ایک کو لے لیا جائے گا اور دوسری کو چھوڑ دیا جائے گا۔" ۳۶ * ۳۷ شاگردوں نے یسوع سے پوچھا کہ "خُداوند یہ سب کہاں واقع ہو گا؟"

یسوع نے ان کو جواب دیا کہ "لوگ جانتے ہیں کہ جہاں گد منڈلاتے ہوں وہاں مُردار ہوتا ہے۔"

اپنے لوگوں کو خُدا کا جواب

۱۸ یسوع نے اپنے شاگردوں سے اس کہانی کے ذریعہ تعلیم دیتے ہوئے یہ کہا کہ نا امید و مایوس ہوئے بغیر ہمیشہ دعا کرنا چاہئے۔ ۲ "ایک گاؤں میں ایک منصف رہا کرتا تھا اس کو خُدا کا ڈر نہ تھا اور وہ خُدا کی پرواہ ہی نہ کیا اور اس بات پر اُس نے توجہ نہ دی کہ لوگ اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ ۳ اسی گاؤں میں ایک بیوہ رہتی تھی۔ وہ منصف کے پاس آکر کئی مرتبہ گزارش کرنے لگی کہ یہاں پر ایک آدمی میرے لئے مسائل پیدا کر رہا ہے مہربانی سے میرے ساتھ انصاف کرو۔ ۴ لیکن وہ منصف اس عورت کو ایک عرصہ تک مدد کرنا نہ چاہتا تھا۔ لیکن وہ منصف اپنے آپ سے کہا کہ مُجھے تو خُدا کا ڈر نہیں ہے اور یہ بھی نہ سوچا کہ لوگ اسکے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ ۵ تب یہ عورت بار بار آتی ہے اور میرے لئے بوجھ بن گئی ہے۔ اگر میں انصاف کے ذریعہ اس کا حق دلاؤں تو یہ عورت مُجھے تکلیف نہ دے گی۔ ورنہ وہ مُجھے ستاتے ہی رہے گی۔"

۶ خداوند نے کہا کہ "سنو! کہ اس نا انصافی کرنے والے منصف کی بات میں بھی کُچھ معنیٰ اور مطلب ہے۔ ۷ خُدا کے پسندیدہ لوگ رات دن اسے پکارتے ہیں خُدا ان کی سنتا ہے اور یقیناً انہیں انصاف دیتا ہے اور خُدا انہیں جواب دینے میں بھی تاخیر نہیں کرتا۔ ۸ اور میں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ خُدا اپنے بچّوں کی بعجلت مدد کرتا ہے جب ابن آدم دوبارہ آئے گا تو کیا وہ دیکھے گا کہ دُنیا میں عقیدہ ہے۔"

تقویٰ

۹ وہاں پر چند لوگ اپنے آپ کو شرفاء سمجھتے تھے۔ اور یہ لوگ خُود کو دوسروں کے مقابلے میں اچھّے ہونے کا ثبوت دینے کی کوشش کر رہے تھے یسوع اس کہانی کے ذریعہ انکو تعلیم دینے لگا۔ ۱۰ "ایک مرتبہ دو آدمی جن میں ایک فریسی اور ایک محصول وصول کرنے والا تھا اور دعا کرنے کے لئے گرجا کو گئے۔ ۱۱ فریسی محصول وصول کرنے والے کو دیکھ کر دور کھڑا ہو گیا اور اس طرح فریسی دعا کرنے لگا۔ اے میرے خُدا میں شکر کرتا ہوں کہ میں دوسروں کی طرح لالچی نہیں بے ایمان نہیں اور نہ محصول وصول کرنے والے کی طرح ہوں۔ ۱۲ میں ہفتہ میں دو مرتبہ روزہ بھی رکھتا ہوں اور کہا کہ جو میں کماتا ہوں اور اسمیں سے دسواں حصّہ دیتا ہوں!

۱۳ محصول وصول کرنے والا وہاں پر تنہا ہی کھڑا ہوا تھا۔ اُس نے آسمان کی طرف بھی آنکھ اٹھا کر نہ دیکھا بلکہ خُدا کے سامنے بہت ہی عاجزی و انکساری کے ساتھ دعا کرنے لگا اے میرے خُدا میرے حال پر رحم فرما اس لئے کہ میں گنہگار ہوں۔ ۱۴ میں تُم سے کہتا ہوں کہ وہ بحثیت راستباز کے اپنے گھر کو لوٹا۔ لیکن وہ فریسی راست باز نہ کہلا سکا ہر ایک جو اپنے آپ کو بڑا اور اونچا تصور کرتا ہے وہ گرا دیا جاتا ہے اور جو اپنے آپ کو حقیر و کمتر جانتا ہے وہ اونچا اور باعزت کر دیا جائے گا۔"

آیت ۳۶ لوقا کی انجیل کی چند یونانی نسخوں کو ۳۶ ویں آیت میں شامل کیا گیا ہے "دو مرد ایک ہی کھیت میں رہیں گے ان سے ایک کو الگ کر دیا جائے گا اور دوسرے کو چھوڑ دیا جائے گا۔

خُدا کی بادشاہت میں کون داخل ہوگا؟

(متّی ۱۹:۱۳-۱۵؛ مرقس ۱۰:۱۳-۱۶)

۱۵ چند لوگ اپنے چھوٹے بچّوں کو یسوع کے پاس لائے تاکہ یسوع ان کو چھوئے لیکن جب شاگردوں نے یہ بات دیکھی تو لوگوں سے کہا ''کہ بچّوں کو نہ لائیں۔'' **۱۶** تب یسوع نے چھوٹے بچّوں کو اپنے پاس بلا کر اپنے شاگردوں سے کہا کہ ''چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو اور ان کے لئے رکاوٹ نہ بنو۔ کیوں کہ خُدا کی بادشاہت ان چھوٹے بچّوں کی طرح رہنے والے لوگوں کی ہو گی۔'' **۱۷** میں تُم سے سچ کہتا ہوں۔ اور کہا کہ خُدا کی بادشاہت کو تُم ایک بچّے کی حیثیت سے قبول کرنا ہوگا ورنہ تُم اس میں ہرگز داخل نہ ہوسکوگے۔''

ایک مالدار آدمی کا یسوع سے سوال

(متّی ۱۹:۱۶-۳۰؛ مرقس ۱۰:۱۷-۳۱)

۱۸ ایک یہودی قائد نے یسوع سے پوچھا کہ ''اے نیک استاد ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے کے لئے مجھے کیا کرنا چاہئے؟''

۱۹ یسوع نے اس سے کہا ''تو مجھے نیک کیوں کہتا ہے؟'' صرف خُدا ہی نیک ہے۔ **۲۰** خُدا کے احکامات تُجھے معلوم ہی ہیں تو زنا نہ کر اور کسی کا قتل نہ کر اور کسی کی چیز کو نہ چُرا دوسرے لوگوں کے بارے میں تُو جُھوٹ نہ بول اور تیرے والدین کی تعظیم کر*۔''

۲۱ تب اس نے جواب دیا کہ ''میں بچپن ہی سے ان احکامات کا فرماں بردار رہوں۔''

۲۲ جب یسوع نے یہ سنا تو اس قائد سے کہا کہ ''تُجھے ایک اور کام کرنا ہے وہ یہ کہ تو اپنی ساری جائیداد کو بیچ ڈال اور اس سے حاصل ہونے والی رقم کو غریبوں میں تقسیم کر۔ تب تُجھے جنّت میں اس کا اچھا بدلہ ملے گا اور میرے ساتھ چل کر میری پیروی کر۔'' **۲۳** جب اُس نے یسوع کی باتیں سنیں تو اسے بہت دُکھ ہوا کیوں کہ وہ بہت ہی دولت مند تھا۔

۲۴ تب یسوع نے اس کو دیکھ کر کہا کہ ''مالدار لوگوں کا خُدا کی بادشاہت میں شامل ہونا بہت مشکل ہے۔ **۲۵** اور کہا کہ ''اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے پار نکل جانا ممکن ہے جبکہ ایک مالدار کا خُدا کی بادشاہت میں داخل ہونا ممکن نہیں۔''

کون نجات پائے گا

۲۶ لوگوں نے یسوع کی یہ بات سن کر پوچھا کہ ''تب ایسا ہے تو نجات کس کو ہوگی۔''

۲۷ یسوع نے ان کو جواب دیا کہ ''وہ کام کہ جو انسانوں کے لئے ممکن نہیں ہے وہ بہ آسانی خُدا کر سکتا ہے۔''

۲۸ پطرس نے کہا کہ ''دیکھو ہم نے تو اپنا سب کُچھ چھوڑ کر کے تیرے پیچھے ہو لئے ہیں۔''

۲۹ تب یسوع نے کہا کہ ''میں تُم سے سچ ہی کہتا ہوں کہ خُدا کی بادشاہت کی خاطر اپنا گھر، بیوی، بھائی، ماں باپ یا اپنی اولاد کو چھوڑنے والا ہر شخص جو اس راہ میں جتنا چھوڑا ہے وہ اس سے زیادہ پائے گا۔ **۳۰** اور کہا کہ وہ اس دُنیا کی زندگی ہی میں اس سے کئی گنا بڑھ کر اجر پائے گا اور اپنی اگلی زندگی میں خُدا کے ساتھ وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔''

یسوع مرنے کے بعد جِلایا جائے گا

(متّی ۲۰:۱۷-۱۹؛ مرقس ۱۰:۳۲-۳۴)

۳۱ تب یسوع اپنے بارہ رسولوں کو ایک طرف لے جا کر ان سے کہا کہ ''سنو! ہم یروشلم جا رہے ہیں اور جتنی باتیں نبیوں کے ذریعہ سے ابن آدم کے بارے میں لکھی گئی ہیں ہر واقعہ سچّا ثابت ہوگا۔ **۳۲** اسی کے لوگ اسی کے خلاف ہو کر اس کو غیر یہودی لوگوں کے حوالے کردیں گے اور وہ اُس سے ٹھٹّھا کرتے ہوئے بے رحمی سے اُس کے چہرے پر تھوک دیں گے۔ **۳۳** اور کہا کہ وہ اس کو کوڑے سے ماریں گے۔ اور اس کو مار ڈالیں گے لیکن وہ اپنی موت کے تیسرے دن موت سے دوبارہ جی اٹھے گا۔'' **۳۴** رسولوں کے لئے یہ بات ممکن نہ ہو سکی کہ وہ معنی

توزنا نہ ... تعظیم کر خرّوج ۲۰:۱۲-۱۶؛ اِستثناء ۵:۱۶-۲۰

سمجھیں کوشش کرنے کے بعد بھی وہ اس حقیقت کو سمجھ نہ سکے اس لئے کہ اس کے معنی ان کے لئے چھپادئے گئے۔

یسوع سے آنکھیں پانے والا اندھا

(متّی ۲۰:۲۹-۳۴؛ مرقس ۱۰:۴۶-۵۲)

۳۵ یسوع جب یریحو شہر کے قریب پہنچا۔ تو راستے کے کنارے پر ایک اندھا بیٹھا ہوا بھیک مانگ رہا تھا۔ ۳۶ اس راہ پر لوگوں کی بھڑ کی آواز سن کر اس اندھے نے پوچھا کہ "کیا ہو رہا ہے؟"

۳۷ لوگوں نے اس سے کہا "ناصرت کا یسوع یہاں آیا ہے۔"

۳۸ اس اندھے نے چیخ کر کہا کہ "اے یسوع داؤد کے بیٹے مہربانی سے میری مدد کر!"

۳۹ بھیڑ میں سامنے والے لوگوں نے اس اندھے کو ڈانٹا اور کہا کہ وہ باتیں نہ کرے تب اس اندھے نے اور چیخ چیخ کر کہنے لگا "کہ اے داؤد کے بیٹے! مہربانی سے میری مدد کر۔"

۴۰ یسوع وہیں کھڑا رہا اور کہا کہ "اس اندھے کو میرے پاس لاؤ" جب وہ اندھا قریب آیا تو یسوع نے اس سے کہا۔ ۴۱ اور کہا کہ "تو مُجھ سے کیا چاہتا ہے"؟

تب اندھے نے کہا کہ "خداوند مُجھے بصارت دے دے تاکہ میں دیکھ سکوں۔"

۴۲ یسوع نے اس سے کہا کہ "لے بصارت واپس لے تو ایمان لایا جس کی وجہ سے تُجھے شفاء ہوئی۔"

۴۳ تب ایسا ہوا کہ وہ اندھا بینا ہو گیا۔ اور وہ خُدا کی تعریف کرتا ہوا یسوع کے پیچھے ہو لیا۔ اس منظر کو دیکھنے والے تمام لوگ اس معجزے پر خُدا کی تعریف کرنے لگے۔

زکّائی

۱۹ یسوع یریحو میں داخل ہو کر شہر میں سے گزر رہا تھا۔ ۲ اس شہر میں زکّائی نام کا ایک آدمی تھا۔ وہ مالدار تھا تو دوسری طرف وہ محصول وصول کرنے والوں کا اعلیٰ عہدیدار تھا۔ ۳ وہ یسوع کو دیکھنے کی تمنا کرتا تھا۔ اور یسوع کو دیکھنے کے لئے بہت سارے لوگ وہاں موجود تھے۔ چونکہ زکائی بہت پست قد تھا اس لئے اسے لوگوں کی بھیڑ سے یسوع کو دیکھنا ممکن نہ ہو سکا۔ ۴ اس وجہ سے وہ دوسری جگہ دوڑا اور ایک گور نر کے درخت پر چڑھ گیا تاکہ وہ یسوع کو دیکھ سکے اور زکائی کو اچھی طرح یہ معلوم تھا کہ یسوع اسی راہ سے گزرے گا۔ ۵ یسوع جب اس جگہ آیا اور درخت پر چڑھ کر بیٹھے ہوئے زکائی کو آنکھ اٹھا کر دیکھا اور اس سے کہا کہ "اے زکائی! جلدی سے نیچے اتر کر آج میں تیرے گھر میں مہمان رہوں گا۔"

۶ تب زکّائی جلدی سے اتر کر نیچے آیا اور بڑی خوشی سے یسوع کا استقبال کیا۔ ۷ جب لوگوں نے اس منظر کو دیکھا تو بڑبڑاتے ہوئے کہا کہ "یسوع کس قسم کے آدمی کے گھر میں جا رہا ہے؟ زکائی ایک گنہگار ہے۔"

۸ زکّائی نے خداوند سے کہا کہ "میں چاہتا ہوں کہ لوگوں کی مدد کروں میری رقم میں سے آدھی غریبوں میں بانٹ دوں اور کہا کہ اگر کوئی کہہ دے کہ میں نے کسی سے دھوکہ کیا ہے تو اس شخص کو اس سے چار گنا زیادہ واپس دوں گا۔"

۹ یسوع نے کہا کہ "یہ آدمی تو حقیقت میں نیک ہے صحیح طور سے اس کا تعلق ابرہام کے سلسلہ نسب سے ہے اسلئے آج ہی زکّائی گناہوں سے نجات پا گیا۔ ۱۰ اور کہا کہ ابن آدم راستے سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو ڈھونڈ کر ان کو نجات دلانے کے لئے آیا ہے۔"

خُدا کی دی ہوئی نعمتوں کو استعمال کرو

(متّی ۲۵:۱۴-۳۰)

۱۱ لوگ جب ان باتوں کو سن رہے تھے تو یسوع نے ایک تمثیل کہی کیوں کہ یسوع دورہ کرتے ہوئے یروشلم کے قریب تھا۔ بعض لوگوں نے سوچا کہ خُدا کی بادشاہت بہت جلد آنے والی ہے۔ ۱۲ لوگوں کا یہ خیال یسوع کو معلوم ہوا۔ اس وجہ سے

اس نے یہ کہانی بیان کی ”ایک بہت بڑا آدمی شاہی اقتدار کو حاصل کرنے کے لئے دور کے ملک کا سفر کیا۔ اس کا منصوبہ تھا کہ وہ شاہی اقتدار کو حاصل کرنے کے بعد واپس لوٹ کر ملک پر حکومت کرے۔ ۱۳ اس وجہ سے وہ اپنے نوکروں میں سے دس کو ایک ساتھ بلا کر ان میں سے ہر ایک کو تھیلی بھر رقم دی اور کہا میرے واپس آنے تک تُم اس رقم سے تجارت کرتے رہو۔ ۱۴ لیکن اس ملک کے لوگ اس سے نفرت کرتے تھے اس لئے لوگوں کا ایک گروہ اس کے پیچھے لگا دیا اس گروہ کے لوگوں نے دور کے ملک میں جا کر کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ وہ ہمارا بادشاہ بنے۔

۱۵ ”لیکن وہ بادشاہ بن گیا جب وہ اپنے ملک کو واپس لوٹا تو کہا کہ وہ میرے نوکر جو مُجھ سے رقم لئے تھے انہیں بلاؤ۔ اور کہا کہ میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ وہ اس رقم سے کتنی کمائی کی ہے: ۱۶ پہلا نوکر آیا اور کہنے لگا کہ میرے آقا! میں نے تمہاری رقم سے دس گنا زیادہ کمایا ہوں۔ ۱۷ بادشاہ نے اس خادم سے کہا کہ تو ایک شریف نوکر ہے اس لئے میں سمجھ گیا کہ تُجھ پر چھوٹے معاملات میں بھی بھروسہ کرنا چاہئے اور کہا کہ میرے دس گاؤں کی حکمرانی کے لئے میں تُجھے منتخب کرتا ہوں۔ ۱۸ دوسرا نوکر آیا اور کہنے لگا کہ ”اے میرے آقا میں نے تیری رقم سے پانچ گنا زیادہ کمایا ہے۔ ۱۹ بادشاہ نے اس خادم سے کہا کہ تو میرے پانچ شہروں کا حاکم بن جا۔ ۲۰ تیسرا نوکر آیا اور بادشاہ سے کہنے لگا اے میرے مالک تیری رقم یہاں موجود ہے میں نے اسکو کپڑے میں لپیٹ کر رکھا ہے۔ ۲۱ میں نے ایسا اس لئے کیا کہ میں تُم سے ڈرتا تھا کیوں کہ تو سخت آدمی ہے جو تو نے نہیں رکھا اُسے چھین لیتا ہے اور جو تُو نے نہیں بویا، اُسے کاٹتا ہے۔ ۲۲ تب بادشاہ نے اس نوکر سے کہا ”تو ایک بُرا نوکر ہے۔ خُود تیری باتوں ہی سے میں تُجھے فیصلہ لکھ دیتا ہوں۔ تو نے تو مُجھے سخت آدمی کہہ دیا ہے اور مُجھے بغیر محنت کے مفت کی رقم لینے والا اور بغیر کھیتی باڑی کر کے کہ اناج کو اکھٹا کرنے والا کہا ہے۔ ۲۳ اگر وہ بات حقیقت پر مبنی ہو تو تُجھے چاہئے تھا کہ میری رقم کو ساہوکار کے ہاں رکھتا تا کہ جب میں لوٹ کر آتا تو میں اس کو سود کے ساتھ حاصل کر سکتا تھا۔ ۲۴ تب بادشاہ نے وہاں پر موجود لوگوں سے کہا کہ اس نوکر کے پاس سے رقم لے کر اس آدمی کو دے دو کہ جس نے دس گنا زیادہ کمایا ہے۔ ۲۵ ان لوگوں نے بادشاہ سے کہا کہ اے ہمارے مالک! اس نوکر کے پاس اس وقت دس گنا زیادہ روپے ہیں۔ ۲۶ بادشاہ نے کہا میں تُم سے یہ کہتا ہوں جس کے پاس ہے وہ خرچ کرے تو اس کو مزید دیا جائے اور جس کے پاس تو ہے مگر وہ خرچ نہ کرے تو اس سے وہ بھی لے لیا جائے۔ ۲۷ میرے دشمن کہاں ہیں؟ جو نہیں چاہتے تھے کہ میں ان کا بادشاہ بنوں میرے تمام دشمنوں کو یہاں لاؤ اور ان کو میری نظروں کے سامنے قتل کرو!“

یروشلم میں یسوع کا داخلہ

(متّی ۲۱:۱-۱۱؛ مرقس ۱۱:۱-۱۱؛ یوحنا ۱۲:۱۲-۱۹)

۲۸ یہ ساری باتیں کہنے کے بعد یسوع نے لگا تار یروشلم کی طرف اپنے سفر کو جاری رکھا۔ ۲۹ یسوع جب بیت فگے اور بیت عنیاہ کے قریب پہنچا جبکہ وہ مقامات زیتون کے پہاڑ کے قریب تھے۔ یسوع نے شاگردوں کو بلایا اور ان سے کہا کہ ۳۰ ”اس گاؤں کو جاؤ جسے تُم دیکھ سکو جب تُم اس گاؤں میں داخل ہوں گے تو تُم وہاں ایک جوان گدھے کو بندھا ہوا پاؤ گے۔ اور اب تک کسی نے اس گدھے پر سواری نہیں کی ہے اس گدھے کو کھول دو اور یہاں لاؤ۔ ۳۱ اگر تُم سے یہ کوئی پوچھے کہ اس گدھے کو کیوں لے جا رہے ہو تو تُم ان سے کہنا کہ خُداوند کو اس گدھے کی ضرورت ہے۔“

۳۲ وہ دونوں شاگرد گاؤں میں داخل ہُوئے۔ جیسا کہ یسوع نے کہا تھا اسی طرح انہوں نے اُس گدھے کو دیکھا۔ ۳۳ جب اس کو کھولا تو گدھے کے مالکوں نے باہر آکر شاگردوں سے پوچھا کہ ”اس گدھے کو تُم کیوں کھولتے ہو۔“

۳۴ شاگردوں نے جواب دیا ”کہ خداوند کو اس کی ضرورت ہے۔“ ۳۵ اس طرح شاگردوں نے اس گدھے کو یسوع کے پاس لائے اور شاگردوں نے اپنے کپڑے گدھے کی پیٹھ پر ڈال دیا اور

یسوع کو گدھے پر بٹھا دیا۔ ۳۶ یسوع گدھے پر سوار ہو کر یروشلم کی طرف سفر پر نکلا راستہ میں شاگِردوں نے اپنے کپڑے یسوع کے سامنے پھیلا دئے۔

۳۷ یسوع جب یروشلم کے قریب آیا اور زیتون کے پہاڑ کے قریب پہونچا تو اس کے شاگِردوں کا پورا حلقہ خوش ہوا اور جن نشانیوں اور معجزات کو دیکھا تھا اسے خوش ہو کر وہ بلند آواز میں خُدا کی تعریف کرنے لگے۔

۳۸ وہ پکار رہے تھے

"خداوند کے نام پر آنے والے بادشاہ کے لئے خوش
آمدید۔"

زبور ۱۱۸:۲۶

"آسمان میں اطمینان و سکون ہو اور خُدا کے لئے
جلال و عظمت ہو"

۳۹ مجمع میں سے چند فریسیوں نے کہا کہ "اے استاد! اپنے شاگِردوں کو تاکید کردے کہ اس طرح نہ کہیں۔"

۴۰ تب یسوع نے جواب دیا کہ "ان کو ایسا کہنا ہی چاہئے کہ اگر وہ ایسا نہ کہیں تو یہ پتھر ان کی جگہ پکاریں گے۔"

یروشلم کے لئے یسوع کا رونا

۴۱ جب یسوع یروشلم کے قریب آیا اور اس شہر کو دیکھا تو اس کے لئے وہ رویا۔ ۴۲ اس نے یروشلم سے کہا کہ "یہ اچھا ہوتا کہ اگر آج تو اس بات کو سمجھتا کہ تُجھے کس سے سلامتی ہے لیکن تو اس کو سمجھ نہیں سکتا۔ کیوں کہ وہ تیری نظر سے چھپا ہوا ہے۔ ۴۳ ایک وقت تُم پر آئے گا جب میرے دشمن تیرے اطراف محاصرہ کی طرح حلقہ بنا کر چاروں طرف سے تُجھے گھیر لیں گے۔ ۴۴ وہ تُجھے اور تیرے سب لوگوں کو تباہ کریں گے اس طرح کریں گے کہ تیری عمارتوں کے پتھروں پر کوئی پتھر نہ رہے یہ سب چیزیں تمہارے ساتھ پیش آئیں گی کیوں کہ تُم نے اس وقت کو نہیں سمجھا جب خُدا تُمہیں بچانے آیا تھا۔"

گرجا میں یسوع کا داخلہ

(متّی ۲۱:۱۲-۱۷؛ مرقس ۱۱:۱۵-۱۹؛
یوحنا ۲:۱۳-۲۲)

۴۵ یسوع گرجا میں گیا اور وہاں پر ان لوگوں کا پیچھا کرنا شروع کیا جو چیزیں فروخت کر رہے تھے۔ ۴۶ اس نے ان سے کہا کہ "میرا گھر دعا کا گھر ہے * اس طرح تحریروں میں لکھا ہوا ہے لیکن تُم نے اس کو ڈاکوؤں کے غار میں تبدیل کر دیا ہے *۔"

۴۷ یسوع گرجا میں روزانہ لوگوں کو تعلیم دیتا تھا۔ کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت اور لوگوں کے قائدین میں سے بعض یسوع کو قتل کرنا چاہتے تھے۔ ۴۸ لیکن تمام لوگ یسوع کی باتوں کو توجہ سے سنتے تھے۔ اور یسوع جن باتوں کو کہا تھا ان میں وہ دلچسپی لے رہے تھے۔ جس کی وجہ سے کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت اور لوگوں کے قائدین نہیں جان پائے کہ وہ یسوع کو کس طرح قتل کریں۔

یہودی قائدین کا یسوع سے کیا ہوا سوال

(متّی ۲۱:۲۳-۲۷؛ مرقس ۱۱:۲۷-۳۳)

۲۰ ایک دن یسوع گرجا میں تھا۔ اور وہ لوگوں کو تعلیم دیتے ہوئے خوشخبری سنا رہا تھا۔ کاہنوں کے رہنما معلمین شریعت اور بڑے بزرگ یہودی قائدین یسوع کے پاس آئے۔ ۲ اور کہا کہ "ہم سے کہو کہ! تو کن اختیارات سے یہ تمام چیزوں کو کر رہا ہے؟ یہ اختیارات تُجھے کس نے دئے ہیں؟"

۳ یسوع نے کہا کہ "میں تُم سے ایک سوال پوچھتا ہوں۔ ۴ مُجھ سے کہو کہ لوگوں کو بپتسمہ دینے کا اختیار یوحنا کو جو ملا تھا کیا وہ خُدا سے ملا تھا یا انسانوں سے؟"

۵ کاہن وہ شریعت کے معلّمین اور یہودی قائدین تمام ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کیا "یوحنا کو بپتسمہ دینا کا اختیار اگر خُدا سے ملا ہے کہیں تو وہ پوچھے گا کہ ایسے میں تُم یوحنا پر ایمان کیوں

میرا ... ہے یسعیاہ ۵۶:۷

ڈاکوؤں ... دیا ہے یرمیاہ ۷:۱۱

نہ لائے"؟ ۶ اگر ہم کہیں کہ "بپتسمہ دینے کا اختیار اگر اسے لوگوں سے ملا ہے تو لوگ ہمیں پتھروں سے مار کر ختم کریں گے۔ کیوں کہ وہ اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ یوحنا نبی ہے۔" ۷ تب انہوں نے کہا "ہم نہیں جانتے؟"

۸ یسوع نے ان سے کہا کہ "اگر ایسا ہے تو میں تم سے نہ کہوں گا کہ یہ سارے واقعات کن اختیارات سے کرتا ہوں۔"

خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا

(متی ۲۱:۳۳-۴۶؛ مرقس ۱۲:۱-۱۲)

۹ تب یسوع نے لوگوں سے یہ تمثیل بیان کی کہ "ایک آدمی نے انگور کا باغ لگایا اور اسکو چند کسانوں کو کرایہ پر دیا۔ پھر وہ وہاں سے ایک دوسرے ملک کو جا کر لمبے عرصہ تک قیام کیا۔ ۱۰ کچھ عرصہ بعد انگور تراشنے کا وقت آیا تب وہ اپنے حصّہ کے انگور لینے کے لئے اپنے نوکر کو ان باغبانوں کے پاس بھیجا لیکن ان باغبانوں نے اس نوکر کو مار پیٹ کر خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ ۱۱ جس کی وجہ سے اس نے دوسرے نوکر کو بھیجا۔ تب ان باغبانوں نے اس نوکر کو مارا پیٹا ذلیل کیا اور خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ ۱۲ اس کے بعد اس نے تیسری مرتبہ اپنے ایک اور نوکر کو ان باغبانوں کے پاس بھیجا تو انہوں نے اسکو بھی مار کر زخمی کر دیا او باہر ڈھکیل دیا۔ ۱۳ تب باغ کے مالک نے سوچا "کہ اب مجھے کیا کرنا چاہئے؟ اب میں اپنے چہیتے بیٹے ہی کو بھیجوں گا شائد وہ باغبان اس کا لحاظ کریں گے۔ ۱۴ وہ باغبان بیٹے کو دیکھ کر آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ یہ مالک کا بیٹا ہے اور اس کھیت کا حق بھی اسی کو پہنچتا ہے اگر ہم اس کو قتل کر دیں گے تو اس کھیت پر ہمارا ہی قبضہ ہوگا۔ ۱۵ تب انہوں نے اس کے بیٹے کو باغ سے باہر ڈھکیلتے ہوئے لے گئے اور قتل کر دئے

"تو ایسے میں باغ کا مالک ان باغبانوں کا کیا کرے گا؟" ۱۶ وہ آکر ان باغ بانوں کو قتل کرے گا اور اس کے بعد اس باغ کو دوسرے باغ بانوں کو دیدیگا"

لوگوں نے اس تمثیل کو سنا اور کہا کہ "نہیں ایسا ہر گز نہ ہونا چاہئے۔" ۱۷ تب یسوع نے ان کو غور سے دیکھا او کہا "کہ اس کہانی کا کیا مطلب ہے:

"کہ معماروں نے جس پتھر کو ناکارہ کر کے رد کر دیا
تھا وہی پتھر کونے میں سرے کا پتھر بن گیا۔"؟

زبور ۱۱۸:۲۲

۱۸ اور کہا کہ ہر ایک جو اس پتھر پر گرتا ہے ٹکڑے ٹکڑے ہوتا ہے اگر وہ پتھر کسی کے اوپر گر جائے تو وہ اس کو کچل دے گا!"

۱۹ یسوع نے جس تمثیل کو بیان کیا اس کو معلمین شریعت اور فریسیوں نے سنا اور وہ اچھی طرح سمجھ گئے کہ اس نے یہ بات ان کے لئے ہی کہی ہے جس کی وجہ سے وہ اسی وقت یسوع کو گرفتار کرنا چاہتے تھے لیکن وہ لوگوں سے ڈر کر اس کو گرفتار نہ کر سکے۔

یسوع کو فریب دینے یہودی قائدین کی کوشش

(متی ۲۲:۱۵-۲۲؛ مرقس ۱۲:۱۳-۱۷)

۲۰ اسی لئے معلمین شریعت اور کاہن یسوع کو گرفتار کرنے کے لئے صحیح وقت کا انتظار کرنے لگے اور یسوع کے پاس چند لوگوں کو بھیجا تا کہ وہ اچھّے لوگوں کی طرح دکھاوا کریں وہ چاہتے تھے کہ یسوع کی باتوں میں کوئی غلطی نظر آئے تو فوری اس کو گرفتار کریں اور حاکم کے سامنے پیش کریں۔ جو ان پر اختیار رکھتا تھا۔ ۲۱ اس وجہ سے انہوں نے یسوع سے پوچھا "اے استاد! تو سچ ہی کہتا ہے اور تعلیم دیتا ہے جو ہمیں معلوم ہے اور تعصب بھی نہیں کرتا خدا کے راستے سے متعلق تو ہمیشہ سچائی کی تعلیم دیتا ہے! ۲۲ اب کہو کہ ہمارا قیصر کو محصول کا دینا ٹھیک ہے یا غلط؟"

۲۳ یہ بات یسوع کو معلوم تھی کہ یہ لوگ اسکو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ۲۴ "اسی لئے یسوع نے ان سے کہا کہ

مُجھے ایک دینار کاسکّہ بتاؤ۔ اور اس سکّہ پر کس کانام ہے ؟ اور اس پر کس کی تصویر کندہ ہے ؟"

انہوں نے کہا کہ "قیصر" کی۔

۲۵ تب یسوع نے ان سے کہا کہ "قیصر کا قیصر کودے دو اورخُدا کا خُدا کودے دو۔"

۲۶ ان لوگوں نے جب اس سے عقلمندی کا جواب سنا تو حیرت کرنے لگے۔ اور لوگوں کے سامنے یسوع کی غلط باتوں میں پھانسنے میں وہ ناکام ہوگئے اس لئے انہوں نے خاموشی اختیار کی۔

یسوع کو فریب میں لانے چند صدوقیوں کی کوشش

(متّی ۲۲:۲۳-۳۳؛ مرقس ۱۲:۱۸-۲۷)

۲۷ چند صدوقی* یسوع کے پاس آئے صدوسیوں کا ایمان تھا کہ لوگ مرنے کے بعد زندہ نہیں ہوتے انہوں نے یسوع سے پوچھا۔ **۲۸** "اے استاد موسیٰ نے لکھا ہے کہ اگر کسی کی شادی ہوئی ہو اور وہ اولاد ہوئے بغیر مرجائے تو اس کا دوسرا بھائی اس عورت سے شادی کرے اور مرے ہوئے بھائی کے لئے اولاد پائے۔ **۲۹** کسی زمانے میں سات بھائی تھے پہلے بھائی نے ایک عورت سے شادی کی مگر وہ مر گیا اور اس کی اولاد نہیں تھی۔ **۳۰** تب دوسرا بھائی اُسی عورت سے شادی کی اور وہ بھی مر گیا۔ **۳۱** پھر تیسرے بھائی نے شادی کی اور وہ بھی مر گیا اور باقی بھائیوں کے ساتھ بھی یہی واقعہ پیش آیا وہ ساتوں اولاد کے بغیر ہی مر گئے۔ **۳۲** آخر کار وہ عورت بھی مر گئی۔ **۳۳** جب کہ وہ ساتوں بھائی اس عورت سے شادی کی تھی اور پوچھا کہ ایسی صورت میں جب کہ وہ ساتوں بھائی دوبارہ زندہ ہوں گے تو وہ عورت کس کی بیوی بن کر رہے گی؟"

۳۴ یسوع نے صدوقیوں سے کہا کہ "اس دُنیا کی زندگی میں تو لوگ آپس میں شادیاں رچاتے ہیں۔ **۳۵** جو لوگ دوبارہ زندہ ہونے کے لائق ہوں گے۔ وہ جی اٹھ کر دوبارہ نئی زندگی گزاریں گے اور اس نئی زندگی میں وہ دوبارہ شادی نہ کریں گے۔ **۳۶** اس دُنیا میں تو وہ فرشتوں کی طرح ہوں گے۔ ان کو موت بھی نہ ہوگی اور وہ خُدا کے بچّے بنیں گے۔ کیوں کہ وہ موت کے بعد دوبارہ زندگی پائیں گے۔ **۳۷** لیکن موسیٰ نے بھی جھاڑی سے تعلق رکھنے والی بات کو ظاہر کیا ہے کہ مرے ہوُئے جِلائے گے ہیں۔ جبکہ اُس نے کہا تھا، خدا، "ابراہام کا خُدا ہے اصحاق کا خُدا یعقوب کا خُدا ہے*۔ **۳۸** خُدا مُردوں کا خُدا نہیں لیکن زندوں کا کیوں کہ اسی سے تمام زندگی پاتے ہیں۔"

۳۹ مُعلّمِین شریعت میں سے بعض کہنے لگے کہ "اے استاد! تو نے تو بہت اچھا جواب دیا ہے۔" **۴۰** دوسرا سوال پوچھنے کے لئے کسی میں ہمت نہ ہوئی۔

کیا مسیح داؤد کا بیٹا ہے ؟

(متّی ۲۲:۴۱-۴۶؛ مرقس ۱۲:۳۵-۳۷)

۴۱ تب یسوع نے کہا کہ "مسیح کو لوگ داؤد کا بیٹا کیوں کہتے ہیں؟ **۴۲** کتاب زبور میں خُود داؤد نے ایسا کہا ہے

خداوند نے میرے خداوند کو کہا میری داہنی جانب
بیٹھ جا۔
۴۳ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پیروں تلے کی چوکی
بنادوں گا۔

زبور ۱۱۰:۱

۴۴ جب داؤد نے مسیح کو خداوند کہہ کر پکارا تو وہ اسکا بیٹا کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟"

معلمین شریعت کے بارے میں تاکید

(متّی ۲۳:۱-۳۶؛ مرقس ۱۲:۳۸-۴۰؛
لوقا ۱۱:۳۷-۵۴)

۴۵ تمام لوگوں نے یسوع کی باتوں کو سنا غور کیا یسوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا۔ **۴۶** "مُعلّمِین شریعت کے بارے میں ہو

ابرہام ... خُدا ہے خرّوج ۳:۶

ہوشیار رہو وہ ہم لوگوں کی طرح عمدہ لباس زیب تن کرکے گھومتے پھرتے ہیں اور بازاروں میں لوگوں سے عزت پانے کے لئے آرزو مند ہوتے ہیں۔ یہودی عبادتگاہوں میں اور کھانے کی دعوتوں میں وہ اونچی اور اچھی نشستوں کی تمنّا کرتے ہیں۔ ۴۷ لیکن وہ بیواؤں کو دھوکہ دے کر ان کے گھروں کو چھین لیتے ہیں پھر مزید لمبی دعائیں کرکے نیک لوگوں کی طرح بناوٹ و دکھاوا کرتے ہیں ”خُدا ان کو سخت اور شدید سزا دے گا۔“

سچّا نذرانہ

(مرقس ۱۲:۴۱-۴۴)

۲۱ یسوع نے غور کیا کہ چند سرمایہ دار لوگ گرجا میں رکھی گئی نذرانہ ڈالنے کی صندوقچی میں خدا کے لئے اپنے نذرانہ کو ڈال رہے ہیں۔ ۲ اسی اثناء میں ایک بیوہ عورت آئی اور دو چھوٹے سکّے اس صندوقچہ میں ڈالے۔ ۳ یسوع نے اس عمل کو دیکھا اور کہا کہ ”میں تُم سے سچ کہتا ہوں یہ غریب بیوہ جو دو چھوٹے تانبے کے سکّے دی ہے وہ حقیقت میں ان تمام مالداروں سے زیادہ دی ہے۔ ۴ دولتمندوں کے لئے تو ضرورت سے زیادہ ہے اور وہ جو دئے ہیں ان کی ضرورت کا نہیں ہے یہ عورت بہت غریب ہونے کے باوجود اپنے پاس کا رہا سہا سب نذرانہ کے صندوقچہ میں ڈال دیا اور کہا کہ اس کو اس رقم کی عین ضرورت تھی۔“

گرجا کی تباہی

(متّی ۲۴:۱-۱۴؛ مرقس ۱۳:۱-۱۳)

۵ چند شاگرد گرجا کے متعلق باتیں کر رہے تھے کہ اور کہا کہ ”یہ بہت ہی عمدہ قسم کے پتھروں سے اور خُدا کو نذر کئے گئے تحفوں سے بنائی گئی کتنی خوبصورت عمارت ہے۔“

۶ لیکن یسوع نے ان سے کہا کہ ”تُم یہاں جن تمام چیزوں کو دیکھ رہے ہو اس کے تباہ ہونے کا وقت آئے گا اس عمارت کا ایک ایک پتھر نیچے گرادیا جائے گا اس لئے کہ پتّھر پر پتّھر ٹِک نہیں سکتا۔“

۷ شاگردوں نے یسوع سے پوچھا کہ ”اے استاد! یہ ساری باتیں کب واقع ہوں گی ؟اور اس وقت ہمکو کن علامتوں اور نشانیوں سے معلوم ہوگا؟“

۸ یسوع نے اُن سے کہا کہ ”ہوشیار رہو ! کسی کے غلط رہنمائی کا شکار نہ بنو۔ میرا نام لیکر کئی لوگ آئیں گے۔ اور کہیں گے کہ میں ہی مسیح ہوں اور کہیں گے کہ اب مناسب وقت آیا ہے لیکن ان کے پیچھے نہ جانا۔ ۹ جنگوں کے بارے میں اور فسادیوں کے بارے میں سن کر تُم گھبرا نہ جانا اس لئے کہ یہ ساری باتیں پہلے ہی پیش آئیں گی اور کہا لیکن اس کے بعد اس کا خاتمہ ہوگا۔“

۱۰ تب یسوع نے ان سے کہا کہ ”ایک قوم دوسری قوم سے جنگ لڑے گی ایک حکومت دوسری حکومت کے خلاف لڑ پڑیگی۔ ۱۱ خوفناک قسم کے زلزلے آئیں گے کئی جگہوں پر قحط سالیاں اور وہ بیماریاں آئیں گی ہیبت ناک واقعات اور آسمانوں میں نا تمام اور ادھوری نشانیاں ظاہر ہوں گی۔

۱۲ ”لیکن ان علامتوں کے ظاہر ہونے سے پہلے ہی لوگ تُمہیں قید کریں گے اور ستائیں گے۔ تُمہیں یہودی عبادت گاہوں کے حوالے کردیں گے اور تُمہیں قید خانے میں بھیج دیں گے۔ اور بادشاہوں کے سامنے اور حاکموں کے سامنے تُم کو زبردستی کھڑا کیا جائے گا اور یہ ساری باتیں جو تُمہیں پیش آئیں گی وہ محض میری پیروی کی وجہ سے ہوں گی۔ ۱۳ تب میرے تعلق سے کہنے کے لئے تمہارے واسطے ایک موقع بھی نہ ملے گا۔ ۱۴ اس کو اچھی طرح ذہن میں رکھو تُم کو کیا کہنا چاہئے تُم اس بات کی فکر نہ کرو کہ تُمہیں تمہارے دفاع میں کیا کہنے چاہئے۔ ۱۵ کیوں کہ میں تُم کو ایسی باتیں اور حکمت دوں گا جس کی وجہ سے تمہارے دشمن تمہاری مزاحمت نہ کریں گے اور نہ ہی جواب دیں سکیں گے۔

۱۶ تمہارے والدین بھائیوں ، رشتہ دار اور دوست احباب بھی تمہارے مخالف ہوں گے تُم میں سے بعض کو تو وہ قتل بھی کر دیں گے۔ ۱۷ کیوں کہ تُم میرے راستے پر چلنے کی وجہ سے لوگ

تُم سے نفرت کریں گے۔ **۱۸** اس کے باوجود تمہاا کُچھ بگاڑ نہ پائیں گے۔ **۱۹** اگر تُم اپنے ایمان میں قائم رہو تو اپنے آپ کو بچالوگے۔

یروشلم کی تباہی

(متّی ۲۴:۱۵-۲۱؛ مرقس ۱۳:۱۴-۱۹)

۲۰ "یروشلم کے اطراف فوج کے احاطہ کو تُم دیکھو گے تب تُم سمجھو گے کہ یروشلم کی تباہی و بربادی کا وقت آیا ہے۔ **۲۱** اس وقت یہودیہ میں رہنے والے لوگوں کو پہاڑوں میں بھاگ جانا ہو گا اور یروشلم کے رہنے والے لوگوں کو وہاں سے نقل مکان کرنے دو جو شہر کے قریب رہتے ہیں انہیں چاہئے کہ اسمیں داخل نہ ہوں۔ **۲۲** خُدا اپنے بندوں کو سزا دینے کے زمانے کے بارے میں اور نبیوں نے جن واقعات کولکھا ہے وہ سب اس وقت پورے ہوں گے۔ **۲۳** اس زمانے میں حاملہ عورتوں کے لئے اور ان ماؤں کے لئے جن کی گود میں چھوٹے دودھ پیتے بچّے ہوں ان کے لئے بڑی مصیبت اور تکلیف کے دن ہوں گے۔ کیوں کہ اس زمین پر بڑی تباہی ہو گی۔ اور یہ وقت ان لوگوں کی سزاؤں کا وقت ہو گا۔ **۲۴** ان میں بعض لوگ سپاہیوں کے ہاتھوں ہلاک ہوں گے۔ اور بعض وہ ہوں گے کہ جو جنگی قیدی ہو کر دوسرے شہروں کو بھیجے جائیں گے۔ غیر یہودی لوگ اپنا وقت خُتم ہونے تک وہ یروشلم میں پامال رہیں گے۔

خوف زدہ مت ہو

(متّی ۲۴:۲۹-۳۱؛ مرقس ۱۳:۲۴-۲۷)

۲۵ "سورج چاند اور ستاروں میں عجیب وہ غریب قسم کی نشانیاں ظاہر ہوں گی۔ سمندر کی لہروں کی آواز سے زمین پر قومیں اپنے آپ کو بے سہارا اور پریشان محسوس کرنے لگیں گی۔ **۲۶** چونکہ آسمانکی قوّت ہِلاتی جائے گی۔ لوگ خوفزدہ ہوں گے اور صدمہ سے سوچیں گے کہ زمین پر کیا کیا حالات پیش آئیں گے۔ **۲۷** تب لوگ دیکھیں گے کہ ابن آدم زبردست قوّت اور عظیم جلال کو ساتھ لئے ہوئے بادلوں پر سوار ہو کر آرہا ہے۔ **۲۸** جب ان واقعات کو دیکھو تو تُم گھبرانا نہیں۔ اوپر دیکھ کر خوش ہو جاؤ کیوں کہ یہ نشانیاں ہیں وقت آگیا ہے کہ خُدا تُم کو چھٹکارہ دلائے۔"

یسوع کی باتیں ہمیشہ رہنے والی ہیں

(متّی ۲۴:۳۲-۳۵؛ مرقس ۱۳:۲۸-۳۱)

۲۹ تب یسوع نے اس کہانی کو بیان کیا "تمام درختوں کو دیکھو ان میں انجیر کا درخت ایک بہترین مثال ہے۔ **۳۰** اس میں جیسے ہی کونپلیں آنی شروع ہوں گیں تو تُم سمجھ جاؤ گے کہ موسم گرما قریب ہے۔ **۳۱** اس طرح یہ تمام واقعات پیش آتے ہوئے جب تُم ان کو دیکھو گے تو سمجھو کہ خُدا کی بادشاہت جلد آنے والی ہے۔

۳۲ "میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ اس زمانے کے لوگ ابھی زندہ ہی رہیں گے کہ یہ تمام واقعات وقوع پذیر ہوں گے! **۳۳** ساری دُنیا زمین و آسمان تباہ ہو جائیں گے لیکن میری کہی ہوئی باتیں کبھی مٹ نہ پائیں گی۔

ہر وقت اپنے آپ کو تیار رکھو

۳۴ "ہوشیار رہو! لاپرواہی میں اور پی کر نشہ میں مست ہوتے ہوئے اور دنیاوی تفکرات میں تُم مشغول نہ رہو ورنہ تمہارے قلوب بوجھل ہوتے ہوئے اچانک زندگی کا چراغ گل ہوجائے گا۔ **۳۵** وہ دن تو اہل زمین پر رہنے والوں کے لئے تو بڑا ہی حیرت انگیز ہو گا۔ **۳۶** اسی لئے تُم اپنے آپ کو ہر وقت تیار رکھو۔ پیش آنے والے ان تمام واقعات کا مقابلہ کرنے کے لئے اور اس کو محفوظ طریقہ سے آگے بڑھانے کے لئے اور ابن آدم کو سامنے کھڑے رہنے کے لئے درپیش قوّت وطاقت کے لئے دعا کرو۔"

۳۷ یسوع دن بھر گرجا میں لوگوں کو تعلیم دے رہا تھا اور رات میں کہیں شہر سے باہر زیتون کے پہاڑ پر رہا کرتا تھا۔ **۳۸** ہر روز صبح لوگ جلدی اٹھ کر گرجا میں یسوع کی تعلیم کو سننے کے لئے جاتے تھے۔

یسوع کو قتل کرنے کے لئے یہودی قائدین کی سازش

(متّی ۲۶:۱-۵؛ ۱۴-۱۶؛ مرقس ۱۴:۱-۲، ۱۰-۱۱؛
یوحنا ۱۱:۴۵-۵۳)

۲۲ یہودیوں کی عید فطیر یعنی عید فسح قریب آن پہنچی تھی۔ ۲ کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت یسوع کو قتل کرنے کی فکر کر رہے تھے وہ یسوع کو قتل کرنے کے لئے مناسب موقع تلاش کر رہے تھے جسکے لئے وہ لوگوں سے ڈرے ہوئے بھی تھے۔

یسوع کے خلاف یہوداہ کی سازش

۳ یسوع کے بارہ رسولوں میں یہوداہ اسکریوتی ایک تھا۔ شیطان اس میں داخل ہو گیا تھا۔ ۴ یہوداہ کاہنوں کے رہنما کے محافظ چند سپاہیوں کے پاس گیا اور یسوع کو پکڑوادینے کے بارے میں ان سے گفتگو کی۔ ۵ وہ بہت خوش ہوئے تب انہوں نے یہودا ہ سے وعدہ کیا کہ وہ یسوع کو پکڑ کر ان کے حوالے کرے گا تو وہ اسے رقم دیں گے۔ ۶ یہوداہ نے اس بات سے اتفاق کیا اور یسوع کو پکڑوانے کیلئے مناسب موقع کی تاک میں رہا۔ اس کی یہ خواہش تھی کہ وہ یہ کام ایسے وقت میں کرے کہ جب کہ لوگ جمع نہ ہوں۔

فسح کے کھانے کی تیاری

(متّی ۲۶:۱۷-۲۵؛ مرقس ۱۴:۱۲-۲۱؛
یوحنا ۱۳:۲۱-۳۰)

۷ عید فطیر کی روٹی کا وقت آیا۔ یہودیوں کے لئے فسح کی بھیڑوں کو ذبح کرنے کا وہی دن تھا۔ ۸ یسوع نے پطرس اور یوحنا سے کہا کہ ”جاؤ اور ہمارے لئے فسح کے کھانے کا انتظام کرو۔“

۹ پطرس اور یوحنا نے یسوع سے پوچھا کہ ”کھانا کہاں تیار کرنا چاہئیے؟“

یسوع نے ان سے کہا کہ، ۱۰ ”سنو! تُم شہر میں داخل ہونے کے بعد تُم ایک ایسے آدمی کو دیکھوگے کہ جو پانی سے بھرا ایک گھڑا اٹھائے ہوئے جاتا ہو گا۔ اسی کے پیچھے چلتے رہو۔ پھر وہ ایک گھر میں داخل ہو گا۔ تُم بھی اس کے ساتھ چلے جاؤ۔ ۱۱ گھر کے اس مالک سے کہو کہ استاد پوچھتا ہے کہ وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ کس کمرہ میں فسح کا کھانا کھائے؟ ۱۲ تب گھر کا مالک بالاخانہ پر ایک بڑے کمرہ کی نشاندہی کرے گا۔ اور کہے گا کہ یہ کمرہ توصرف تمہارے لئے تیار کیا گیا ہے اور کہے گا کہ فسح کا کھانا وہاں پر تیار کرو۔“

۱۳ اس لئے پطرس اور یوحنا لوٹ گئے ہر بات یسوع کے کہنے کے مطابق پیش آئی اور وہ فسح کا کھانا وہیں پر تیار کیا۔

عشائے ربّانی

(متّی ۲۶:۲۶-۳۰؛ مرقس ۱۴:۲۲-۲۶؛
۱ کرنتھیوں ۱۱:۲۳-۲۵)

۱۴ عید فسح کے کھانے کا وقت آگیا۔ یسوع او ررسول دسترخوان کے اطراف کھانا کھانے کے لئے بیٹھ گئے۔ ۱۵ یسوع نے ان سے کہا کہ ”میں مرنے سے پہلے فسح کا کھانا تمہارے ساتھ کھانے کی بڑی آرزو رکھتا ہوں۔ ۱۶ کیوں کہ میں تم سے کہتا ہُوں کہ خُدا کی بادشاہت میں یہ پُورا نہیں ہولیتا تب تک میں دوبارہ فسح کا کھانا نہیں کھاؤں گا۔“

۱۷ تب یسوع نے انگور کے شیرہ کا پیالہ اُٹھایا اور اُس کے لئے خُدا کا شُکر ادا کیا تب پھر اُس نے کہا کہ ”اس پیالہ کو لو اور تُم سب آپس میں بانٹ لو۔“ ۱۸ اور کہا کہ خُدا کی بادشاہت آنے تک میں انگور کا شیرہ کبھی دوبارہ نہیں پیوں گا۔“

۱۹ تب یسوع نے تھوڑی سی روٹی اٹھائی۔ اس نے روٹی کی لئےخُدا کی تعریف کرتے ہوئے اس کو توڑا اور ٹکڑوں کو رسولوں میں بانٹ دیا۔ تب یسوع نے کہا کہ ”میں تُمہیں جو دے رہا ہوں وہ میرا بدن ہے اور کہا کہ مُجھے یاد کرنے کے لئے تُم اس طرح کرو۔“ ۲۰ اسی طریقہ پر جب کھانا خُتم ہوا تو یسوع نے انگور کے شیرے کا پیالہ اٹھایا اور کہا ”کہ خُدا نے اپنے بندوں سے جو نیا

عہد کیا ہے یہ اسکو ظاہر کرتا ہے۔ میں تُمہیں جو خون دے رہا ہوں اس سے نئے عہد کا آغاز ہوتا ہے *۔"

یسوع کے کون مخالف ہوں گے ؟

۲۱ یسوع نے کہا کہ "مُجھ سے دشمنی کرنے والا میرے ساتھ اسی صف میں کھانے کے لئے بیٹھا ہے۔ **۲۲** ابن آدم خُدا کے منصوبہ کے مطابق مرے گا لیکن افسوس ہے اس پر جو ہم میں ہے اور وہ یہ کام کرے گا۔"

۲۳ تب رسولوں میں ایک دوسرے سے باتیں ہونے لگیں کہ "ہم میں سے وہ کون ہے کہ جو یہ کام کرے گا؟"

نوکروں کی طرح رہو

۲۴ تب رسول نے آپس میں گفتگو کرنے لگے کہ ہم میں سے کون زیادہ معزز اور اشرف ہے۔ **۲۵** لیکن پھر یسوع نے اُن سے کہا ، "غیر قوموں کے بادشاہ ان پر برتری رکھتے ہیں اور وہ جو اُن پر اختیارات کا استعمال کرتے ہیں، خُود کو لوگوں کا فائدہ پہنچانے اور جتاتے ہیں۔ **۲۶** اور کہا کہ تُم ہر گز ایسے نہ بننا۔ اور تُم میں جو بڑا ہے وہ سب سے چھوٹا بنے اور قائدین کو چاہئے کہ وہ نوکروں کی طرح رہیں۔ **۲۷** اہم ترین شخص کون ہے ؟ کیا وہ جو کھانے کیلئے بیٹھا ہے ؟ یا وہ جو اس کی خدمت کرتا ہے ؟ کیا تُم سمجھتے ہو کہ وہ جو کھانا کھانے کے لئے بیٹھا ہے وہ بڑا ہوتا ہے ؟ لیکن میں تو تُم میں ایک خادم کی طرح ہوں !

۲۸ "تُم تو میرے ساتھ کئی مشکلات میں رہے ہو۔ **۲۹** اور میں تمہیں ویسی ہی ایک حکومت دے رہا ہُوں جیسی میرے باپ نے حکومت مجھے دی تھی۔ **۳۰** میری بادشاہت میں تُم بھی میرے ساتھ کھانا کھاؤ گے اور پئیو گے پھر تُم تخت پر بیٹھ کر مطمئن ہو کر اسرائیل کے بارہ فرقوں کا فیصلہ کرو گے۔

تمہارے ایمان کو ضائع نہ کرو

(متّی ۲۶: ۳۱-۳۵؛ مرقس ۱۴: ۲۷-۳۱؛
یوحنا ۱۳: ۳۶-۳۸)

۳۱ "ایک کسان جس طرح اپنا گیہوں اچھالتا ہے اسی طرح شیطان نے بھی تُمہیں آزمانے کے لئے اجازت لی ہے۔ اے شمعون !اے شمعون۔ **۳۲** اور کہا کہ تیرا ایمان نہ کھونے کے لئے میں نے دعا کی ہے اور جب تو واپس آئے تو تیرے بھائیوں کی قوّت بڑھے۔"

۳۳ اس بات پر پطرس نے یسوع سے کہا کہ "اے خداوند ! میں تیرے ساتھ جیل جانے کے لئے اور مرنے کے لئے بھی تیّار ہوں۔"

۳۴ اُس پر یسوع نے کہا "اے پطرس ! کل صبح مُرغ بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرتے ہوئے کہے گا کہ میں اُسے نہیں جانتا۔"

تکالیف کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ

۳۵ تب یسوع نے رسولوں سے پوچھا کہ "میں تُمہیں لوگوں کو تعلیم دینے کے لئے بغیر پیسوں کے بغیر تھیلی کے اور بغیر جوتوں کے بھیجا ہوں تو ایسی صورت میں کیا تمہارے لئے کسی چیز کی کمی ہوئی ہے ؟"

رسولوں نے جواب دیا کہ "نہیں"

۳۶ یسوع نے ان سے کہا کہ "لیکن اگر اب تمہارے پاس رقم ہو کہ تھیلی ہو اسکو ساتھ لے جاؤ اور اگر تمہارے پاس تلوار نہ ہو تو تمہاری پوشاک کو بیچ کر ایک تلوار خرید لو۔ **۳۷** کیوں کہ میں تُمہیں بتاتا ہُوں کہ تحریر میں لکھا ہے

> مُجھ پر یقیناً ہی پُورا ہوگا۔ وہ ایک مُجرم سمجھ گیا تھا۔
>
> یسعیاہ ۵۳: ۱۲

ہاں میرے بارے میں لکھی گئی یہ بات پُوری ہونے کو آرہی ہے۔"

آیت ۱۹-۲۰ تھوڑے یونانی صحیفوں میں یسوع نہیں ہے لفظ آخری حصّے کے آیت ۱۹ اور پُوری آیت ۲۰ میں ہے۔

۳۸ شاگِردوں نے کہا کہ ”خداوند یہاں دیکھو دو
تلواریں ہیں“ یسوع نے کہا کہ ”بس اتنا ٹھیک ہے۔“

یسوع نے رسُولوں سے کہا کہ دُعا کرو

(متّی ۲۶ : ۳۶-۴۶؛ مرقس ۱۴ : ۳۲-۴۲)

۳۹ یسوع شہر چھوڑنے کے بعد زیتون کے پہاڑ کو
گیا۔ ۴۰ اس کے شاگِرد بھی اس کے ساتھ چلے گئے یسوع
نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ ”تُم دعا کرو کہ تُمہیں اکسایا نہ
جائے۔“

۴۱ تب یسوع ان سے تقریباً پچاس گز دور چلا گیا اور گھٹنے ٹیک
دئے اور دعا کرنے لگا۔ ۴۲ ”اے باپ! اگر تو چاہتا ہے تو ان
تکلیفوں کے پیالہ کو مُجھ سے دور کر اور میری مرضی کی بجائے
تیری ہی مرضی پوری ہو۔“ ۴۳ تب آسمان سے ایک فرشتہ ظاہر
ہوا اس فرشتے کو یسوع کی مدد کے لئے بھیجا گیا۔ ۴۴ یسوع کو
سخت پریشانی لاحق ہوئی اور دلسوزی سے دُعا کرنے لگا۔ اس کے
چہرے کا پسینہ خون کی بڑی بوند کی شکل میں زمین پر گر رہا تھا*۔
۴۵ جب یسوع نے دعا خُتم کی تو وہ اپنے شاگِردوں کے پاس
گیا۔ وہ سوئے ہوئے تھے۔ ۴۶ یسوع نے ان سے کہا کہ ”تُم
کیوں سو رہے ہو؟ بیدار ہو جاؤ؟ دعا کرو کہ آزمائش میں مبتلا نہ
ہوں۔“

یسوع کی گرفتاری

(متّی ۲۶ : ۴۷-۵۶؛ مرقس ۱۴ : ۴۳-۵۰؛
یوحنا ۱۸ : ۳-۱۱)

۴۷ یسوع جب باتیں کررہا تھا تو لوگوں کی ایک بھیڑ وہاں
آئی ان بارہ رسولوں میں سے ایک بھیڑ کا پیشوا تھا۔ وہی یہوداہ تھا۔
وہ یسوع کا بوسہ لینے قریب پہنچا۔
۴۸ یسوع نے اس سے پوچھا کہ ”اے یہوداہ! کیا بوسہ لینے
کے بعد تو ابن آدم کو پکڑوادے گا؟“ ۴۹ یسوع کے شاگِرد بھی
وہیں کھڑے ہوئے تھے۔ وہاں پر پیش آنے والے واقعات کو وہ
دیکھ رہے تھے۔ شاگِردوں نے یسوع سے پوچھا کہ ”اے خداوند!
کیا ہم تلواروں کو استعمال کریں“؟ ۵۰ شاگِردوں میں سے ایک
نے سردار کاہن کے نوکر پر حملہ کرکے دہنا کان کاٹ ڈالا۔
۵۱ یسوع نے اس سے کہا کہ ”رُک جا“ اور اُدھر نوکر کے کان
کو چُھوا اور وہ چنگا ہو گیا۔
۵۲ یسوع کو گرفتار کرنے کے لئے وہاں پر کاہنوں کے
رہنما بزرگ یہودی قائدین اور یہودی سپاہی بھی آئے ہُوئے تھے۔
یسوع نے ان سے کہا کہ ”تلواروں کو اور لاٹھیوں کو لئے ہوئے
یہاں کیوں آئے ہو“؟ کیا تُم سمجھتے ہو کہ میں مجرم ہوں؟ ۵۳ ہر
روز میں تمہارے ساتھ گرجا میں تھا۔ تُم مجھے وہاں پر کیوں نہیں
پکڑا؟ اس لئے کہ یہ تمہارا وقت اور تاریکی کا اختیار ہے۔“

پطرس کی بے وفائی

(متّی ۲۶ : ۵۷-۵۸، ۶۹-۷۵؛ مرقس ۱۴ : ۵۳-۵۴،
۶۶-۷۲؛ یوحنا ۱۸ : ۱۲-۱۸، ۲۵-۲۷)

۵۴ انہوں نے یسوع کو گرفتار کیا اور اعلیٰ کاہن کے گھر میں
لائے۔ پطرس ان کے پیچھے ہو لیا لیکن یسوع کے قریب نہ آیا۔
۵۵ سپاہی درمیانی صحن میں آگ سلگا کر سب جمع ہو کر بیٹھے
ہُوئے تھے۔ اور پطرس بھی ان کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ ۵۶ پطرس
کو وہاں بیٹھے ہُوئے ایک خادمہ نے دیکھ لیا۔ اور آگ کی روشنی میں
اُس نے پطرس کی شناخت کر لی پطرس کی صورت کو بغور دیکھا اور
کہا کہ ”یہ تو وہی آدمی ہے جو یسوع کے ساتھ تھا۔“
۵۷ لیکن پطرس نے کہا کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ اور اس نے
اس سے کہا کہ ”اے عورت! میں تو اسے جانتا ہی نہیں کہ وہ کون
ہے“؟ ۵۸ کُچھ دیر بعد ایک اور آدمی پطرس کو دیکھ کر کہا کہ ”تو
بھی ان لوگوں میں سے ایک ہے“
پطرس نے اس بات کا انکار کرتے ہوئے کہا کہ ”نہیں میں
ان میں سے ایک نہیں ہوں۔“

آیت ۴۳-۴۴ تھوڑے یونانی صحیفوں میں یہ ۴۴-۵۴ آیت نہیں ہے۔

۵۹ تقریباً ایک گھنٹے بعد ایک دوسرے آدمی نے پختہ یقین کے ساتھ کہا کہ ”یقیناً یہ آدمی اس کے ساتھ تھا۔ اور کہا کہ یہ گلیل کا رہنے والا ہے۔“

۶۰ تب پطرس نے کہا کہ ”تو جو کہہ رہا ہے اس سے میں واقف نہیں ہوں“

پطرس ابھی یہ باتیں کر ہی رہا تھا کہ مرغ نے بانگ دی۔ ۶۱
اس وقت خداوند نے پیچھے مڑ کر پطرس کو دیکھا پطرس کو خُداوند کی
وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ ”مرغ بانگ دینے سے پہلے
تو تین بار میرا انکار کرے گا۔“ ۶۲ تب پطرس باہر آیا اور زار و
قطار رونے لگا۔

لوگوں نے یسوع کا ٹھٹا کیا

(متّی ۲۶:۶۷-۶۸؛ مرقس ۱۴:۶۵)

۶۳-۶۴ چند لوگوں نے یسوع کو پکڑ لیا تھا۔ وہ یسوع کے
چہرے پر نقاب ڈال دئے اور اس کو مارنے لگے اور کہنے لگے کہ
”تو تو نبی ہے بتا کہ تجھے کس نے مارا“؟ ۶۵ انہوں نے مختلف
طریقوں سے یسوع کی بے عزّتی کی۔

یسوع یہودی قائدین کے سامنے

(متّی ۲۶:۵۹-۶۶؛ مرقس ۱۴:۵۵-۶۴؛
یوحنا ۱۸:۱۹-۲۴)

۶۶ دوسرے دن صبح بڑے لوگ کے قائدین اور کاہنوں
کے رہنما معلمین شریعت سب ایک ساتھ مل کر آئے۔ اور وہ
یسوع کو عدالت میں لے گئے۔ ۶۷ انہوں نے کہا کہ ”اگر تو مسیح
ہے تو ہم سے کہہ“

تو یسوع نے ان سے کہا کہ ”اگر میں تُم سے کہوں کہ میں مسیح
ہوں تو تُم میرا یقین نہ کروگے۔ ۶۸ اگر میں تُم سے پوچھوں تو
تُم اس کا جواب بھی نہ دوگے۔ ۶۹ لیکن! آج سے ابن آدم خُدا
کے تخت کی داہنی جانب بیٹھا رہے گا۔“

۷۰ ان سبھوں نے پوچھا کہ ”تو کیا تو خُدا کا بیٹا ہے
؟یسوع نے اُن سے کہا کہ ”میرے ہونے کی بات کو تُم خُود ہی
کہتے ہو۔“

۷۱ تب انہوں نے کہا کہ ”ہمیں مزید اور کیا گواہی چاہئے ؟
کیوں کہ ہم سُن چکے ہیں کہ خُود اس نے کیا کہا ہے۔“

حاکم پیلاطس سے یسوع کی تفتیش

(متّی ۲۷:۱-۲، ۱۱-۱۴؛ مرقس ۱۵:۱-۵،
یوحنا ۱۸:۲۸-۳۸)

۲۳

تب ایسا ہوا کہ وہ سب جو وہاں جمع تھے اٹھے اور
یسوع کو پیلاطس کے پاس لے گئے۔ ۲ وہ سبھی
یسوع پر الزامات لگانا شروع کیے اور پیلاطس سے کہنے لگے کہ ”یہ
آدمی ہمارے لوگوں کو گمراہی کی راہوں پر چلنے کے واقعات سناتا
تھا۔ اور قیصر کو محصول ادا کرنے کا مخالف ہے اس کے علاوہ یہ
اپنے آپ کو بادشاہ مسیح بھی کہہ لیتا ہے۔“

۳ پیلاطس نے یسوع سے پوچھا کہ ”کیا تو یہودیوں کا بادشاہ
ہے ؟“

یسوع نے جواب دیا کہ ”یہ بات تُو ہی تو کہتا ہے۔“

۴ پیلاطس نے کاہنوں کے رہنما اور لوگوں سے کہا کہ ”میں
اس میں کوئی غلطی نہیں پاتا کہ اس کے خلاف کوئی الزام لگائیں۔“

۵ اس بات پر انہوں نے اصرار سے کہا کہ ”اس نے یہودیہ
کے تمام علاقے میں تعلیم دے کر لوگوں میں ایک قسم کا انقلاب
برپا کیا ہے۔ اس کا آغاز اس نے گلیل میں کیا تھا وہ اب یہاں بھی
آیا ہے۔“

یسوع ہیرودیس کے سامنے

۶ پیلاطس اس کو سُن کر پوچھا کہ ”کیا یہ گلیل کا باشندہ
ہے۔“ ۷ پیلاطس کو یہ بات معلوم ہوئی کہ یسوع ہیرودیس کے
حکم کے تابع ہے اور اس دوران ہیرودیس یروشلم ہی میں مقیم تھا۔
جس کی وجہ سے پیلاطس نے یسوع کو اس کے پاس بھیج دیا۔ ۸

جب ہیرودیس نے یسوع کو دیکھا تو بہت خوش ہوا۔ کیوں کہ وہ یسوع کے بارے میں سب کُچھ سن چکا تھا اور ایک عرصہ دراز سے وہ چاہتا تھا کہ وہ یسوع سے کوئی معجزہ دیکھے۔ ۹ ہیرودیس نے یسوع سے کئی سوالات کئے لیکن یسوع نے ان میں سے ایک کا بھی جواب نہ دیا۔ ۱۰ کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت وہاں کھڑے تھے اور وہ یسوع کی مخالفت میں چیخ و پکار کر رہے تھے۔ ۱۱ تب ہیرودیس اور اس کے سپاہی یسوع کو دیکھ کر ٹھٹّا کرنے لگے اور وہ یسوع کو ایک چمکدار پوشاک پہنا کر ٹھٹّا کرنے لگے پھر ہیرودیس نے یسوع کو پیلاطس کے پاس دوبارہ لوٹا دیا۔ ۱۲ اس سے قبل کہ پیلاطس اور ہیرودیس ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ اور اس دن سے ہیرودیس اور پیلاطس ایک دوسرے کے دوست ہو گئے۔

یسوع کو موت کی سزا

(متّی ۲۷:۱۵-۲۶؛ مرقس ۱۵:۶-۱۵ ،
یوحنا ۱۸:۳۹-۱۹:۱۶)

۱۳ پیلاطس نے، کاہنوں کے رہنما کو یہودی قائدین کو اور دیگر لوگوں کو ایک ساتھ جمع کیا۔ ۱۴ اُس نے ان سے مخاطب ہو کر کہا کہ ”تُم نے اس آدمی کو میرے پاس لایا تُم سبھوں نے کہا تھا یہ لوگوں کو ورغلا رہا ہے لیکن میں نے تو تُم سب کے سامنے اس کی تفتیش کی۔ لیکن میں نے تو اس میں کسی بھی قسم کی غلطی اور قصور کو نہ پایا۔ اور تمہارے وہ تمام الزامات جو تُم نے اس پر لگائے ہیں صحیح نہیں ہیں۔ ۱۵ اس کے علاوہ ہیرودیس نے بھی اس میں کوئی غلطی اور جرم کو نہ پایا اور ہیرودیس نے یسوع کو ہمارے پاس پھر دوبارہ بھیج دیا ہے۔ دیکھو یسوع نے کوئی غلطی نہیں کی ہے۔ اس لئے اسے موت کی سزا بھی نہیں ہو نی چاہئے۔ ۱۶ پس میں اسے سزا دے کر چھوڑ دوں گا۔“ ۱۷ *

۱۸ لیکن تمام لوگوں نے چیخنا شروع کر دیا کہ ”اسکو قتل کرو ! اور برابّا کو آزاد کرو۔“ ۱۹ چونکہ برابّا نے شہر میں ہنگامہ اور فساد برپا کیا تھا جس کی وجہ سے وہ قید میں تھا۔ اور اُس نے چند لوگوں کا قتل بھی کیا تھا

۲۰ پیلاطس یسوع کو رہا کروانا چاہتا تھا۔ اس لئے دوبارہ پیلاطس نے لوگوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ یسوع کو چھوڑنا ہو گا۔ ۲۱ لیکن انہوں نے پھر زور سے پکار کر کہا کہ ”اسکو صلیب پر چڑھادو، اس کو صلیب پر چڑھادو !“

۲۲ تیسری مرتبہ پیلاطس نے لوگوں سے کہا کہ ”کیوں ؟ اس نے کس جرم کا ارتکاب کیا ہے ؟ اس کو قتل کرانے کے لئے مجھے کوئی وجہ بھی نظر نہیں آتی۔ اور کہا کہ اس کو سزا دے کر چھوڑ دیتا ہوں۔“

۲۳ لیکن ان لوگوں نے اپنی چیخ و پکار کو جاری رکھتے ہوئے مطالبہ کیا کہ یسوع کو مصلوب کیا جائے۔ ان کا شور و غل اور بڑھنے لگا۔ ۲۴ پیلاطس نے ان کی خواہش کو پورا کرنے کا عزم کر لیا۔ ۲۵ لوگ برابّا کی رہائی کی مانگ کرنے لگے۔ فتنہ وفساد پیدا کرنے کی وجہ سے اور قتل کرنے کی وجہ سے برابّا قید میں رہا۔ پیلاطس نے برابّا کو رہا کر کے یسوع کو لوگوں کے حوالے کر دیا تا کہ وہ لوگ جو چاہے اُس کے ساتھ سلوک کرے۔

یسوع کو صلیب پر چڑھادیا جانا

(متّی ۲۷:۳۲-۴۴؛ مرقس ۱۵:۲۱-۳۲؛
یوحنا ۱۹:۱۷-۲۷)

۲۶ جب وہ یسوع کو قتل کرنے کے لئے جا رہے تھے تو اس وقت کھیت سے شہر کو آتے ہوئے شمعون نام کے آدمی کو لوگوں نے دیکھا اور شمعون کرینی باشندہ تھا۔ یسوع کی صلیب اٹھائے ہوئے شمعون کو یسوع کے پیچھے پیچھے چلنے کے لئے سپاہیوں نے مجبُور کیا۔

۲۷ بیشمار لوگ یسوع کے پیچھے ہوئے ان میں عورتوں کا کثیر مجمع بھی تھا۔ وہ یسوع کے دُکھ اور غم میں سینہ پیٹ کر ماتم

آیت ۱۷ چند یونانی نسخوں میں ۱۷ ویں آیت شامل کردی ہے اور اس میں ”ہر سال عید فسح کے موقع پر پیلاطُس لوگوں کے لئے ایک مجرم کو رہا کر دیا جانا چاہئے اس طرح لکھا ہے

کرنے لگیں۔ **۲۸** تب یسوع نے ان عورتوں کی طرف پلٹ کر کہا کہ ”اے یروشلم کی خواتین! میری خاطر مت روؤ۔ تُم اپنے لئے اور اپنے بچّوں کے لئے روؤ۔ **۲۹** لوگوں کو یہ کہنے کا وقت آئے گا کہ بانجھ عورتیں ہی خوش نصیب ہوں گی۔ نہ جننے والی عورتیں اور دودھ پلانے والی عورتیں بھی خوش نصیب ہوں گی۔ **۳۰** تب لوگ پہاڑوں سے کہیں گے کہ ہم پر گرجا! اور پہاڑیوں سے کہیں گے کہ ہمیں چھپالے۔ * **۳۱** زندگی چین و سکون والی ہو تو لوگ اس طرح سلوک کریں گے اور اگر زندگی تکالیف و مصائب میں مبتلا ہو تو لوگ کیا کریں گے؟“

۳۲ یسوع کے ساتھ دو اور مجرم اور بد کردار لوگوں کو قتل کرنے کا انہوں نے ارادہ کیا۔ **۳۳** یسوع کو اور ان دو بدکاروں کو وہ ”کھوپڑی“ نام کے مقام پر لے گئے وہاں پر سپاہیوں نے یسوع کو مصلوب کیا اور مجرموں کو صلیب میں جکڑ دیا۔ ایک کو یسوع کی داہنی طرف اور دوسرے کو اس کی بائیں طرف جکڑ دیا۔ **۳۴** یسوع نے دعا کی کہ ”اے میرے باپ ان کو معاف کر دے کیوں کہ وہ نہیں جانتے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔“

سپاہی قرعہ ڈالے اس لئے کہ یسوع کے کپڑے کس کو ملنے چاہئے۔ **۳۵** لوگ دیکھتے ہوئے وہاں کھڑے تھے۔ یہودی قائدین نے یسوع کو دیکھتے اور ٹھٹّا کرتے۔ اور انہوں نے کہا کہ ”اگر یہ خُدا کا منتخب مسیح ہے تو اپنے آپ کو بچالے کیا اس نے دوسروں کو نہیں بچایا؟۔“

۳۶ سپاہی بھی یسوع کا مذاق کرنے لگے اور یسوع کے قریب آکر سِرکہ کو دیتے ہوئے کہا۔ **۳۷** ”اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا۔“ **۳۸** صلیب کے اوپر نمایاں جگہ پر لکھا ہوا تھا کہ ”یہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔“

۳۹ ان دو بدکاروں میں سے ایک نے چیخ و پکار کرتے ہوئے یسوع سے کہا کہ کیا تُو مسیح نہیں ہے؟ ”اگر تو ایسا ہے تو اپنے آپ کو اور ہم کو کیوں نہیں بچاتا؟“

۴۰ لیکن دوسرا بدکار نے اس پر تنقید کی اور کہا کہ ”تُجھے خُدا سے ڈرنا چاہئے اس لئے کہ ہم سب جلد ہی مرنے والے ہیں! **۴۱** تو اور میں مجرم ہیں ہم نے جو غلطی کی ہے اسکی سزا بھگتنا چاہئے اور کہا کہ لیکن یہ آدمی نے کوئی جرم نہیں کیا ہے۔“ **۴۲** تب اِس نے کہا کہ ”اے یسوع! جب تو اپنی حکومت قائم کرے گا تو مُجھے یاد کرنا!“

۴۳ یسوع نے اس سے کہا کہ ”سن! میں تجھ سے سچ ہی کہتا ہوں آج ہی کے دن تو میرے ساتھ فردوس * میں جائیگا۔“

یسوع کی موت

(متّی ۲۷:۴۵-۵۶؛ مرقس ۱۵:۳۳-۴۱؛
یوحنا ۱۹:۲۸-۳۰)

۴۴ اسی اثناء میں لگ بھگ دوپہر ہو گئی۔ لیکن پورا علاقہ تقریباً تین بجے تک تاریکی میں ڈُوب گیا۔ **۴۵** سورج کی روشنی ہی نہ رہی گرجا کا پردہ دو حصّوں میں بٹ کر پھٹ گیا۔ **۴۶** تب یسوع نے اونچی آواز میں کہا کہ ”اے میرے باپ! میں میری رُوح کو تیرے حوالے کرتا ہوں“ یہ کہنے کے بعد وہ مر گیا۔

۴۷ہاں پر موجود فوجی افسر نے سار واقعہ دیکھا اور کہا ”بے شک یہ راستباز ہے“ اور خُدا کی تمجید کرنے لگا۔

۴۸ اس واقعہ کو دیکھنے کے لئے کئی لوگ شہر کے باہر آئے ہُوئے تھے۔ اور جب لوگوں نے یہ دیکھا تو بہت افسوس کرتے ہوئے واپس ہُوئے۔ **۴۹** یسوع کے قریبی دوست وہاں پر موجود تھے گلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے چلنے والی چند عورتیں بھی وہاں تھیں وہ سب صلیب سے دور کھڑی ہو کر اس سارے واقعہ کو دیکھ رہی تھیں۔

۱

لوگ ... چُھپالے ہوسیع ۱۰:۸

فردوس یہ ایسی جگہ ہے جہاں خُدا کے اچھّے لوگ مرتے ہیں۔

رمیہ کا یوسف

(متّی ۲۷:۵۷-۶۱؛ مرقس ۱۵:۴۲-۴۷؛
یوحنا ۱۹:۳۸-۴۲)

۵۰-۵۱ ارمیّہ یہودیوں کا ایک گاؤں تھا۔ اور یوسف اس گاؤں کا باشندہ تھا یہ ایک بڑا مذہبی آدمی تھا۔ اور یہ خُدا کی بادشاہت کی آمد کے انتظار ہی میں تھا۔ یوسف یہودیوں کی مجلس کا ایک رکن تھا۔ جب دوسرے یہودی قائدین نے یسوع کو قتل کرنے کا فیصلہ کیا تو یہ اس سے اتفاق نہ کیا۔ **۵۲** یوسف پیلاطس کے پاس گیا اور اس سے گزارش کی کہ وہ یسوع کی لاش اسے دے دے۔ **۵۳** اس نے یسوع کی لاش کو صلیب سے اتار کر اور ایک بڑے کپڑے میں لپیٹ کر چٹان کے نیچے کھودی گئی قبر میں اتار دیا۔ اور اس قبر میں اس سے پہلے کبھی بھی اور کسی کو دفن نہیں کیا گیا تھا۔ **۵۴** وہ تیاری کا دن تھا۔ سورج غروب ہُوا تو سبت کے دن کا آغاز ہُوا تھا۔

۵۵ گلیل سے یسوع کے ساتھ آئی ہوئی تمام عورتیں یوسف کے پیچھے ہو گئیں تا کہ وہ قبر کو اور یسوع کی میت کو رکھی گئی جگہ کو دیکھ لیں۔ **۵۶** تب دو عورتیں یسوع کی لاش کو لگانے خوشبو کی چیزیں اور دیگر لوازمات تیار کرنے کے لئے چلی گئیں۔

سبت کے دن اُنہوں نے آرام کیا۔ موسیٰ کی شریعت کے مطابق سبت کے دن تمام لوگ یہی کرتے ہیں۔

یسوع کا دوبارہ جی اٹھنا

(متّی ۲۸:۱-۱۰؛ مرقس ۱۶:۱-۸؛ یوحنا ۲۰:۱-۱۰)

۲۴ ہفتہ کے پہلے دن کی صبح جبکہ اندھیرا ہی تھا۔ وہ عورتیں جو خوشبو کی چیزیں تیار کی تھیں قبر پر گئیں جہاں یسوع کی میت رکھی گئی تھی۔ **۲** لیکن انہوں نے قبر کے داخلہ پر جو پتھر ڈھکا تھا اس کو لڑھکا ہوا پایا وہ اندر گئیں۔ **۳** لیکن وہ خداوند کے جسم کو نہ دیکھ سکیں۔ **۴** عورتوں کو یہ بات سمجھ میں نہ آتی تھی اور تعجب کی یہ بات تھی کہ چمکدار لباس میں ملبوس دو فرشتے ان کے پاس کھڑے ہوگئے۔ **۵** وہ عورتیں بہت گھبرائیں اور اپنے چہروں کو زمین کی طرف جھکا کر کھڑی ہو گئیں۔ ان آدمیوں نے کہا کہ تُم ”زندہ آدمی کو یہاں کیوں تلاش کرتے ہو ؟ جب کہ یہ تو مُردوں کو دفنانے کی جگہ ہے ! **۶** یسوع یہاں نہیں ہے۔ وہ تو دوبارہ جی اٹھا ہے اس نے تُم کو گلیل میں جو بات بتائی تھی کیا وہ یاد نہیں ہے ؟ **۷** کیا یسوع نے تُم سے نہیں کہا تھا کہ ابن آدم بُرے آدمیوں کے حوالے کیا جائے گا اور مصلوب ہوگا پھر تیسرے ہی دن دوبارہ جی اٹھے گا ؟“ **۸** تب ان عورتوں نے یسوع کی باتوں کو یاد کیا۔

۹ جب وہ عورتیں قبرستان سے نکل گئیں گیارہ رسولوں اور تمام دوسرے ساتھ چلنے والوں کے پاس گئیں۔ وہ عورتیں قبر کے پاس پیش آئے سارے واقعات کو ان سے بیان کیا۔ **۱۰** یہ عورتیں مریم مگدلینی اور اور یوانّہ ، یعقوب کی ماں مریم ان کے علاوہ دوسری چند عورتیں تھیں۔ ان عورتوں نے پیش آئے ہوئے ان تمام واقعات کو رسولوں سے بیان کیا۔ **۱۱** لیکن رسولوں نے یقین نہ کیا۔ اور ان کو یہ تمام چیزیں دیوانگی کی بات معلوم ہوئی۔ **۱۲** لیکن پطرس اٹھا دوڑتے ہوئے قبر کی طرف چلا، جب وہ اندر جا کر جھانک کر دیکھا کہ صرف کفن ہی کفن ہے جس سے یسوع کو لپیٹا گیا تھا۔ پطرس تعجب کرتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔

اِماؤس کے راستے میں

(مرقس ۱۶:۱۲-۱۳)

۱۳ اسی دن یسوع کے شاگردوں میں سے دو اِماؤس نام کے شہر کو جا رہے تھے اور وہ یروشلم سے تقریباً سات میل کی دوری پر تھا۔ **۱۴** پیش آئے ہوئے ہر واقعہ کے بارے میں وہ باتیں کر رہے تھے۔ **۱۵** جب یہ باتیں کر رہے تھے تو یسوع خُود ان کے قریب آیا اور خُود انکے ساتھ ہو لیا۔ **۱۶** لیکن کُچھ چیزیں ان کو اس کی شناخت کرنے میں رکاوٹ بنیں **۱۷** یسوع نے ان سے پوچھا کہ ”تُم چلتے ہوئے کن واقعات کے بارے باتیں کر رہے ہو؟“

وہ دونوں وہیں پر ٹھر گئے۔ اور ان کے چہرے غم زدہ تھے۔ **۱۸** ان میں کِلیپاس نامی ایک آدمی نے جواب دیا۔ ہو سکتا

ہے ”صرف تُم ہی وہ آدمی ہو جو یروشلم میں تھے اور نہیں جانتے کہ اُن واقعات کو جو کہ گزشتہ چند دنوں میں پیش آئے۔“

۱۹ یسوع نے ان سے پوچھا کہ ”تُم کن چیزوں کے بارے میں آپس میں باتیں کر رہے تھے؟“

انہوں نے اس سے کہا کہ یسوع ناصری کے بارے میں کہ وہ خُدا کی اور لوگوں کی نظر میں ایک عظیم نبی تھا۔ اس نے کئی طاقتور چیزیں کیں۔ اور عجیب و غریب نشانیاں بھی کر دکھایا۔ **۲۰** ہمارے قائدین اور کاہنوں کے رہنما اس کو موت کی سزا دلوانے کے لئے اُس کو پکڑوایا اور صلیب پر چڑھادیا۔ **۲۱** ہم اس اُمید میں تھے کہ یسوع ہی اسرائیلی لوگوں کو چھٹکارہ دلائے گا تمام واقعات پیش آئے مگر اب ایک اور واقعہ پیش آیا ہے اب جبکہ اس کو مر کر تین دن ہوئے ہیں۔ **۲۲** آج ہی ہماری چند عورتیں بڑی ہی عجیب وہ غریب واقعات سنائے ہیں۔ صبح کے وقت یسوع کی میّت رکھی گئی قبر کے پاس دو عورتیں گئیں۔ **۲۳** لیکن وہاں پر اس کی لاش کو نہ پاسکے اور وہ عورتیں واپس ہو گئیں اور کہنے لگیں کہ انہوں نے رُویا میں دو فرشتوں کو دیکھا اور ان فرشتوں نے ان سے کہا کہ یسوع زندہ ہے۔ **۲۴** ہمارے گروہ میں سے چند لوگ بھی قبر پر گئے جھانک کر دیکھا اور قبر خالی تھی جیسا کہ عورتوں نے کہا تھا۔“

۲۵ تب یسوع نے ان دو آدمیوں سے کہا کہ ”تُم احمق ہو اور صداقت قبول کرنے میں تمہارے قلب سست ہیں نبی کی کہی ہوئی ہر بات پر تُمہیں ایمان لانا ہی ہو گا۔ **۲۶** نبیوں نے کہا ہے کہ مسیح کو اس کے جلال میں داخل ہونے سے پہلے تکالیف کو برداشت کرنا ہوگا۔“ **۲۷** تب یسوع نے خُود کے بارے میں تحریروں میں لکھی گئی بات پر وضاحت کی اور موسیٰ کی شریعت سے شروع کرکے کہ بنبیوں نے اس کے بارے میں جو کہا تھا۔ اسنے ان کو تفصیل سے سمجھایا۔

۲۸ جب وہ اِمّاوس گاؤں کے قریب پہنچے تو وہ خُود اس طرح ظاہر کرنے لگے کہ وہ وہاں ٹھہرنے کے لئے نہیں جا رہے ہیں۔ **۲۹** تب انہوں نے اس سے لگاتار گزارش کی کہ ”اب چونکہ وقت ہو چکا ہے اور رات کا اندھیرا چھا جانے کو ہے اس لئے تُم ہمارے ساتھ رہو۔“ اس لئے وہ ان کے ساتھ رہنے کے لئے گاؤں میں چلے گئے۔

۳۰ یسوع ان کے ساتھ کھانے کے لئے دسترخوان پر بیٹھ گیا۔ اور اس نے تھوڑی سی روٹی نکال لی۔ اور وہ غذا کے لئے خُدا کا شکریہ ادا کرتا ہوا اسکو توڑ کر ان کو دیا۔ **۳۱** تب انہوں نے یسوع کو پہچان لیا کُچھ دیر بعد وہ جان گئے کہ یہی یسوع ہے اور وہ ان کی نظروں سے اوجھل ہوگیا۔ **۳۲** وہ دونوں آپس میں ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگے کہ ”جب راستے میں یسوع ہمارے ساتھ باتیں کر رہا تھا اور تحریروں کو سمجھا رہا تھا تو ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ ہم میں آگ جل رہی ہے۔“

۳۳ اس کے فوراً بعد وہ دونوں اٹھے اور یروشلم کو واپس ہوئے۔ یروشلم میں یسوع کے شاگرد جمع ہُوئے۔ گیارہ رسول اور دُوسرے لوگ اُنکے ساتھ اکھٹے ہُوئے۔۔ **۳۴** انہوں نے کہا کہ ”خداوند مر کر یقیناً دوبارہ جی اٹھا ہے! وہ شمعون کو نظر آیا ہے۔“

۳۵ تب یہ دونوں راستے میں پیش آئے ہوئے واقعات کو سنانے لگے اور کہا جب اس نے روٹی کو توڑا تو انہوں نے اسے پہچان لیا۔

یسوع اپنے شاگردوں کو دکھائی دیا

(متّی ۲۸:۱۶-۲۰؛ مرقس ۱۶:۱۴-۱۸؛
یوحنا ۲۰:۱۹-۲۳؛ اعمال ۱:۶-۸)

۳۶ جب وہ دونوں ان واقعات کو سنا رہے تھے تو تب یسوع شاگردوں کے گروہ کے بیچوں بیچ کھڑے ہو کر ان سے کہا کہ ”تُمہیں سلامتی نصیب ہو۔“

۳۷ تب شاگرد چونک اٹھے۔ اور ان کو خوف ہوا۔ اور وہ خیال کرنے لگے کہ وہ جو دیکھ رہے ہیں شائد کوئی بھوت ہو۔ **۳۸** لیکن یسوع نے کہا کہ ”تُم کیوں پس و پیش کر رہے ہو؟ اور تم جو کُچھ دیکھ سکتے ہو اس پر شک کیوں کرتے ہو؟ **۳۹** تُم میرے ہاتھوں اور پیروں کو دیکھو میں تو وہی ہوں! مجھے چھوؤ۔ اور

میرے اِس زِندہ جسم کو دیکھو۔ اور کہا کہ بھوت کا ایسا جسم نہیں ہوتا جیسا کہ میرا ہے۔"

۴۰ یسوع ان سے کہنے کے بعد اپنے ہاتھوں اور پیروں میں واقع زخموں کے نشان بتانے لگا۔ **۴۱** شاگرد بہت زیادہ حیرت زدہ ہوئے اور یسوع کو زندہ دیکھ کر بے حد خوش ہوئے۔ اس کے بعد بھی ان کو کامل یقین نہ آیا۔ تب یسوع نے ان سے پُوچھا کہ "کیا اب تمہارے پاس یہاں کھانے کو کُچھ ہے"؟ **۴۲** تو انہوں نے پکائی ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا دیا۔ **۴۳** شاگِردوں کے سامنے یسوع نے اس مچھلی کو لیا اور کھا لیا۔

۴۴ یسوع نے ان سے کہا کہ "میں اس سے پہلے جب تمہارے ساتھ تھا تو اس وقت کو یاد کرو میرے تعلق سے موسیٰ کی شریعت میں اور نبیوں کی کتاب میں زبور میں جو کُچھ لکھا ہے اس کو پورا ہونا ہے۔"

۴۵ پھر کتابِ مُقدّس کو سمجھنے کے لئے اُس نے اُن کی عقل کا دروازہ کھول دیا۔ **۴۶** پھر یسوع نے ان سے کہا کہ "یہ لکھا گیا ہے کہ مسیح کے مصلوب ہونے کے تیسرے دن موت سے وہ دوبارہ جی اُٹھے گا۔ **۴۷-۴۸** ان واقعات کو پورا ہوتے ہوئے تُم نے دیکھا ہے اور تُم ہی اس پر گواہ ہو اور کہا تُم لوگوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو اپنے گناہوں پر توبہ کر کے جو کوئی اپنی توجہ خُدا کی طرف کر لیتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہوں گے تُم اس تبلیغ کو یروشلم میں میرے نام سے شروع کرو اور یہ خوش خبری دُنیا کے تمام لوگوں میں پھیلاؤ۔ **۴۹** سنو! میرے باپ کا تمہارے ساتھ جو وعدہ ہے وہ میں تُم کو بھیج دوں گا اور کہا کہ جب تک عالمِ بالا سے تُم قوّت کا لباس نہ پاؤ اس وقت تک تُم یروشلم ہی میں انتظار کرو۔"

یسوع کی آسمان کو روانگی

(مرقس ۱۶:۱۹-۲۰؛ اعمال ۱:۹-۱۱)

۵۰ یسوع اپنے شاگِردوں کو یروشلم سے باہر بیت عنیاہ کے قریب تک بلانے گیا اور اپنے ہاتھوں کو اٹھا کر شاگِردوں کے حق میں دعا کی۔ **۵۱** یسوع جب انہیں دعائیں دے رہا تھا تب وہ ان سے الگ ہو کر آسمان پر اٹھا لیا گیا۔ **۵۲** شاگِردوں نے وہاں پر اس کی عبادت کی۔ تب پھر وہ شہر کو لوٹ گئے وہ بہت زیادہ خوش تھے۔ **۵۳** اور وہ ہمیشہ گرجا میں خُدا کی حمدو ثنا کرنے لگے۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:
- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html